59

59

SH. GHULAM MOHD.

تبارک اللہ احسن الخالقین

شکر الحمد کہ کتاب لاجواب معلم قواعد فن رمل مؤلفہ جناب مولوی سید ابوالحسن صاحب معروف بہ

سید الرمل

۱۳۲۹

باہتمام حافظ محمد عبدالعزیز تاجر کتب و مالک مجتبائی پریس لکھنؤ

در مطبع مجتبائی لکھنؤ مطبوع گردید

KASHMIR UNIVERSITY
Iqbal Library
Acc. No. 309514.
25-1-93
Allama Iqbal Library
309514
RO

رسالۂ میدان الرمل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اَمَّا بعد سید ابو الحسن بن سید مہدی عرض کرتا ہے کہ علم رمل ایک علم ہے کہ حاصل ہوتی ہے اُس سے معرفت استکشاف مغیبات کی از حیثیت دلالت اشکال شانزدہ گانہ کی بطریق وضع یعنی معرفت طریق استدلال اوپر وقایع خیر و شر کے بذریعہ اشکال کے حاصل ہو جاتی ہے اور ہر علم کے لیے ایک موضوع ہوتا ہے اور موضوع عبارت اوس چیز سے ہے کہ بحث کی جاتی ہے اوس علم میں عوارض ذاتیہ سے اوس شئے کی پس موضوع علم رمل کا نقطہ ہے اس جہت سے کہ بحث کی جاتی ہے اس علم میں زوج و فرد سے کہ یہ عوارض ذاتی نقطہ کے ہیں اور مجہول اوسکا ہیوت و اشکال یعنی وہ نقطہ موضوع اس علم کا ہے کہ جو ہیوت و اشکال ہیں ہونہ ہر ایک نقطہ اور اہل ہندسہ اوس چیز کو نقطہ کہتے ہیں کہ جو قابل اشارہ حسیہ کے ہو وہ کسی نوع سے قسمت پذیر نہو یعنی جزو لایتجزیٰ اور اہل ہیئت مرکز کو نقطہ کہتے ہیں اور کبھی کوکب کو اور یہاں پر کوئی انمیں سے مراد نہیں ہے بلکہ مراد اس فن میں نقطہ سے عنصر ہے کیونکہ اصل اوس

علم کی چار نقطہ ہین بمقابلہ چار عنصر کے کہ پہلا نقطہ ناری ہے اور دوسرا بادی تیسرا آبی
چوتھا خاکی اور جب وہ نقطہ ایک مرتبہ مین مراتب عناصر اربعہ مین سے جمع ہوں اوسکو
زوج کہتے ہین وفی الا فرد اور وجہ اطلاق نقطہ کا اوپر عنصر کے اشتراک انکا ہے بیساطت
مین ہرگاہ نقطہ فرد ہوگا تو عنصر بالفعل موجود ہی و ہرگاہ زوج ہوگا تو عنصر بالفعل موجود
نہین ہے اور چونکہ علم رمل کی دو قسمین ہین شکلی اور نقاطی اور نقاطی مشکل ہی اور شکلی سہل
اور احکام شکلی مین انوار الرمل و زبدۃ الرمل و تجربۃ الرمل عمدہ کتابین ہین اور احکام نقاطی
مین کتاب شجرہ ثمرہ و سرخاب معتبر ہین اور یہ رسالہ واسطے مبتدیون کے احکام شکلی مین لکھا
گیا لہذا نام اسکا میدان الرمل رکھا گیا اور مرتب کیا اس رسالہ کو اوپر مقدمہ اور پانچ
باب کے اور جو مباحث کہ مشکلات فن سے ہین وہ اس رسالہ مین نہین لکھی گئی تاکہ طبیعت
مبتدی کی مشوش نہو اور مشکلات فن چار چیزین ہین استخراج ضمیر و استخراج اسم و
استخراج دفینہ و استخراج جنی اگر خداوند عالم نے چاہا ان مشکلات اربعہ مین ایک
رسالہ علیحدہ لکھا جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ واللہ الموافق والمعین مقدمہ مین کئی فائدہ
ہین فائدہ اول سبب نزول علم رمل مین کتاب انوار الرمل وغیرہ مین ہی کہ علم رمل
معجزہ حضرت آدم کا تھا اور اول وہ شخص کہ جسپر یہ علم نازل ہوا حضرت آدم تھے پس
جب اولاد آدم کی بہت ہوئی اور زمین مین متفرق ہوئی چاہا آدم نے کہ حال انکا
معلوم کرے پس حضرت جبرئیل علیہ السلام بحکم خدا نازل ہوئے اور بعضون نے لکھا ہی
کہ جب آدم حوا سے جدا ہوئے تو چاہا کہ احوال حوا کا دریافت کرین پس بعد قبول ہونے توبہ
کے حضرت جبرئیل بحکم خدا نازل ہوے اور آدم کنارہ دریا پر بیٹھے ہوے تھے جبرئیل نے
آدم کے سامنے چار اونگلیان اپنی ریت پر رکھین بشکل طریق اس طرح سے ⁝ پس آدم
نے بھی چارون اونگلیان اپنی اونھین چار نقطون کے برابر ریت پر رکھین اس طرح
سے ⁝ تو شکل جماعت پیدا ہوئی پس شکل طریق مین چارون نقطون کو عناصر اربعہ سے

نسبت دی کہ پہلے کرہ نار ہے بعد اوسکے کرہ ہوا بعد اوسکے کرہ آب بعد اوسکے کرہ
خاک تو شکل طریق مین پہلا نقطہ ناری دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی کہ نقطہ آتشی
بمنزلہ روح کے ہے اور نقطہ بادی بمنزلہ عقل کے اور نقطہ آبی بمنزلہ نفس ہے اور نقطہ خاکی بمنزلہ
جسم کے پس جب ان چار نقطون کو مضاعف کیا جماعت پیدا ہوئی پس ان دونون
شکلون سے بضرب چہار در چہار سولہ شکلین حاصل کین اسی سبب سے طریق کو
ابو الاشکال اور جماعت کو ام الاشکال اور باقی کو موالید کہتے ہین الغرض حضرت آدم ع
نے سولہ شکلین حاصل کر کے احوال اپنی اولاد اور تمام عالم کا دریافت کیا پس حضرت
آدم ع سے اونکے بیٹے حضرت شیث ع نے اور اون سے حضرت ادریس ع نے اور اون سے حضرت
ارمیا ع نے اور اون سے حضرت شعیا نے اور اون سے لقمان ع نے سیکھا پھر مدت مدید تک یہ علم
درمیان اہل عالم کے مخفی رہا تا وقتیکہ حضرت دانیال ع پر وحی نازل ہوئی کہ اظہار رسالت
کرے اور اہل مصر کو خدا کی طرف دعوت کرے اور بعضون نے کہا ہے کہ جبریل ع جو نقطہ
حضرت آدم ع کے پاس لائے تھے وہ ایک تھا یعنی ایک انگلی اپنی جبریل ع نے آدم ع کے
سامنے ریت مین رکھی تھی کہ اوس سے ایک نقطہ مربع ظاہر ہوا اس طرح □ آدم ع نے
چار جانب کو اوس نقطہ کے چار عنصر کے ساتھ نسبت کی کہ بمقابلہ ہر عنصر کے ایک نقطہ
قرار دیا بہ شکل طریق کے بعد اوسکے چار نقطہ اور اوسکے برابر وضع کیے کہ اوس کا نام
جماعت ہے پس اشکال دیگر طریق و جماعت سے استخراج کیے اور اس علم کے منسوب
ہونے پر طرف حضرت آدم ع کے یہ دلیل لاتے ہین کہ عناصر اربعہ آتش و باد و آب و خاک ہے
اور ہر ایک عنصر کا ایک جوہر ہے اور دو مزاج ہین پس آتش کی حقیقت ایک ہی اور مزاج
دو ہین گرم و خشک اسیطرح باد ایک ہے اوسکے دو مزاج ہین سرد و خشک پس اگر مزاج باد
کو کہ دو ہین ساتھ جوہر و مزاج آتش کے کہ تین ہین ضرب دیا جاوے تو چھ ہوے بعد
اوسکے مزاج آب کو کہ دو ہین ان چھ مین ضرب دیا جاوے تو بارہ ہوے بعد اوسکے

مزاج خاک کو کہ دو ہین ان بارہ مین ضرب دیا جاوے تو چوبیس ہوے پس یہ سب اگر
جمع کیے جاوین یعنی تین اور چھ اور بارہ اور چوبیس تو پینتالیس ہوتے ہین کہ بعدد اسم
آدم کے ہین اور کہتے ہین کہ الرمل عدد اسم الواضع اشارہ اسی معنی کی طرف ہے اور
دلیل دوم یہ ہے کہ نقطہ نار کا ایک ہی اور دو مزاج رکھتا ہے حرارت و یبوست ایک اور
دو تین ہوے ان تین کو تین مرتبہ تضعیف کیا اسطرح کہ تین دونی چھ چھ دونی بارہ بارہ
دونی چوبیس پس یہ سب اگر جمع کیے جاوین تو عدد اسم آدم کہ پینتالیس ہین حاصل ہوتے
ہین الغرض حضرت آدم سے یہ علم حضرت ادریس کو پہونچا کہ بلفظ ہرمس حکیم مشہور ہین اور
حضرت ادریس سے حضرت دانیال کو پہونچا اور مشتہر ہوا اور معجزہ حضرت دانیال کا قرار

حکایت حضرت دانیال علیہ السلام

پایا اور بعضون نے کہا ہی کہ یہ علم حضرت دانیال پر نازل ہوا حکایت اسکی یہ ہی کہ حضرت
دانیال پیغمبر ہمیشہ خوف کفار سے کوہسار مین عبادت پروردگار کرتے تھے کہ ایکبار جبرائیل امین
یہ علم لیکر اونپر نازل ہوے اور کہا کہ حکم خدا کا ہے کہ آپ اس قوم کو طرف بندگی خدا کے
دعوت کیجیے چونکہ حضرت شمعونیا یعنی دانیال فرد یکہ و تنہا تھے کوہسار سے نیچے اوترکر اوس
قوم مین گئے اور اوس قوم کو علم رمل سے حالات اونکے بیان کردیتے تھے تا آنکہ اوس
قوم کو اون پر اعتماد و اعتقاد ہوا اور یہ حال دانیال کا بادشاہ تک پہونچا پایا بادشاہ
نے اونکو اپنے نزدیک طلب کیا اور از روے امتحان کے جو سوال حضرت دانیال سے
کیا اوس کا جواب با صواب پایا بادشاہ کو بھی اعتماد و اعتقاد کامل ہوا اور اپنا ایک بیٹا
واسطے سیکھنے اس علم کے حضرت دانیال کے سپرد کیا وہ شاہزادہ بسبب اپنی زیرکی و
چالاکی کے اندک زمانہ مین علم رمل مین کامل و ماہر ہوا پس اتفاقاً ایک روز حضرت
شمعونیا یعنی دانیال اور بادشاہ اور شاہزادہ ایک مقام خلوت مین بیٹھے تھے شمعونیا نے
شاہزادے سے کہا کہ ہر زمانہ مین ایک پیغمبر ہوا ہی دیکھو کہ ہمارے زمانہ مین بھی کوئی پیغمبر
ہے یا نہ شاہزادے نے علم رمل سے دریافت کرکے کہا کہ ہان ہمارے زمانہ مین بھی ایک پیغمبر ہے

حضرت دانیال ع نے فرمایا کہ کس شہر مین ہی شہزادے نے کہا کہ اسی شہر مین حضرت دانیال ع نے
کہا کس مقام مین ہی شاہزادے نے کہا اسی مقام مین ہی حضرت دانیال ع نے کہا کہ ہم تین آدمیون
مین سے کون ہے تا بیعت اوسکی کرین شاہزادے نے کہا کہ نہ باپ میرا پیغمبر ہے اور
نہ مین ہون البتہ پیغمبر آپ ہین اوسوقت بادشاہ اور شاہزادے نے ایمان اونکا قبول
کیا پس تمام خلق نے بمتابعت و موافقت بادشاہ و شہزادہ کے ایمان قبول کیا اور بعض
کتب مین ہے کہ بادشاہ نے حضرت دانیال ع کو بہزار اعزاز و اکرام ملازم رکھا اور خود
مع اپنے چار وزیرون کے مشغول علم رمل ہوا تا آنکہ درجہ کمال پر فائز ہوے ایک روز حضرت
دانیال ع نے فرمایا کہ رمل مین دیکھیے کہ آیا اس شہر مین کوئی پیغمبر ہے یا نہ اونھون نے
رمل مین بغور و تامل دریافت کر کے کہا کہ اس شہر مین ایک شخص موجود ہے کہ وہ پیغمبر خدا
ہی حضرت دانیال ع نے فرمایا کہ کس محلہ مین ہے کہا اسی محلہ مین حضرت دانیال ع نے پوچھا کس گھر مین
کہا اسی گھر مین حضرت دانیال ع نے فرمایا کہ اوسکا حلیہ لکھیے جب علم رمل سے حلیہ اس پیغمبر کا لکھا
تو وہ حلیہ حضرت دانیال ع کے مطابق پایا عرض کیا کہ آپ پیغمبر ہین فوراً بادشاہ مع چارون
وزیرون کے ایمان لایا اور تمام خلق نے بمتابعت بادشاہ سے ایمان قبول کیا اور چونکہ حضرت
دانیال ع نے اس علم کو حضرت جبرئیل ع سے صحرا مین ورق ریگ پر تعلیم پائی ہی اس سبب سے
اسم محل کا حال پر رکھا گیا پس تسمیہ اس علم کا ساتھ علم رمل کے از قبیل تسمیہ حال باسم
محل کے ہی اور اس علم کے منسوب ہونے پر طرف حضرت دانیال ع کے یہ دلیل لاتے ہین
کہ نقطہ ہاے رمل زوج و فرد کل چھیانوے ہین کہ موافق عدد اسم حضرت دانیال ع کے ہین
یہ عدد اصل اشکال سے یعنی طریق مستنبط ہوتا ہی اسطرح سے کہ طریق چار نقطہ ہین جب اوسکو
مثنے کرو تو جماعت ہوتے ہی کہ آٹھ نقطہ ہین اور جب طریق کو اپنی نفس مین ضرب دو
تو سولہ ہوتے ہین کہ عدد اشکال رمل کی ہے اور اگر جماعت کو فی نفسہ ضرب دو تو چونسٹھ
ہوتے ہین کہ عدد نقطہاے اشکال ازواج ہے اور ان دونون کو جمع کرو یعنی سولہ اور

اور وجہ نسبت علم رمل بجانب دانیال علیہ السلام

چونسٹھ اثنی ہوے اور جب اثنی کو سولہ کے ساتھ جمع کرو کہ عدد موت و اشکال رمل ہے چھیانوے ۹۶ ہوتے ہین اور چھیانوے عدد نقاط رمل ہے کہ بتیس ۳۲ فرد ہین اور چونسٹھ زوج اور یہ عدد چھیانوے کا ہمعدد اسم حضرت دانیال عم کے ہے پس قول اکثرون کا یہ ہے کہ الرمل عدد اسم الواضع اشارہ اسی معنی کی طرف ہے اور استاد باشاہ اللہ مصری نے اپنی کتاب مین لکھا ہے کہ حکماے سابقین نے کہا ہے کہ یہ علم حضرت دانیال عم کا ہے اور وہ حضرت اس علم کو خلایق سے پوشیدہ رکھتے تھے تاکہ ہر جاہل کے ہاتھ نہ آوے کیونکہ یہ علم جملہ اسرار حق مین سے ہے اور ہر نا اہل شایستہ ان اسرار کے نہین ہے کیونکہ یہ علم مبنی ہے اوپر صافی طبیعت و سلامت نفس و قوت علم کے پس جس کا نفس پاکیزہ تر و صاف تر ہوگا اور صلاحیت اوسمین زیادہ تر ہوگی نور معرفت خدا کا اوسمین بہت ہوگا اور راے و فکر اوسکے مقرون بصواب ہوگی پس طالب العلم کو چاہیے کہ اوستاد حاذق سے سیکھے اور جو کچھ کہ علم رمل سے معلوم ہوا کہے اوس مین اپنی طرف سے کوئی بات ملا کے نہ کہے کہ غضب خدا مین گرفتار ہوگا اور خلق مین شرمسار اور یہ فقرہ مذکورہ بالا یعنے تاکہ ہر جاہل کے ہاتھ نہ آوے بعض شراح نے لکھا ہے کہ غرض اس فقرہ سے یہ ہے کہ مبادا نقطہ اور شکل کو موثر حقیقی جانکر بسبب جہالت کے اعتقاد مین خلل ڈالے پس اگر کوئی شخص اسکو موثر بالذات اور علت مستقلہ سمجھے گا وہ حق سے دور ہوا اور اوسنے خطا کی پس چاہیے کہ اسکو موثر بالذات نہ سمجھے بلکہ علامت سمجھے جس طرح کہ سرعت نبض علامت تپ کی ہے اور چاہیے کہ اس علم کو اوستاد کامل سے سیکھے اور احکام ساتھ دلیل کے کہے اور جو شخص کہ احکام بغیر علم و بغیر اوستاد کے کہیگا وہ شخص کاہن ہے اور کاہن غضب پروردگار مین گرفتار ہوگا الغرض یہ علم حضرت شمعونا یعنی حضرت دانیال عم سے حضرت ارمیا کو پہونچا اور اونسے حضرت اشعیا عم کو پہونچا اور اونسے لقمان حکیم کو پہونچا اور اونسے حضرت داؤد ع پیغمبر کو پہونچا ہکذا قیل واللہ اعلم بالصواب

فائدہ دوم در بیان حاصل کرنے اشکال کے پس جان تو کہ اصل اِس علم کی
اوپر چار نقطون کی ہے کہ نام اوسکا طریق ہی اور یہ شکل اول ہی اور اقل الاشکال
ہے جب اِسکو مضاعف کیا تو جماعت ہوئی وہ اکثر الاشکال ہے اور چودہ شکلین انھین
دو شکلون سے متولد ہوئین اسی جہت سے طریق کو ابو الاشکال اور جماعت کو ام الاشکال
کہتے ہین اور طریق کو مثل آدمؑ اور جماعت کو مثل حواؑ قرار دیتے ہین اور چودہ فرزند و
فرزند زادے ان دونون سے حاصل ہوتے ہین اور چونکہ نقطے چار ہین اور عناصر
بھی چار ہین تو چار کو چار مین ضرب دینے سے سولہ شکلین حاصل ہوتی ہین کہ سولہ شکلین
سولہ خانون مین قرار پاتی ہین اور ہر خانہ و ہر شکل کسی کسی جز ون سے منسوب ہی اور
بعضے حکما طریق کو بمنزلہ عقل کل اور جماعت کو بمنزلہ نفس کل کے جانتے ہین اور طریق
کو بمنزلہ پدر کے اور جماعت کو بمنزلہ مادر کے ہے ان دونون سے آٹھ فرزند اور چھ
فرزند زادے پیدا ہوتے ہین اس طریق سے کہ ایک نقطہ مرتبہ آتش جماعت سے
کم کر کے مرتبہ آتش طریق مین بڑھادیا تو طریق سے عتبۃ الداخل پیدا ہوا اور جماعت سے
لحیان اور ایک نقطہ مرتبہ باد جماعت سے کم کر کے باد طریق مین زیادہ کیا تو طریق سے
نقی الخد اور جماعت سے حمرہ پیدا ہوا اور ایک نقطہ آب جماعت سے کم کر کے آب طریق
مین بڑھادیا تو طریق سے فرح اور جماعت سے بیاض پیدا ہوئی اور ایک نقطہ خاک
جماعت سے کم کر کے خاک طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے عتبۃ الخارج اور جماعت سے
انکیس پیدا ہوئی یہ آٹھ شکلین ایک ایک نقطہ کے کمی و بیشی کرنے سے طریق و جماعت
سے حاصل ہوئین اب دو دو نقطون کی کمی بیشی سے چھ شکلین اور پیدا ہونگی اسطرح سے
کہ ایک ایک نقطہ مرتبہ آتش و باد جماعت کا کم کر کے مرتبہ آتش و باد طریق پر بڑھادیا
تو طریق سے نصرۃ الداخل اور جماعت سے نصرۃ الخارج پیدا ہوا اور اگر ایک ایک نقطہ
مرتبہ آب و خاک جماعت سے کم کر کے آب و خاک طریق پر بڑھادین تو بھی طریق سے

نصرۃ الخارج اور جماعت سے نصرۃ الداخل پیدا ہوگی پس اب ایک ایک نقطہ مرتبہ باد وخاک جماعت سے کم کرکے باد وخاک طریق پر بڑھادیا تو طریق سے قبض الخارج اور جماعت سے قبض الداخل پیدا ہوا اب ایک ایک نقطہ مرتبہ آتش وخاک جماعت سے کم کرکے آتش وخاک طریق پر زیادہ کیا تو طریق سے اجتماع اور جماعت سے عقلہ پیدا ہوا اور اگر مرتبہ باد وآب جماعت سے دو نقطہ اوٹھا کے باد وآب طریق پر بڑھاوین تو بھی طریق سے عقلہ اور جماعت سے اجتماع پیدا ہوگی پس یہ چھ شکلین دو دو نقطون کی کمی بیشی کرنے سے حاصل ہوئین اور اس سے زیادہ استخراج اشکال کا ممکن نہین ہے کیونکہ اصل اشکال کہ طریق ہے چار نقطہ ہین جب چار نقطون کو چار عنصرون مین ضرب دیا سولہ شکلین حاصل ہوئین آٹھ شکلین ایک ایک نقطہ کی کمی بیشی اور چھ شکلین دو دو نقطون کی کمی بیشی سے طریق وجماعت سے پیدا ہوئین کہ یہ چودہ فرزند ہین طریق وجماعت کے اور جو حکما کہ چھ شکلون کو فرزند زادے قرار دیتے ہین وہ یہ بیان کرتے ہین کہ اشکال سداسی النقاط چھ فرزند زادے ہین کہ چار اشکال سباعی النقاط سے متولد ہوتے ہین یعنی اشکال سباعی کو باہم ضرب دینے سے اشکال سداسی مستخرج ہوتے ہین اسطرح کہ لحیان کو حمرہ مین ضرب دینے سے نصرۃ الخارج پیدا ہوا اور لحیان کو نقی الخد مین ضرب دینے سے نصرۃ الداخل پیدا ہوا اور لحیان کو بیاض مین ضرب دینے سے قبض الخارج پیدا ہوا اور لحیان کو فرح مین ضرب دینے سے قبض الداخل پیدا ہوا اور لحیان کو عتبۃ الخارج مین ضرب دینے سے اجتماع پیدا ہوا اور لحیان کو انکیس مین ضرب دینے سے عقلہ پیدا ہوا پس طریق ابو الاشکال ہے اور جماعت ام الاشکال اور لحیان وانکیس وعتبۃ الداخل وعتبۃ الخارج وبیاض وحمرہ ونقی الخد وفرح یہ آٹھ فرزند ہین اور نصرۃ الخارج ونصرۃ الداخل وقبض الخارج وقبض الداخل واجتماع وعقلہ یہ چھ فرزند زادے ہین کہ چار فرزندان سباعی النقاط سے

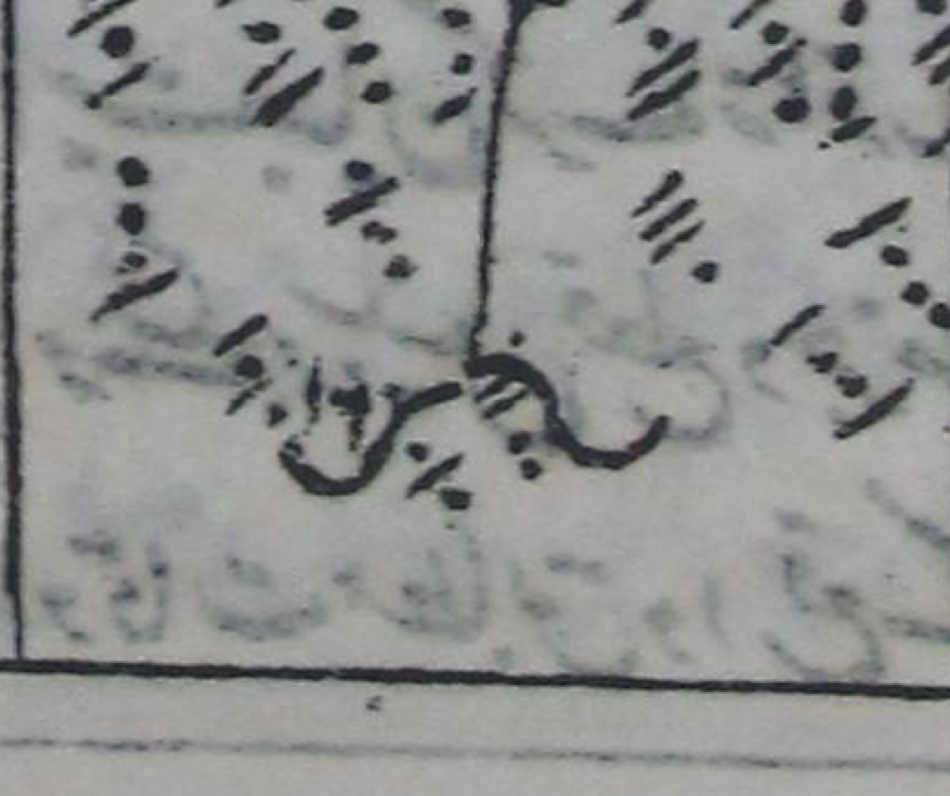
یعنی لحیان و نکیس و حمرہ و بیاض سے متولد ہوتے ہین اور ترتیب اس دائرہ کی اس طرح سے ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اس دائرہ کو دائرہ فطرت و خلقت کہتے ہین اور اسی دائرہ مین تصرف کرکے اور دائرے بنائے ہین اور اوسکی شرحین لکھی ہین پس ان اشکال شازدہ گانہ مین سے [illegible] طریق باعی ہے اور [illegible] جماعت ثمانی ہے اور آٹھ فرزندعن مین سے چار خماسی ہین [illegible] اور چار ساعی [illegible] اور چھ فرزند اوسے سداسی النقاط ہین [illegible] اور بعضون نے ان چھ فرزندون کو چہار فرزندان خماسی النقاط سے متولد کیا ہے یعنی اشکال سداسی کو اشکال خماسی سے استخراج کیا ہے ایک دوسرے مین ضرب دینے سے اسطرح کہ عتبۃ الداخل کو نقی الخد مین ضرب دیا نصرۃ الخارج پیدا ہوا [illegible] اور عتبۃ الداخل کو فرح مین ضرب دیا قبض الخارج پیدا ہوا [illegible] اور عتبۃ الداخل و عتبۃ الخارج مین ضرب دیا عقلہ پیدا ہوا [illegible] اور عتبۃ الخارج کو فرح مین ضرب دیا نصرۃ الداخل پیدا ہوا [illegible] اور عتبۃ الخارج کو نقی مین ضرب دیا قبض الداخل پیدا ہوا [illegible] اور عتبۃ الداخل کو فرح مین ضرب دیا قبض الخارج پیدا ہوا [illegible] یہ مذہب متقدمین کا ہے کہ استخراج کرنا اشکال سداسی کا اشکال خماسی سے بہتر جانتے ہین اس سے کہ اشکال ساعی سے استخراج کیے جائین اس دلیل سے کہ اصل اشکال نقطہ ہے اور نقطہ موجود خماسی ہین بیشتر پس خماسی اقوی ہے اور استخراج کرنا اوسی سے اولی ہے لیکن علماء مغاربہ مثل ابو عبداللہ زناتی و ابو سعید عبدالصمد حنبلی وغیرہ نے اس قول کی رد کی ہے اور کہا ہے کہ اگر اشکال سداسی اشکال خماسی سے استخراج کیجاوین تو اشکال تبدیل ہونگے کہ بعض اشکال داخل خارج ہوجاوین گے و بعض اشکال خارج داخل اور چونکہ اصل وضع اس علم کے نقطہ سے ہے

چاہیے کہ نقطہ برقرار رہے تا فصل اوسکا معلوم ہووے پس بہتر ہے کہ اشکال سباعی
کو آپس مین ضرب دیکر اشکال سداسی استخراج کرین یعنی چھ فرزندزادے چہار فرزندان
سباعی النقاط سے متولد ہون تاکہ ہر مرتبہ بجاے خود باقی رہے اور تغیرہ قبول کرین اور
حکم عنصر سے کرسکین اور کہتے ہین کہ جنھون نے سداسی کو خماسی سے استخراج کیا ہے
وہ حل و عقد نقطہ کا نہین جانتے ہین اور استخراج اشکال سداسی کا اشکال چہارگانہ
سباعی سے مذکور ہوچکا اور حل و عقد نقطہ کا احکام لقاطی سے متعلق ہے صاحب
ہدایت الرمل نے لکھا ہے کہ نقطہ میزانی جس شکل پر جاکے منتہی ہوا وس شکل نتیجہ کو
تین کہتے ہین جب اوسکو صاحب خانہ کے ساتھ ضرب کرین تو اوسکے نتیجہ کو شرح
کہتے ہین اور جو شکل کہ حل و عقد سے حاصل ہوا وسکو تادیل کہتے ہین اور جو شکل کہ حل و عقد
کے شرح سے پیدا ہو اوسکو تفسیر کہتے ہین اور انھین چار شکلون سے احکام و ضمیر
و اسم بیان کرتے ہین اور چونکہ یہ رسالہ بیان احکام اشکال مین ہے لہذا حل و عقد
کی شرح و بیان سے یہان پر اغماض کیا گیا **فائدہ سوم** شرائط رمال
و سائل وغیرہ مین پس رمال کو چاہیے کہ پرہیزگار و قلیل الکلام مرتاض و امین ہو اور
دروغ گو و فحش گو و ہزل گو نہو تاکہ الہامات و اسرار منکشف ہوجایئن اور کوئی بات
اپنی طرف سے ملا کے نہ کہے اور جو حکم قابل کہنے کے نہو اوسکو برخود اپنا کہے اور پوشیدہ کسی کا
کسی اور سے نہ کہے پس اگر سائل کہدے کہ حکم آپکا مطابق واقع کے ہے تو چاہیے کہ مغرور
نہو اور اگر سائل انکار کرے تو چاہیے کہ غمناک نہو اور اپنی طرف سے کسی کے لیے
رمل نہ دیکھے کہ تا اوسکے اسرار پر واقف ہو اور چاہیے کہ احکام رمل کو از سر عجز و
مسکنت اور از روے نقل و روایت بیان کرے نہ از روے تحدی کے کیونکہ یہ علم
علم یقینی نہین ہے کہ احکام اوسکے بر سبیل قطع و جزم ہون بلکہ علم ظنی ہے مثل علوم نجوم
و اعداد وغیرہ کے پس غلبہ ظن بسا اوقات مطابق واقع کے ہوتا ہے اور حکم راست آتا ہے

اور گاہ اوقات نہیں ہوتا ہے اور حکم راست نہیں آتا ہے اور جو منجم و رمال احکام نجوم
و رمل کے بطریق جزم و یقین کے کہے وہ شخص اس فن کے علما میں سے نہیں ہے بلکہ ثم
جملہ جہلا سے ہے کیونکہ عالم الغیب بلا ریب نہیں کوئی مگر اللہ تعالیٰ اور چاہیے کہ بوقت
رمل دیکھنے کے رمال اور سائل دونون باطہارت ہون اور کوئی بات نہ کرین اور حق تعالیٰ
سے امیدوار رہین کہ راز پوشیدہ اوس پر منکشف ہو جاوے اور ہر وقت رمل دیکھنے کے
نیت کر کے یہ دعا پڑھے وعندہ مفاتح الغیب لا یعلمہا الا ہو ویعلم ما فی البر والبحر وما
تسقط من ورقۃ الا یعلمہا ولا حبۃ فی ظلمات الارض ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین
بعدہ قرعہ پھینکین کہ قرعہ مین زمانہ کم صرف ہوتا ہے اور رمل بھی پریشان نہین ہوتا ہے
اور ایک مرتبہ چار شکلین امہات کی حاصل ہوتی ہین اور اگر قرعہ نہو تو اہل بربر کا یہ طریقہ
ہے کہ ایک خط مقوس کھینچتے ہین اوس پر نقطے دیکر سولہ سولہ کی طرح کرتے ہین بعد
طرح کے جو باقی رہتا ہے اوس کو خانون پر تقسیم کرتے ہین جس خانہ پر عدد منتہی
ہوتا ہے اوس خانہ کی شکل یہ شکلین ہیوٹ لکھتے ہین
پھر اس شکل کی ساتوین شکل لکھتے ہین پھر اوس شکل کی
ساتوین شکل پھر لکھتے ہین اسیطرح پھر ساتوین شکل لکھتے ہین مثلاً
اگر بعد طرح کے چھ نقطے رہین تو چھٹے خانہ کی شکل عقلہ ہے
اور عقلہ کے ساتوین شکل عتبۃ الخارج ہے اور عتبۃ الخارج
کی ساتوین شکل قبض الخارج ہے اور قبض الداخل کے
ساتوین شکل حمرہ ہے ان چار شکلون کو امہات قرار دیکے
رمل تمام کرتے ہین اور ضمیر
و احکام اوسی سے کہتے ہین پس
ان چار اشکال امہات مین سے



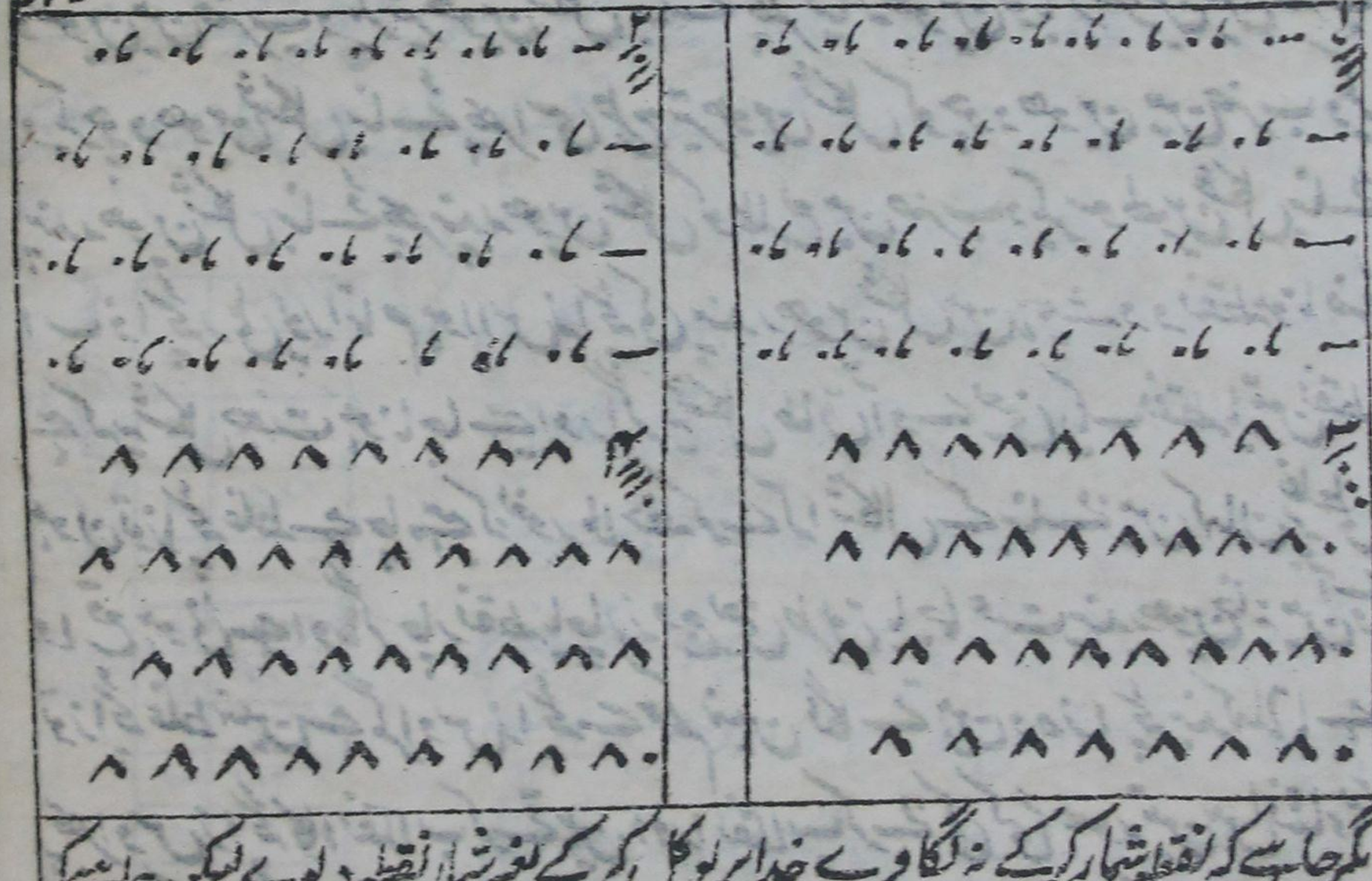
عدد دائرہ شکلین ہیں

۱	۰۱۱۱
۲	۱۰۱۰
۳	۰۱۰۱
۴	۱۱۱۱
۵	۰۰۱۰
۶	۰۰۱
۷	۱۱۱۰
۸	۱۰۱۱
۹	۱۱۰۱
۱۰	۰۰۱۱
۱۱	۱۱۰۰
۱۲	۰۰۰۱
۱۳	۰۱۰۰
۱۴	۱۰۰۰
۱۵	۱۰۰۱
۱۶	۰۰۰۰

ہر ایک شکل مین چار چار مرتبہ ہین آتشی بادی آبی خاکی پس نقطہ ہاے آتشی امہات کے خواہ فرد ہوین خواہ زوج ترتیب اوٹھا کے پانچوین شکل بنائے اسی طرح نقطہا ی بادی اوٹھا کے چھٹی شکل بنائے پھر نقطہ ہاے آبی اوٹھا کے ساتوین شکل بنائے پھر نقطہ ہاے خاکی اوٹھا کر آٹھوین شکل بنائے ان چار شکلون کو بنات کہتے ہین اب شکل اول کو شکل دوم مین ضرب دیکر نوین شکل بنائے اس طرح کہ اگر دونون کے نقطہ ہاے آتشی فرد ہین تو نیچے اون دونون کے ایک زوج لکھا اور اگر ایک مین زوج ہو اور ایک مین فرد ہو تو فرد لکھا اور اگر دونون مین زوج ہون تو زوج لکھا اسی طرح تیسرے کو چوتھے مین ضرب دیکر دسوین شکل بنائے پھر پانچوین کو چھٹے مین ضرب دیکر گیارھوین شکل بنائے پھر ساتوین کو آٹھوین مین ضرب دیکر بارھوین شکل بنائے پھر اسی طرح نوین شکل کو دسوین مین ضرب دیکر تیرھوین شکل بنائے پھر گیارھوین کو بارھوین مین ضرب دیکر چودھوین شکل بنائے پھر اسی طرح تیرھوین شکل کو چودھوین مین ضرب دیکر پندرھوین شکل بنائے پھر پندرھوین شکل کو طالع مین ضرب دیکر سولھوین شکل بنائے اب زائچہ رملی پورا تمام ہوا اس زائچہ کی پندرھوین شکل مین ہمیشہ دو نقطہ ہونا ضرور ہے کہ یہ شکل جفت ہونا چاہیے اور اگر یہ شکل طاق آوے یعنی ایک نقطہ یا تین نقطہ ہوون تو زائچہ غلط ہے چاہیے کہ بغور ملاحظہ کرے کہ اشکال کے بنانے مین کہان پر غلطی واقع ہوئی ہے اور اگر چار نقطہ یا چار زوج یعنی طریق یا جماعت پندرھوین خانہ مین آوے تو زائچہ غلط نہین ہے مگر اوس زائچہ سے حکم نہین لگاتے ہین وہ زائچہ بند کہلاتا ہے پھر اوس زائچہ کا انقلاب کرتے ہین اور انقلاب کرنے کی کئی صورتین ہین انشاء اللہ بعد اسکے بیان ہوگا اور دوسرے طریقہ زائچہ رملی بنانے کا یہ ہے کہ رمال باطہارت رو بقبلہ بیٹھے اور سولہ سطرین نقطون کی لکھے چار چار سطرین علیحدہ علیحدہ اور دو دو کو طرح دیوے پہلی سطر مین اگر ایک نچے تو فرد یعنی ایک نقطہ لکھے اور اگر دو بچین تو زوج لکھے

طریقہ دوم

اسیطرح دوسری سطر مین بھی دو دو کی طرح دیکر جو کچھ بچے وہ اسکے نیچے لکھے اسی طرح تیسری سطر مین بھی جو کچھ بچے وہ اوسکے نیچے لکھے پھر چوتھی سطر مین جو کچھ بچے وہ اوسکے نیچے لکھے کہ ایک شکل درست ہوئی اسی طرح اور چار سطرون سے دو دو کی طرح دیکر دوسری شکل بنائی پھر اور چار سطرونسے تیسری شکل بنائے پھر اور چار سطرونسے چوتھی شکل بنائے کہ یہ چار شکلین امہات کی ہین پھر امہات کے نقطہ ہاے آتشی خواہ فرد ہون خواہ زوج جمع کر کے پانچوین شکل بنائے پھر نقطہ بادی جمع کر کے چھٹی شکل بنائے پھر نقطہاے آبی جمع کر کے ساتوین شکل بنائے پھر نقطہ ہائے خاکی جمع کر کے آٹھوین شکل بنائے پھر طریق مذکورہ اشکال کو باہم ضرب دیکر زائچہ تمام کرے پس ہر چار سطر ونسے ایک شکل بنیگی اور سولہ سطرونسے چار شکلین امہات کی حاصل ہونگی اور اس طریقہ سے اشکال حاصل کرنیکو طرف حضرت دانیال کے نسبت کرتے ہین اور کہتے ہین کہ خط دانیال یہی ہے مثلاً



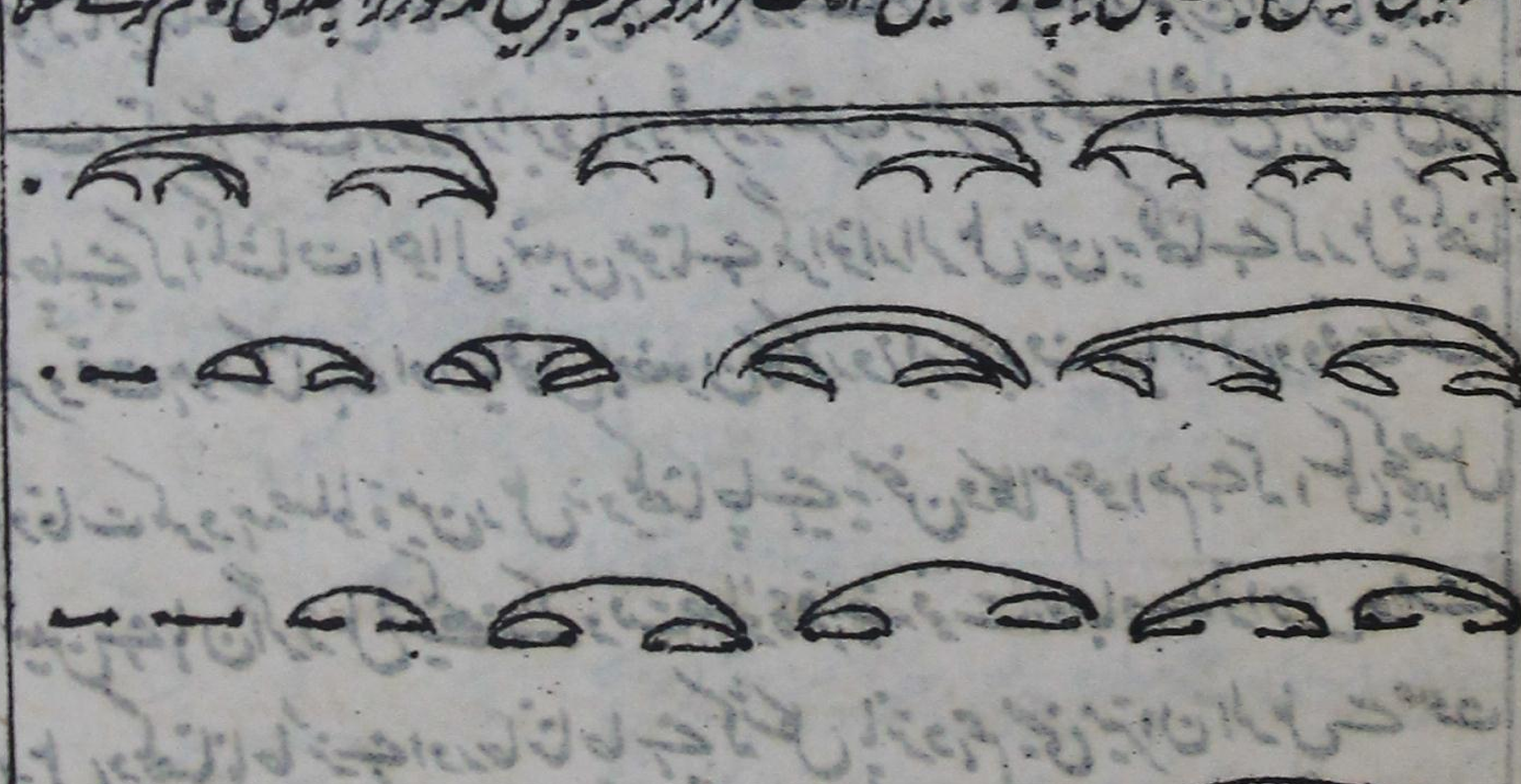
مگر چاہیے کہ نقطہ شمار کرکے نہ لگاوے خدا پر توکل کر کے بغیر شمار نقطہ دیوے لیکن چاہیے کہ ہر سطر سات نقطون سے کم اور بارہ نقطون سے زیادہ نہو اور بعضون نے کہا ہے کہ بتیس نقطون سے کم اور بینتالیس نقطون سے زیادہ نہون اور بعضون نے کہا ہے کہ اونتیس نقطون سے کم نہو اور بعضون نے کہا ہے کہ اول دو خطہاے زائچہ کھینچے

اور نصف النہار مین خطہاے میانہ اور آخر روز مین خطہاے کوتاہ فعلی اسی حال پر سطر مین دودو نقطون کی طرح دیوے پس بطرف راست زوج و فرد سے جو کچھ بچے چارون شکلین نکال کر زائچہ درست کرے جس طرح کہ ذکر ہوا

تیسرا طریقہ



اور تیسرا طریقہ زائچہ بنانے کا یہ ہے کہ ایک سطر نقطون کی لکھے اور دو دو کیطرح دے پس جو کچھ کہ زوج و فرد سے حاصل ہوا اسکو دوسری مرتبہ حساب مین نہ لیوین پھر چار چار کے طرح دے اگر دو بچین تو فرد و اگر چار بچین تو زوج لکھے پس جو کچھ مرتبہ دوم مین زوج و فرد سے حاصل ہوا اسکو تیسری مرتبہ حساب مین نہ لیوین پھر آٹھ آٹھ کے طرح دے اگر چار بچین تو فرد و اگر آٹھ بچین تو زوج لکھے پس جو کچھ کہ مرتبہ سوم مین زوج و فرد سے حاصل ہوا اسکو چوتھی مرتبہ حساب مین نہ لیوین پھر سولہ سولہ کیطرح دے اگر آٹھ بچین تو فرد و اگر سولہ بچین تو زوج لکھے یا ایک سطر سے ایک شکل بنے اسیطرح تین سطرون سے اور تین شکلین بنائے پس یہ چار شکلین امہات قرار دیکر بطریق مذکور زائچہ کو تمام کرے مثلاً





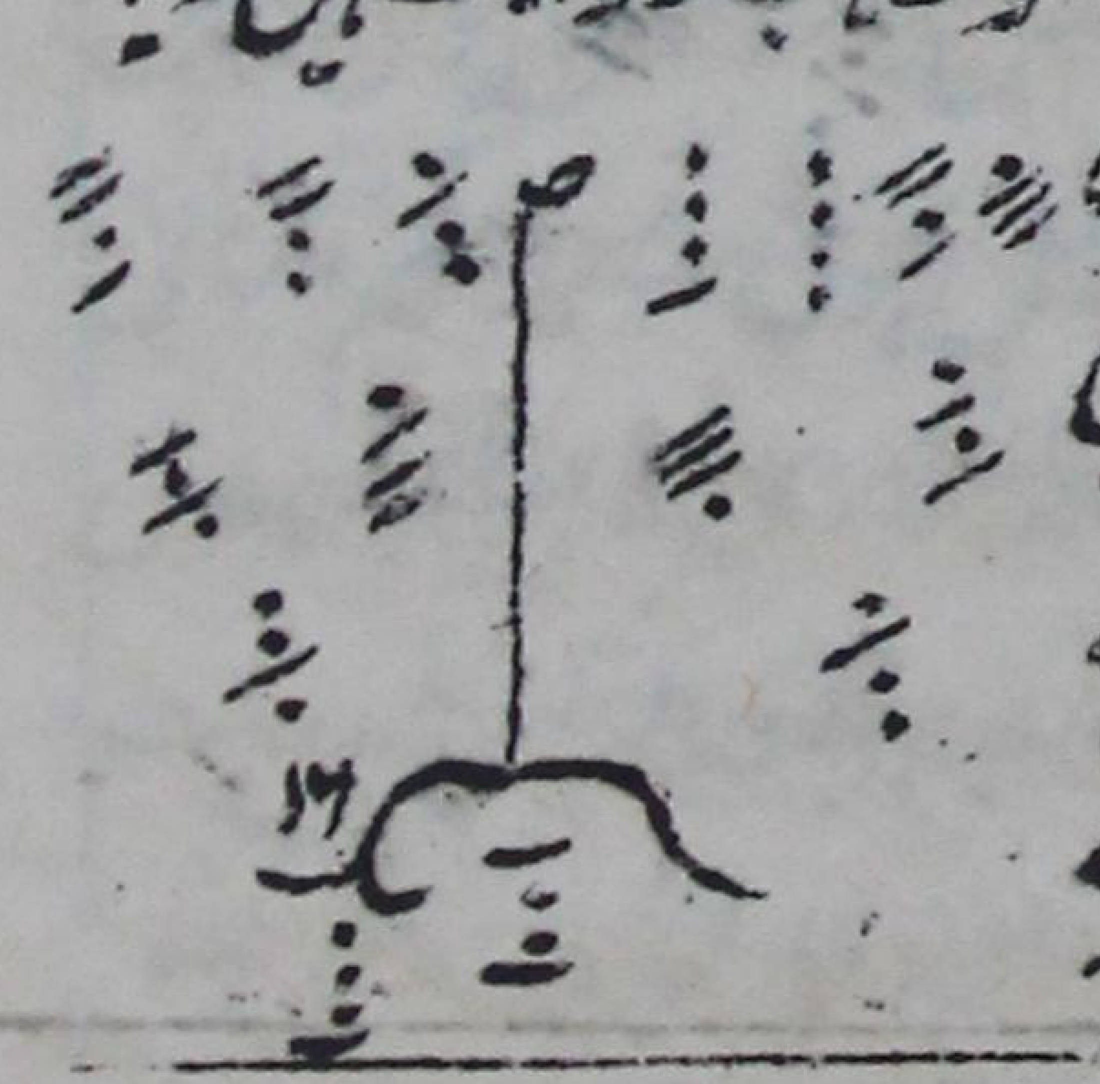
پس پہلی سطر مین دو دو کیطرح
دیکے ایک بچا فرد لکھا پھر چار چار
کیطرح دیکے چار بچے زوج لکھا پھر
آٹھ آٹھ کی طرح دیکے چار بچے
فرد لکھا پھر سولہ سولہ کی طرح
دیکے آٹھ بچے فرد لکھا شکل
نقی الخد حاصل ہوئی اسیطرح
دوسری سطر سے شکل فرح اور تیسری اور چوتھی سے قبض الداخل حاصل ہوئی یہ چار
شکلین امہات کی حاصل ہوئین پھر امہات سے اشکال بنات بنائی پھر امہات وبنات
سے اور شکلین درست کر کے زائچہ تمام کیا پس رمال کو چاہیے کہ واسطے امتحان
کے رمل نہ دیکھے کیونکہ متقدمین نے کہا ہے لایصدق الرمل الامن المضطر یعنی
حالت اضطرار اور بوقت رجوع کامل ہونے طرف خدا کے رمل صادق آتا ہے
اور واسطے اظہار کمال اپنے کے رمل دیکھنا جائز نہیں ہے اور بعضون نے لکھا
ہے کہ تاریخہائے طاق ماہ عربی مین رمل درست تر آتا ہے اور سراج الرمل مین ہے کہ
سہ بتاریخ ہفت ودر روز ابر وباد وقمر درعقرب وطریقہ وتحت الشعاع مین رمل دیکھنا
نہ چاہیے کہ انکشاف احوال نہین ہوتا ہے مگر انوار الرمل مین یہ لکھا ہے کہ رمل دیکھنا
ہر وقت ہوسکتا ہے اور یہ قول بعضون کا کہ روز ابر وبرف وباران و وقت شب و
اوقات مکروہہ صلوٰۃ مین رمل نہ دیکھنا چاہیے یہ سخن وکلام عوام ہے کہ اسکی کچھ اصل
نہین ہے ہان اگر رمل دیکھنے کے وقت صلوٰۃ فریضہ فوت ہوجاوے تو اوس وقت
رمل دیکھنا ناجائز ہے اور جاننا چاہیے کہ شکل پانزدہم یعنی میزان الرمل سے صحت
وغلطی زائچہ کی معلوم ہوتی ہے کہ اگر وہ شکل ناقص ہو تو زائچہ غلط ہے واگر وہ شکل

کامل ہو تو زائچہ صحیح ہے اور اشکال ناقصہ یعنی طاق آٹھ ہین
اور اشکال کاملہ بھی یعنی جفت آٹھ ہین ان اشکال کاملہ مین سے
چھ شکلین ناطق ہین اور دو شکلین طریق و جماعت صامت ہین کہ اگر ان دو شکلون
مین سے کوئی شکل میزان الرمل مین آویگی تو زائچہ صامت ہوگا یعنی بند ہوگا کہ اوس سے
کوئی حکم نہین لگا سکتے ہین جب تک کہ انقلاب نہ کرین عمدۃ الرمل مین لکھا ہے کہ انقلاب
کرنے کے چھ طریقہ ہین اور بعض رسائل مین ہے کہ انقلاب کرنے کے سولہ طریقہ ہین
لیکن منجملہ اونکے دو طریقے انقلاب کے باب اول مین لکھے جاتے ہین۔ باب اول مین
آٹھ فصلین ہین فصل اول انقلاب مین جاننا چاہیے کہ انقلاب کرنے سے زائچہ کے
احکام درست آتے ہین اور جو کہ انقلاب کریا نہ جانے وہ حکم مطلق نہین لگا سکتا اور احکام
اوسکے راست نہین آتے ہین پس جان تو کہ انقلاب کی بہت قسمین ہین جب زائچہ مین
شکل صامت میزان الرمل مین واقع ہو تب اوسکا انقلاب کرنا چاہیے یعنی شکل اول کو
سیزدہم مین اور شکل چہارم کو چہاردہم مین اور شکل ہفتم کو پانزدہم مین اور شکل دہم کو
شانزدہم مین ضرب دیکر چار شکلین حاصل کرین بعد اونکو امہات قرار دیکر زائچہ تمام کرین مثلاً



اس زائچہ مین شکل طریق میزان الرمل واقع
ہوئی تو اس سے حکم نہین لگا سکتے لہذا انقلاب
کیا تاکہ جس ہیئت سے زائچہ بنایا ہے اوسکا حکم
لگا سکین اور اوسکو انقلاب تبدیل کہتے ہین اور یہ صفت

اول انقلاب کی
ہے پس زائچہ انقلابی



یہ ہے نوع دوم انقلاب حکم مطلق ہے یعنی حکم کرنا میزان الرمل سے
کہ اسکو انقلاب حکم مطلق کہتے ہین یعنی ہر زائچہ کا انقلاب کرنا چاہیے

خواہ ناطق ہو خواہ صامت اِنقلاب اسطرح پر ہے کہ اُمہات کو بنات مین ضرب دین یعنی شکل اول کو پنجم مین اور شکل دوم کو ششم مین اور شکل سوم کو ہفتم مین اور شکل چہارم کو ہشتم مین ضرب دیکر حاصل ضرب کو امہات قرار دے اور زائچہ تمام کرے اس انقلاب کا یہ خاصہ ہے کہ اشکال امہات بعینہ بنات مین تکرار کرتے ہین اور میزان الرمل ہمیشہ شکل جماعت آتی ہے اور یہ جماعت جس میزان الرمل سے بنی ہے یعنی جو شکل کہ اصل میزان الرمل مین آتی ہے وہی شکل زائچہ انقلابی مین تیرھوین اور چودھوین خانہ مین تکرار کرتی ہے اور اسی سے جماعت بنتی ہے چنانچہ اس مثال مین اصل میزان الرمل شکل نصرة الداخل آئی تھی اب یہان زائچہ انقلابی مین بھی شکل تیرھوین چودھوین خانہ مین مکرر ہوئی اور اوسی سے جماعت بنی ہے پس واسطے توضیح کے جو تین زائچہ کہ مقدمہ مین لکھے گئے ہین اونکا انقلاب کیا جاتا ہے پس زائچہ اول مین عقلہ کو نصرة الخارج مین ضرب دیا قبض الداخل پیدا ہوا پھر عتبة الخارج کو عتبة الداخل مین ضرب دیا عقلہ پیدا ہوا پھر قبض الداخل کو حمرہ مین ضرب دیا انکیس پیدا ہوئی پھر حمرہ کو قبض الخارج مین ضرب دیا عتبة الخارج پیدا ہوا ان چار شکلون کو امہات قرار دیا اور زائچہ تمام کیا مثلاً



اسی طرح زائچہ دوم مین شکل اول کو پنجم مین اور دوم کو ششم مین اور سوم کو ہفتم مین اور چہارم کو ہشتم مین ضرب دیکر زائچہ تمام کیا اسطرح



اسی طرح تیسرے زائچہ کا بھی انقلاب کرکے یہ صورت حاصل ہوئی



پس ان تینوں زائچوں میں شکل امہات بعینہ اشکال نبات ہیں و میزان الرمل میں جماعت ہے اور شکل عاقبت العاقبت بعینہ شکل اول ہے اور جو شکل کہ اصل میزان الرمل میں تھی وہی شکل الجہ انقلابی میں تیرھویں و چودھویں خانہ میں مکرر ہوئی ہے اور اسی سے شکل جماعت بنی ہے

یہ خلاصہ اس انقلاب مطلق کا ہے اور حکم اسکا یہ ہے کہ اگر سوال اتصال سے ہو مثل نکاح و شرکت و ال و شروع کار وغیرہ کے پس دیکھے کہ جماعت اگر دو شکل داخل سے حاصل ہوتی ہے تو مراد برآئیگی بعد سختی و دشواری اور اگر دو شکل خارج سے حاصل ہوئی ہے تو مراد برنہ آئیگی و اگر دو شکل ثابت سے حاصل ہوئی ہے تو مراد توقف میں رہیگی و اگر دو شکل منقلب سے حاصل ہوئی ہے تو مراد بھی منقلب رہیگی یعنی حاصل ہوکے پھر جاتی رہیگی ان سب صورتوں میں اگر جماعت دو شکل سعد سے حاصل ہوئی ہے تو حکم آسانی کا ہوگا حصول و لاحصول میں و اگر دو شکل نحس سے حاصل ہوئی ہے تو حکم دشواری کا ہوگا اور اگر سوال انفصال سے ہے مثل اسکے کہ بیمار شفا پاوے یا رنج و بیماری و محبوس سے خلاصی ہو یا حاملہ آسانی کے ساتھ جنے پس دیکھے کہ اگر جماعت دو شکل خارج سے حاصل ہوئی ہے تو مراد برآئیگی و اگر دو شکل داخل سے حاصل ہوئی ہے تو نہیں برآئیگی و اگر دو شکل ثابت سے حاصل ہوئی ہے تو توقف میں رہیگی و اگر دو شکل منقلب سے حاصل ہوئی ہے بعض مراد حاصل ہوگی و بعض نہ اور ان سب میں اگر جماعت دو شکل سعد سے حاصل ہوئی ہے تو حکم آسانی کا ہوگا و اگر دو شکل نحس سے حاصل ہوئی ہے تو حکم دشواری کا ہوگا حصول و لاحصول میں یہ طریقہ نہایت سہل و آسان و بہت خوب ہے اور اکثر کتب رمل اس سے خالی ہیں پس چاہیے کہ ایسے مطلب نا اہلوں سے اور جاہلوں سے مخفی رکھیں

فصل دوم بیان دخول و خروج و سعد و نحس اشکال وغیرہ مین جاننا چاہیے
کہ اشکال شانزدہ گانہ مین سے چار شکلین آتشی و خارجی و شرقی ہین اور چار
شکلین خاکی و داخلی و جنوبی اور چار شکلین منقلب اور چار ثابت ہین یعنی جو شکل کہ
نقطہ ناری اوسکا کشادہ ہو اور نقطہ خاک بستہ یعنی اول اوسکا فرد ہو و آخر زوج
وہ شکل آتشی و خارجی و شرقی و نہاری و مذکر ہے چار شکلین یہ ہین لحیان و قبض الخارج
و نصرۃ الخارج و عتبۃ الخارج کہ ان کا نقطہ ناری کشادہ ہے ارادہ
خروج و صعود کا رکھتا ہے اور جو شکل کہ نقطہ ناری اوسکا بستہ ہو اور نقطہ خاک
کشادہ ہو یعنی اول اوسکا زوج ہو و آخر فرد وہ شکل خاکی و داخلی و جنوبی و لیلی
و مونث ہے وہ یہ چار شکلین ہین انکیس و قبض الداخل و نصرۃ الداخل و عتبۃ الداخل
کہ انکا نقطہ خاکی کشادہ ہے ارادہ دخول و ہبوط کا رکھتا ہے اور
جو شکل کہ نقطہ ناری و خاکی اوسکا دونون کشادہ ہون یعنی اول و آخر اوسکا فرد ہو
وہ شکل منقلب ہے وہ یہ چار شکلین ہین عقلہ و فرح و نقی الخد و طریق
ان چار شکلون مین فرح نر ہے و باقی مختلف فیہا اور ان اشکال ہین نقطہ ناری
و خاکی دونون کشادہ ہین لہذا ارادہ صعود و ہبوط دونون کا رکھتے ہین اس سبب
سے منقلب ہین اور جو شکل کہ نقطہ ناری و خاکی اوسکا دونون بستہ ہون یعنی اول
و آخر اوسکا زوج ہو وہ ثابت ہے وہ یہ چار شکلین حمرہ بیاض اجتماع
و جماعت ان چار شکلون مین حمرہ نر ہے و بیاض مونث
و اجتماع و جماعت ممتزج اور وجہ ثبات یہ ہے کہ بسبب بستہ ہوجانے نقطہ ناری
و خاکی کے ارادہ صعود و ہبوط نہین رکھتے ہین اور جو شکل ستارہ نیک سے متعلق ہے
وہ سعد ہے اور جو ستارہ بد سے متعلق ہے وہ نحس ہے پس واسطے سہولت دریافت
سعد و نحس و دخول و رنگ و جہت اشکال وغیرہ کے یہ جدول لکھی گئی

نمبر شمار		۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
صورت اشکال		·|||	|·|·	·|·|	||||	··|·	||··	|||·	|·||	||·|	··||	||··	···|	·|··	|···	|··|	····
نام اشکال		لحیان	قبض الداخل	قبض الخارج	جماعت	[illegible]	عقلہ	انکیس	حمرہ	بیاض	نصرۃ الخارج	نصرۃ الداخل	عتبۃ الخارج	نقی الخد	عتبۃ الداخل	اجتماع	طریق
دخول خروج		خارج	داخل	خارج	ممتزج	منقلب	منقلب	داخل	ثابت	ثابت	خارج	داخل	خارج	منقلب	داخل	ثابت	منقلب
عناصر		آتشی	خاکی	آتشی	خاکی	بادی	خاکی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	آبی	آتشی	آبی	بادی	بادی	آبی
کواکب		مشتری	شمس	راس	عطارد	زہرہ	زحل	زحل	مریخ	قمر	شمس	مشتری	ذنب	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر
بروج		قوس	اسد	دلو	جوزا	میزان	جدی	دلو	حمل	سرطان	اسد	حوت	حمل عقرب	عقرب	ثور	سنبلہ	سرطان
سعد و نحس باعتبار کواکب		سعد اکبر	سعد	نحس	ممتزج	سعد اصغر	نحس اکبر	نحس اکبر	نحس اصغر	سعد	سعد	سعد اکبر	نحس	نحس اصغر	سعد اصغر	ممتزج	سعد
نر باعتبار خروج ماده باعتبار دخول		مذکر	مونث	مذکر	ممتزج	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مذکر	مونث	ممتزج	مونث
نہاری باعتبار زمانیت مذکر لیلی باعتبار...		نہاری	لیلی	نہاری	ممتزج	نہاری	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	لیلی	نہاری	نہاری	لیلی	ممتزج	لیلی
جہات باعتبار عناصر		شرقی	جنوبی	شرقی	جنوبی	غربی شمالی	جنوبی	جنوبی	غربی شمالی	غربی شمالی	شرقی	غربی شمالی	شرقی	غربی شمالی	غربی شمالی	غربی شمالی	غربی شمالی
طبائع باعتبار عناصر		گرم خشک	سرد خشک	گرم خشک	سرد خشک	گرم و تر	سرد خشک	سرد خشک	گرم و تر	سرد و تر	گرم و خشک	سرد و تر	گرم و خشک	سرد و تر	گرم و تر	گرم و تر	سرد و تر
مزاج باعتبار عناصر		صفراوی	سوداوی	صفراوی	سوداوی	دموی	سوداوی	سوداوی	دموی	بلغمی	صفراوی	بلغمی	صفراوی	بلغمی	دموی		بلغمی
فصول باعتبار عناصر		تابستانی	خزانی	تابستانی	خزانی	بہاری	خزانی	خزانی	بہاری	زمستان	تابستانی	زمستانی	تابستانی	زمستانی	بہاری	بہاری	زمستانی
حرکت باعتبار عناصر		خفیف	بطی	خفیف	بطی	سریع	بطی	بطی	سریع	ثقیل	خفیف	ثقیل	خفیف	ثقیل	سریع	سریع	ثقیل
حرکت باعتبار کواکب		سریع	بطی	ابطا	سریع	سریع	ابطا	ابطا	بطی	اسرع	بطی	بطی	ابطا	بطی	سریع	سریع	اسرع
الوان		سرخ و زرد	سبز	سیاه	گندم گون	زرد و سفید	سیاه	سیاه	سرخ	سفید	زرد	سبز دیبائی	بیاض آن زاری	اشقر	سفید	سفید	سبز

اشکال آتشی و شرقی	اشکال آبی و شمالی
اشکال بادی و غربی	اشکال خاکی و جنوبی

یہ بنا بر کتاب تجربۃ الرمل کے ہے لیکن انوار الرمل میں اشکال آبی کو غربی و اشکال بادی کو شمالی لکھا ہے **فصل سوم منسوبات بیوت میں** جاننا چاہیے کہ بیوت مقدم ہیں اشکال پر اسلیے کہ بیوت محل ہیں اور اشکال حال ہیں اور محل بالذات مقدم ہے حال پر لہذا پہلے شرح بیوت سے واقف ہونا چاہیے پس جانو کہ خانہائے رمل سولہ ہیں اون میں پہلا خانہ آتشی ہے دوسرا بادی تیسرا آبی چوتھا خاکی ترتیب عناصر کے بخلاف بیوت نجوم کے کہ اوسمیں پہلا خانہ آتشی ہے دوسرا خاکی تیسرا بادی چوتھا آبی اسی طرح بارھوین خانون تک الغرض خانہائے شانزدہ گانہ رمل میں پہلا و پانچوان و نوان و تیرھوان آتشی ہیں و شرقی اور دوسرا و چھٹا و دسوان و چودھوان بادی ہیں و شمالی اور تیسرا و ساتوان و گیارھوان و پندرھوان آبی ہیں و غربی اور چوتھا و آٹھوان و بارھوان و سولھوان خاکی ہیں و جنوبی اور بعضون نے خانہائے بادی کو غربی اور خانہائے آبی کو شمالی کہا ہے لیکن اصح و معمول یہ قول اول ہے اور خانہائے آتشی و بادی مذکر ہیں و خانہائے آبی و خاکی مونث اور خانہ اول و چہارم و ہفتم و دہم اوتاد ہیں اور دوم و پنجم و ہشتم و یازدہم مائل اوتاد ہیں اور سوم و ششم و نہم و دوازدہم زائل اوتاد ہیں اور سیزدہم و چہاردہم و پانزدہم و شانزدہم وتد الوتد ہیں پس آتش کا خانہ اول وتد ہے و خانہ پنجم مائل وتد خانہ نہم زائل وتد و خانہ سیزدہم وتد الوتد ہے اور باد کا خانہ دہم وتد ہے و خانہ دوم مائل وتد و خانہ ششم زائل وتد و خانہ چہاردہم وتد الوتد اور آب کا خانہ ہفتم وتد ہے اور خانہ یازدہم مائل وتد و خانہ سوم زائل وتد و خانہ پانزدہم وتد الوتد ہے اور خاک کا خانہ چہارم وتد ہے

و خانہ ہشتم مائل الوتد و خانہ دوازدہم زائل الوتد و خانہ شانزدہم تدالوتد ہے اور وتد الوتد
دلالت کرتے ہیں حال پر اور مائل مستقبل پر اور زائل ماضی پر اور اوتاد آحاد ہیں اور
مائل عشرات ہیں اور زائل مآت اب موافقت و مصادقت و مخالفت و مسالمت عناصر
اربعہ کی دریافت کرنا ضرور ہے پس آتش ور آتش یعنی شکل آتشی خانہ آتشی میں
وتد ہے اور موافق اور خانہ بادی میں مائل و مصادق اور خانہ آبی میں زائل و
مخالف اور خانہ خاکی میں وتد الوتد و سالم ہے اسیطرح شکل بادی خانہ بادی میں
وتد ہے و موافق اور خانہ آبی میں مائل و سالم اور خانہ خاکی میں زائل و مخالف اور
خانہ آتشی میں وتد الوتد و مصادق اسیطرح شکل آبی خانہ آبی میں وتد ہے و موافق
اور خانہ خاکی میں مائل و مصادق اور خانہ آتشی میں زائل و مخالف اور خانہ بادی میں
وتد الوتد و سالم اسی طرح شکل خاکی خانہ خاکی میں وتد ہے و موافق اور خانہ آتشی میں
وتد الوتد ہے و سالم اور خانہ بادی میں زائل ہے و مخالف اور خانہ آبی میں مائل ہے
و مصادق پس ہر شکل کو خانہ وافق میں قوت زیادہ ہوتی ہے اور مصادق میں آدھی
قوت رہتی ہے اور مخالف میں بالکل نہیں رہتی ہے اور مسالم میں مساوی رہتی ہے
اور شکل جب وتد میں پڑے تو دلیل حصول مدعا ہے اور مائل الوتد میں مدعا کم حاصل
ہو اور زائل الوتد میں مدعا کچھ حاصل نہو اور وتد الوتد میں کوئی مددگار پیدا ہو اور اسکے
سبب سے مدعا حاصل ہو یہ قاعدہ کلیہ ہے احکام رمل میں اب یہاں سے منسوبات
خانہائے دوازدہ گانہ لکھے جاتے ہیں پس منسوبات خانہ اول کے یہ ہیں کہ خانہ
اول خانہ مقصد الاشیاء ہے دلالت کرتا ہے اوپر جان و تن کے و حیات و ممات
و درازی و کوتاہی عمر و منفعت و مضرت و فکر و اندیشہ سائل و خوشی و ناخوشی و حرکت
و سکون و شادی و غم و نطق و خاموشی و صحت و خواب و بیداری و خیر
و شر و حالہائے نو و علم و عمل و عوارض بدن و ابتدائے کارہا و طالع زمان پرسش

اس خانہ میں شکل سعد ہو تو دلیل ہے اوپر نیکی احوال نفس و خوبی جمیع مہمات کے و اگر
شکل نحس ہو تو دلیل ہے اوپر کراہت خاطر و آزردگی دل و غیرہ کے **خانۂ دوم** بیت المال
ہے دلیل ہے اوپر مال و معاش و رزق روزی و فائدہ و نقصان و آسانی و سختی و درویشی
و تونگری و اخذ و عطا و فقر و غنا و عدل و بخل و سخاوت و خیانت و امانت و خرید و فروخت
و مالی و دولت و قرض دینا و لینا و اکل و شرب و طفل شیر خوار و قدوم غائب و غیرہ کے
پس اگر اس خانہ میں شکل سعد داخل ہو تو دلیل ہے اوپر حصول مال ساتھ آسانی و خوشدلی
کے و اگر نحس داخل ہو تو دلیل ہے اوپر حصول مال ساتھ دشواری کے و اگر شکل خارج ہو
دلیل ہے اوپر خارج ہونے مال کے سعد باختیار و نحس بے اختیار و اگر شکل ثابت ہو
تو مال کے حصول و لا حصول میں توقف ہو و اگر شکل منقلب ہو تو مال سائل کا آکے
بکھر جاوے سعد بخوبی و نحس بہ بدی **خانۂ سوم** بیت الاقارب ہے دلیل ہے اوپر
برادران و خواہران و خویشان نزدیک و سفر نزدیک و نقل و حرکت و دایگان و ہمنشینان
و دامادان و علم اندک و پارسائی و دینداری و عبادت و آبادی مساجد و مدارس
و تعبیر خواب ہے اور اکثروں نے تعبیر خواب کو خانہ نہم سے بیان کیا ہے پس اگر اس خانہ میں
شکل سعد داخل ہو تو دلیل ہے اوپر موافقت برادران و خواہران کے و اگر شکل نحس
داخل ہے تو دلیل ناموافقت کی ہے **خانۂ چہارم** بیت المقام ہے منسوب ہے ساتھ
پدر و مقام و املاک و ضیاع و عقار و دکاکین و زراعت و غرس اشجار و کاریز و گورستان
و گنج و دفین و زیر زمین و کار پوشیدہ و عاقبت کارہا و عمر سائل کے پس اگر اس خانہ میں
میں شکل سعد داخل ہو تو دلیل ہے اوپر معموری مقام و منزل کے و خوشحالی و ٹھہر رہنے کے
و اگر شکل نحس خارج ہو تو دلیل ہے کہ ملک ہاتھ سے بے اختیار جاتی رہیگی و اگر شکل
سعد خارج ہو تو ملک و مال و مقام باختیار بیچ ڈالیں اور اپنے مقام سے حرکت
کریں و اگر شکل نحس داخل ہو تو دلیل سکونت ہے اوسی مقام میں ساتھ تکلیف

و پریشانی کے و اگر شکل منقلب ہو تو دلیل تردد ہے و اگر شکل ثابت ہے تو دلیل توقف
ہے اوسے مقام میں خانہ پنجم بیت الاولاد و العشق ہے کہ خانہ اول سے
نظر دوستی رکھتا ہے اور ہم مزاج اوسکا ہے دلالت کرتا ہے اوپر فرزندان و معشوقان
و تحفہ و ہدایا و رسل و اخبار و خطوط و نامہا و عروسی و شادی و طرب و ملبوس و خلعت و حمل
و مادگی حمل کی پس اگر اس خانہ میں شکل سعد داخل ہو دلیل ہے اوپر نیکی منسوبات مذکورہ
کے و شکل نحس دلیل بدی ہے خانہ ششم بیت المرض ہے منسوب ہے ساتھ
غلاموں اور کنیزوں اور خادموں اور علاج بیمار و امراض و مدینہ و دروغ گوئی
و سخن چینی و عداوت و فسق و فجور و طیور و زنان حاملہ و حبس و بغض و دزد و دزدیدہ و
شوہر گذاشتہ و زن گذاشتہ و جور و ظلم و صید و شکار و تسخیر مردم خورد و بزرگ درا
رشیدہ و شاگردان و سحر و مردم فرومایہ و چارپایان خوردہ کے پس اگر اس خانہ میں شکل
سعد خارج ہو وے بیمار جلدی صحت پاوے و اگر نحس خارج یا سعد داخل ہو وے
تو بیمار دیر میں اچھا ہو وے اگر نحس داخل ہووے تو بیماری زیادہ ہو جاوے و اگر شکل منقلب ہو
تو متردد الاحوال ہوگا و اگر شکل ثابت ہو وے بیماری اُس سے جدا نہو و اگر بیماری جاتی بھی
رہی تو پھر سے بیمار ہو جاوے خانہ ہفتم بیت النسا ہے منسوب ہے ساتھ مطلوب و ازواج
و ترویج و زنان و شرکا و شرکت و عقد و نکاح و مقابلہ و مناظرہ و خصومت و مخالفت و
ہمسایگان و دزدان و گریختہ و مسافران و مقصد جائے مسافران و قرض خواہ و دعوی
کرنا و ضدان و غائبان کے پس اگر اس خانہ میں شکل سعد خارج ہو تو غائب ارادہ آنیکا
رکھتا ہے و اگر شکل نحس خارج ہو تو امید آنے کی نہیں ہے و اگر شکل نحس داخل ہو تو
بدشواری آوے و اگر شکل منقلب ہو تو ہمیشہ غائب متردد رہے و اگر شکل ثابت ہو
تو غائب اپنے حال پر ہے اور اس خانہ کو خانہ مقصد الاشیا بھی کہتے ہیں اور مصباح
میں لکھا ہے کہ خانہ اول خانہ مقصد الاشیا ہے اور صاحب انوار الرمل کے نزدیک

اول و ہفتم دونون خانہ مقصد الاشیاء ہین لیکن اعتبار خانۂ اول کا زیادہ ہے خانۂ
ہشتم بیت الخوف ہے منسوب ہے ساتھ خوف و خطر و مرگ و بیم و جنگ و جدل
و غوغا و خونریزی و قتل و زہرہاے کشندہ و ترس و اندوہ و گرسنگی و تشنگی و واقعہ ناگہانی
و قصہ ناگہانی و سوختنی و غرق شدنی و غربت ناگہانی و مال غائب و مال مزد بردہ
و مال میراث و مال قرض و مال زن و بیت المال و مزد و دفینہ بشرکت چہارم و معشوق
پدر و مقام معشوق و زلق و تباہی بدن از دارو ہا وغیرہ کے خانۂ نہم بیت السفر ہے
منسوب ہے بسفرہاے دور و دراز و امن راہ و باز گشتن از سفر و علم دین و فہم و دانش
و عقل و علم حکمت و نجوم و رمل و دین اسلام و عہد و پیمان و قول و قسم و شرط و شروط
و تعبیر خواب و خویشان و درو برادران و خواہران معشوق و فصاحت و بلاغت و وحی
الہام و طاعت و عبادت و حج و پیغمبری و احکام نجوم و نجومی بدیہ پس اگر سفر کے
لیے رمل دیکھا ہو اور اس خانہ مین شکل سعد خارج آوے تو سفر کو جانا ہوگا باختیار
اور نفع بھی ہوگا و اگر شکل نحس خارج آوے تو سفر کو جانا ہوگا مگر راہ مین محنت و مضرت
ہوگی و اگر شکل سعد داخل یا نحس داخل آوے تو سفر نہوگا و اگر شکل منقلب آوے
تو متردد ہے و اگر شکل ثابت آوے تو سفر مین توقف ہو اور کل منسوبات کو اسیطرح
سمجھنا چاہیے خانہ دہم بیت الاعمال ہے منسوب ہے ساتھ شغل و عمل و رفعت و
جلالت و عظمت و شوکت و قرب سلاطین و امرا و بادشاہان و جاہ و ریاست و عزت
و حرمت و عامل و قاضی و خداوندگار و صنعت و پیشہ و اوستاد و وطن غائب و مقام
و نزد و معزولی و امر و نہی و رزق و روزی و فروہم بازرگانی و آسمان و شمس و قمر و
ستارگان و تعلیم طب و علاج بیماران وغیرہ کے خانہ یازدہم بیت الرجا ہے
منسوب ہے ساتھ امید و سعادت کے و خالہ و ستان جانی و فرزندان زنان کہ دوسرے
شوہر سے ہوں و فرزندان شوہر کہ دوسری عورت سے ہوں و سطر برادر و خزینہ بادشاہ

و مال ملوک در ور شوت و عشق بازی و بخت و دولت و حمد و ثنا و وزرا و امرا و وکلا و بیت المال ملوک
خانہ دوازدہم بیت القید ہے منسوب ہے ساتھ دشمنان و مکاران و حیلہ گران و دروغ
گویان و غماران و ساحران و فاسقان و چہارپایان بزرگ و جمیع و شرائے و زرا و شر انجویان
و بند و زندان و بقولی و معزولی از کار و منصب پس اگر محبوس کیواسطے رمل دیکھا ہی
تو اگر اس خانہ مین شکل سعد خارج ہو محبوس خلاص ہوگا ساتھ نیکی کے و اگر شکل نحس
خارج ہو محبوس خلاص ہوگا ساتھ دشواری و بدی کے و اگر شکل سعد داخل یا نحس داخل
ہو تو خلاص نہوگا و اگر شکل ثابت نحس ہو تو بھی خلاص نہوگا و اگر شکل منقلب ہے تو بسبب
مددگاری کسی کے خلاص ہوگا و اگر اس خانہ مین شکل حمرہ آوے تو دلیل قتل ہونے محبوس
کی ہے اسی طرح کل منسوبات کے احکام جانے خانہ سیزدہم بیت الاعدا ہی اور بعضون
نے اسکو خانہ سہم الغیب کہا ہی منسوب ہی ساتھ نفس کے و رائے و تدبیر و فضل و عاقبت امر
و سفر معشوق و شاہد حال دو ستون طالع دو گواہ اول و پنجم و نہم اور خانہ طالب ہے
کہ مطلوب کو حاصل کریگا یا نہ پس اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو تو دلیل سعادت ہی و نحس
دلیل نحوست و ثابت دلیل توقف مطلب و منقلب دلیل تردد حالات خانہ چہاردہم
بیت المطلوب ہی بقول بعضے سہم الغیب رمل اسی خانہ سے کہنا بہتر ہے اور منسوب ہے
ساتھ مطلوب و مقصود و منصوبہ کے اور جو کچھ کہ دلمین خطور کرے اور منسوب ہے ساتھ
نفس غیر و مسئول و منتہائے خیال کے اور یہ خانہ آئینہ رمل ہی و گواہ خانہ دوم و ششم
و دہم اگر اس خانہ مین شکل سعد ہو دلیل سعادت ہی اور شکل ثابت دلیل ہی کہ مقصود دیر
مین حاصل ہو و شکل منقلب دلیل تردد خاطر ہے خانہ پانزدہم بیت میزان ہے
و بقول بعضے بیت الضمیر منسوب ہے ساتھ فرح اکبر و قاضی و میزان الرمل کے
کیونکہ صحت و خطائے رمل اسی خانہ سے معلوم ہوتی ہی کہ اگر عدد نقطہائے شکل
طاق ہوں تو رمل مین خطا ہوتی ہے اور راجو امور کلی و قضایا اسی خانہ سے منسوب

ہین مثل اسکے کہ یہ دعویٰ کرون یا نہ اور اس شخص کو قاضی کے پاس لیجاؤن یا نہ یا اسکے
ساتھ مشورہ کرون یا نہ اور یہ خانہ گواہ خانہ سوم و ہفتم و یازدہم ہی اگر اس خانہ مین شکل سعد
ہو دلیل سعادت ہی اگر نحس داخل ہو تو مقصود بدقت و دشواری حاصل ہو اگر سعد
داخل ہو تو مطلوب بیدغدغہ حاصل ہو و شکل ثابت دلیل توقف ہی و شکل منقلب دلیل
تردد خاطر خانہ شانزدہم عاقبت العاقبت ہے منسوب ہے ساتھ فراغت و ترک
کے یعنی ترک بہتری یا طلب اور عاقبت العاقبت لسان الامر و صورت حال دو گواہ چہارم
و ہشتم و دوازدہم ہے اس خانہ مین شکل سعد دلیل حصول مدعا و شکل نحس دلیل نہ غدغہ و شکل
منقلب دلیل تردد خاطر فصل چہارم دلائل قوت مین جاننا چاہیے کہ ان سولہ خانون
مین سے چار خانہ وتد ہین و چار مائل وتد و چار زائل وتد پس خانہائے وتد خانہ اول و چہارم
و ہفتم و دہم ہین کہ سب قوی ہین و خانہائے مائل وتد دوم و پنجم و ہشتم و یازدہم ہین کہ متوسط
ہین میان قوت و ضعف کے و خانہائے زایل الوتد سوم و ششم و نہم و دوازدہم ہین کہ
اضعف ہوت ہین قول ثانی و جمیع اوستادان یہی ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ خانہائے
دوازدہ گانہ مین سے آٹھ خانہ کہ جو طالع کو ناظر ہین وہ قوی ہین یعنی اول و سیوم و چہارم
پنجم و ہفتم و نہم و دہم و یازدہم و باقی چار خانے کہ ساقط ہین وہ ضعیف ہین یعنی دوم و ششم
و ہشتم و دوازدہم پس اضعف ہوت باتفاق خانہ ششم و دوازدہم ہے کہ خانہ زائل
بھی ہین اور خانہ ساقط بھی ہین اگرچہ مشہور یہ ہے کہ رمل مین تین خانے نحس ہین چھٹا
و آٹھوان و بارھوان اور خواجہ نصیر الدین طوسی علیہ الرحمہ نے غایۃ الاختصار مین لکھا ہے
کہ خانہ سیزدہم و چہاردہم و پانزدہم و شانزدہم کو زوائدہ و شواہد اربعہ کہتے ہین سیزدہم
کو شریک اول و چہاردہم کو شریک ہفتم و پانزدہم کو شریک دہم و شانزدہم کو شریک
چہارم کہتے ہین پس جاننا چاہیے کہ وتد طالع یعنی خانہ اول دلیل ہی مبدء ظہور و وجود
اشیائے و دلیل بقا ہے اون چیزون کی کہ جو بہ طلوع و ظہور طالع ظاہر و موجود ہوتی ہین

اور طلوع طالع دال ہی اوپر تکون ہر متکون کے اور موثر ہے اوس متکون مین خصوصاً نوع انسانی مین کہ اشرف واکرم انواع مکونات ہے اسی سبب سے خانہ اول منسوب ہوا ساتھ حیات ونفس وکیفیت زندگانی وسعادت وشقاوت وتدبیر مصالح وغیرہ کے کہ یہ حالت اول ہی اوس موجود ومتکون کی اور بیت ثانی کہ تالی طالع ہی دلالت کرتا ہے اوپر حالت ثانیہ اوس موجود کے کہ وہ حالت ثانیہ کیفیت اسباب بقا ہے یعنی معیشت پس اقرب اسباب بقا غذا ہے واوسط اسباب ذخائر واموال وابعد اسباب اعوان وانصار اس سبب سے خانہ دوم منسوب ہوا ساتھ مال ومعاش واعوان وانصار واکل وشرب وحوادث مستقبلہ کے اور بیت سوم کہ زائل طالع ہے دال ہے اوپر حالت ثالث موجود کے مثل حرکت وریاضت کہ سبب استمراء غذا کا ہے ومثل برادر وخواہر کہ شریک مال ومعاش ہین اسی جہت سے خانہ سوم منسوب ہوا ساتھ عزیز واقارب وسفر نزدیک وغیرہ کے و وتد رابع یعنی خانہ چہارم زیر زمین غایت خفا مین ہے نقیض وضد ہے وتد عاشر کی کہ جو وسط السما پر غایت ظہور مین ہے دال ہی اوپر نقیض مدلولات وتد عاشر کے کہ خمول وخفا ہے اس سبب سے وتد رابع منسوب ہوا ساتھ خبایا ودفاین اور عواقب امور کے اور ہر وہ امر کہ مادہ موجود کا ظرف اوسکے منتہی ہو مثل پدر واسلاف کے اور اس سبب سے وتد رابع قطب افق پر ہے جیسا کہ عاشر دوسرے قطب پر نظیر عاشر کی ہے اور عاشر کمال ظہور پر ہے لہذا رابع منسوب ہوا ساتھ انخفاض واراضی ومسکن ومقام وضیاع وعقار کے اور اس سبب سے عاقبت عاشر کی رابع ہے لہذا منسوب ہوا ساتھ عاقبت کار وعمر کے اور بیت پنجم کہ مائل رابع ہے دلیل ہے اوپر حالت دویم ان اوصاف مذکورہ کے یعنی جو کچھ کہ خفا سے طرف ظہور کے آوے مثل فرزند کے کہ دلیل دوم ہے پدر کی اور اکل وشرب واخبار

Iqbal Library
Acc. No. 369514

وہدایا و محصول مزروع بہ حبش لکا اس سبب سے کہ خانہ پنجم منسوب ہوا ساتھ اولاد و
رسل و اخبار و ملبوسات و شادی و عشقبازی و ضیافت و غیرہ کے اور بیت ششم
کہ زائل رابع ہے دلیل ہے اوپر حالت سوم اون اوصاف مذکورہ کے مثل عبید و
خدام و ستور کہ یہ جملہ اسباب مسکن سے ہین اور حالت بیماری کہ اسباب خمول سے ہے اس
سبب سے کہ خانہ ششم منسوب ہوا ساتھ خدمتگاران و بندگان و دواب صغار و بیماری
وغیرہ کے اور وتد سابع یعنی خانہ ہفتم کہ وتد غارب ہے ضد ہے وتد طالع کے اور
نظیر ہے اوسکی کیونکہ وتد طالع افق مشرق پر ہے اور وتد غارب افق مغرب پر اور
مغرب مقصد طالع ہے اس سبب سے کہ خانہ ہفتم منسوب ہوا ساتھ زوج و شرکت و مناظرہ
خصم و مقصد مسافر وغیرہ کے اور بیت ثامن کہ زائل سابع ہے دلیل ہے اوپر حالت
دوم اوصاف مذکورہ کے مثل کیفیت موت بسبب نگونساری و غروب سابع کے و کیفیت
میراث و مال و شرکا بسبب اسکے کہ یہ خانہ نظیر خانہ دوم ہے یا یہ کہ خانہ چونکہ مقابل و ضد
خانہ دوم ہے و خانہ دوم دلیل اسباب بقاء معیشت ہے تو یہ خانہ دلیل انعدام اسباب بقاء معیشت
ہوا اس سبب سے خانہ ہشتم منسوب ہوا ساتھ خوف و خطر و غم و اندوہ و مرگ و میراث وغیرہ کے اور بیت
تاسع کہ زائل سابع ہے دلیل ہے اوپر حالت سوم اون اوصاف مذکورہ کے مثل علم دین و سفر وغیرہ
کے یا چونکہ خانہ نہم ثانی بیت الموت ہے دلالت کرتا ہے اوپر حالت ثانیہ موت کے از حیثیت
زمان مثل امور آخروی کے و از حیثیت فرصت مثل خواب کے کیونکہ النوم اخ الموت مشہور
و معروف ہے اور چونکہ یہ خانہ نظیر خانہ ثالث ہے اور اقوی ہے واس سے لہذا دلالت کرتا ہے
اوپر علم کثیر و سفر دور کے اس جہت سے خانہ نہم منسوب ہوا ساتھ سفر دور و علم
دین و خواب و عقل و فکر و تدبیر وغیرہ کے اور وتد عاشر یعنی خانہ دہم دلیل کمال
ظہور نعمت موجودہ کی ہے اور جو کچھ کہ اوس سے حاصل ہو مثل شغل و عمل و
صناعت کے کیونکہ وتد عاشر کے ستاروں کا نور تمام ہو کے زمین پر پڑتا ہے اور

یہ خانہ ارفع و اعلی و اقوی ہی کل بیوت سے اور نظیر ہے بیت الادب یعنی خانہ چہارم کی اس سبب سے منسوب ہوا ساتھ سلطان و اشغال و اعمال سلطان و شغل و عمل و صناعت و نادر و غیرہ کے و بیت حادی عشر یعنی خانہ یازدہم کہ مائل عاشر ہے دلیل ہے اور حالت دوم اوس موجود مرتفع کے کہ اقرب اوسکا سعادت آسمانی ہے اور ابعد اوسکا امید و سعادت اور اوسط اوسکا یاران و دوستان و معشوقان ہین و نیز چونکہ خانہ یازدہم ثانی دہم ہے و اقوی و اسعد بیوت مائلہ ہے لہذا منسوب ہوا ساتھ وزرا و خلفا و بیت المال سلطان و اعوان ملوک و دوستان و امید و سعادت و غیرہ کے و بیت ثانی عشر یعنی خانہ دوازدہم کہ زائل عاشر ہے دلیل ہی اوپر حالت سوم اوس ظاہر مرتفع کے کیونکہ وہ سوم عاشر ہے وہ حالت کیفیت توابع اسباب اسکے ہے مثل تحمل کرنے شدائد و مکارہ دشمنون و حاسدون سے بسبب ظہور رفعت کے و نیز چونکہ یہ خانہ اضعف و انحس بیوت ہے اور نظیر خانہ ششم کے ہے اس سبب سے منسوب ہوا ساتھ حزن و ملال و بند و زندان و امراض مزمنہ و گرفتاری و اعدا و شقاوت و غیرہ کے پس خانہائے مائل او تاد دلیل ہین اوپر حالت دوم منسوبات اپنے وتد کے اور خانہائے زائل او تاد دلیل ہین اوپر حالت سوم منسوبات اپنے وتد کے اور اصل بھی بارہ خانہ ہین کہ سیر رمل بھی نزدیک اکثر علما کے بارہ خانون سے آگے نہین بڑھتے ہین اور باقی چار خانہ خانہائے زوائد و شواہد کہلاتے ہین اور سیر رمل کا بیان اب کیا جاتا ہے

فصل پنجم در بیان سیر رمل جاننا چاہیے کہ سیر رمل جملہ ضروریات فن سے ہے اور اسرار رمل سے ہے جو شخص کہ سیر رمل کو جانتا ہو وہ کسی سوال کے جواب سے عاجز ہوگا اور سیر رمل بارہ خانون تک ہے تیرھوان چودھوان پندرھوان سولھوان خانہ سیر مین نہین آتا ہے لیکن ایک جماعت نے اہل تجربہ سے سیر رمل کو سولھون خانون تک اعتبار کیا ہی اور سیر رمل کی مثال یہ ہے

که اگر کوئی شخص سوائے معشوق پدر زن سے کرے تو خانہ سوم سے جواب دے
اور حالات اوسکے بیان کرے اسلیے کہ بیت النسا خانہ ہفتم ہو اور ہفتم سے چوتھا خانہ پدر
زن کا ہے وہ خانہ دہم ہوا اور دہم سے پانچوان خانہ معشوق پدر زن کا ہے وہ خانہ سوم
ہوا پس خانہ سوم مین جو شکل آئی ہو اوس شکل سے حالات اوسکے بیان کرے اسیطرح
اگر کوئی شخص سوال پسر عم سے کرے تو دسوین خانہ سے اوسکا جواب دے کیونکہ خانہ
چہارم خانہ پدر ہے اور چہارم سے تیسرا خانہ برادر پدر کا ہے وہ خانہ ششم ہوا اور ششم
سے پانچوان خانہ پسر عم کا ہے وہ خانہ دہم ہوا پس خانہ دہم سے حالات پسر عم بیان کرے
و اگر معشوق یا اولاد پسر عم ہے سوال ہو تو خانہ دہم سے پانچوان خانہ معشوق و اولاد
کا ہے وہ تیسرا خانہ ہوا تو تیسرے خانہ سے احوال معشوق و اولاد پسر عم بیان کرے
و اگر سوال محبوب کے محبوب سے ہو تو خانہ نہم سے جواب دے کیونکہ خانہ پنجم خانہ محبوب
ہے اور پانچوین سے پانچوان خانہ محبوب محبوب کا ہے وہ نوان خانہ ہوتا ہے اس سبب
سے خانہ نہم مین جو شکل آئی ہو اوس سے حالات اوسکے بیان کرے و اگر سوال ہال و شاہ
رنج و ملال سے ہو تو خانہ سوم سے جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہے اور
خانہ رنج و ملال خانہ ششم ہے پس خانہ دہم سے خانہ ششم تیسرا خانہ ہوتا ہے اس
سبب سے تیسرے خانہ مین جو شکل آئی ہو اوس سے حالات رنج و ملال بادشاہ
کے بیان کرے و اگر سفر بادشاہ سے سوال ہو تو خانہ ششم سے جواب دے
کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہے اور دہم سے نوان خانہ سفر بادشاہ کا
ہے وہ خانہ ششم ہوتا ہے پس خانہ ششم مین جو شکل آئی ہو اوس سے حالات
سفر بادشاہ بیان کرے و اگر سوال سفر فرزندان بادشاہ سے ہو تو خانہ یازدہم سے
جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ بادشاہ ہے اور دہم سے خانہ پنجم فرزندان بادشاہ
کا ہے وہ تیسرا خانہ ہوا اور خانہ سوم سے خانہ نہم سفر فرزندان بادشاہ کا ہے وہ خانہ

یازدہم ہوا اسلیے جو شکل خانہ یازدہم مین آوے اُس سے حالات سفر فرزندان بادشاہ
بیان کرے و اگر سوال خزانہ بادشاہ سے ہو تو خانہ اول چہاردہم ہے و اگر سوال معشوق
برادر سے ہو تو خانہ ہفتم سے جواب دے کیونکہ خانہ ہفتم و پنجم سوم ہے و اگر سوال حالات غلام
شاہزادہ سے ہو تو خانہ دوازدہم سے جواب دے کیونکہ خانہ دہم خانہ سلطان ہے پنجم دہم
کہ خانہ دوم ہے خانہ شاہزادگان ہے و ششم دوم کہ خانہ ہفتم ہوا خانہ غلام شاہزادگان ہے
و ششم ہفتم کہ خانہ دوازدہم ہوا خانہ علالت و بیماری غلام شاہزادہ ہے و قس علی ہذا
پس اسکو سیر رمل کہتے ہین جو شخص کہ اسپر قادر ہوگا وہ جواب دینے مین کبھی عاجز نہوگا

فصل ششم دربیان احکام تکرار اشکال جاننا چاہیے کہ منجملہ اصول اسرار
رمل کی تکرار اشکال ہے یعنی شکل خانہ مقصود یا غیر مقصود فی ایک جا یا دو جا یا زیادہ اگر تکرار
کرے تو ہر جگہ کی تکرار سے ایک ایک حال کی خبر بیان کرتا ہے اگر رمال اسپر قادر ہو تو
سائل کو حالہائے عجیب بیان کرسکتا ہے مثلاً زائچہ مین خانہ دوم مین شکل جماعت آئے
اور خانہ نہم مین مکرر ہووے تو سائل امتحان کو آیا ہے کیونکہ شکل خانہ بہت الغرض نے
خانہ علم مین تکرار کی یا مثلاً سوال رنجور سے ہے اور چھٹے خانہ مین شکل انکیس آئی اور پانچوین
مین تکرار کی تو کہینگے کہ اگرچہ رنجوری سخت ہے لیکن شفا ہوگی کیونکہ انکیس نے خانہ خوشی
مین تکرار کی ہے و اگر انکیس کو صاحب سکن پنجم زح کے ساتھ ضرب دین تو نصرۃ الخارج
حاصل ہوتی ہے یہ بھی دلیل خلاصی کی ہے مرض سے تا روز شنبہ کیونکہ انکیس کو خانہ
پنجم مین مزاج شنبہ ہے اسکا جاننا ایک رکن عظیم ہے اس فن مین یا مثلاً خانہ اول مین
شکل نصرۃ الخارج آئی اور نوین خانہ تکرار کی تو کہینگے سائل سفر کو جائیگا یا کسی مسافر
سے سوال ہے پس قاعدہ اسکا یہ ہے کہ سوال سائل جس خانہ سے ہو اگر اوس خانہ مین
شکل سعد ہے حکم اوپر سعادت کے ہے و اگر شکل نحس ہے تو حکم اوپر نحوست کے ہے پس
سوال سائل حال جان و تن سے ہے نظر کرے خانہ اول مین اگر شکل سعد ہے دلالت

کرتی ہے اور پر قوت نفس و صحت بدن و اعتدال مزاج و نیکوئی احوال سائل کے پس اگر
خانہ دوم میں نقوت مکرر ہو رزق و مال اُسکا زیادہ ہو یا قدوم غائب یا اعوان یا تجارت سے
منفعت ہووے اگر خانہ سوم میں مکرر ہو تو برادران و خواہران و اقارب سے منفعت ہووے
و اگر خانہ چہارم میں مکرر ہو باپ سے یا زمین و زراعت سے نفع حاصل ہو و اگر خانہ پنجم میں مکرر
ہو خورسند و خرم ہووے یا اولاد و محبوب سے نیکی دیکھے یا خبرہائے خوش سُنے یا تحفہ و ہدیہ
سے بہرہ مند ہو و اگر خانہ ششم میں مکرر ہو دلیل تغیر مزاج کی ہے و اگر خانہ ہفتم میں مکرر ہو
قوت ازواج و شرکا و خصما کو ہو یا اون لوگوں سے کچھ گفتگو درمیان میں آوے و اگر خانہ
ہشتم میں مکرر ہو دلیل خوف و درد کی ہے و اگر خانہ نہم میں مکرر ہو تو بسبب علم یا سفر
یا تدبیر کے فائدہ پاوے و اگر خانہ دہم میں مکرر ہو جاہ و جلال اس کا زیادہ ہو یا بادشاہ
سے عزت پاوے یا ماں سے فائدہ ہو یا شغل و عمل سے نیکی پاوے و اگر خانہ یازدہم
میں مکرر ہو دوستوں سے نفع پاوے اور امید بر آوے و اگر دوازدہم میں مکرر ہو
دشمنوں سے تکلیف اٹھائے لیکن حال چارپایان بزرگ نیک ہو و اگر تین چار خانوں
میں مکرر ہو تو ان خانوں کے منسوبات کو ملا کے بطریق مذکور حکم کرے و اگر خانہ اول
میں شکل نحس ہو دلالت کرتی ہے اوپر بدی حالات سائل کے اور غیر معتدل ہونا مزاج
کا و علالت بدن و ضعف نفس پس اگر خانہ دوم میں مکرر ہو نقصان مال یا کمی رزق
ہو یا اعوان یا تجارت سے مضرت دیکھے و اگر خانہ سوم میں مکرر ہو تو برادران و
خواہران و اقارب سے ضرر دیکھے و اگر خانہ چہارم میں مکرر ہو تو باپ سے یا زمین
و زراعت سے رنج حاصل ہو و اگر خانہ پنجم میں مکرر ہو تو اولاد یا معشوق سے بدی
دیکھے و خبر بد سُنے و اگر خانہ ششم میں مکرر ہو دلیل تغیر مزاج و حدوث رنجوری
ہے و اگر خانہ ہفتم میں مکرر ہو تو ازواج و خصما سے گفتگو ہو و اگر خانہ ہشتم میں مکرر
ہو دلیل خوف و خطر ہے و اگر خانہ نہم میں مکرر ہو تو سفر یا تدبیر سے رنج ہو اور علم حاصل

نہو و اگر خانہ دہم مین تکرار ہو تو عزت اوسکی کم ہو یا مال سے کچھ نقصان ہو یا شغل و عمل سے
کچھ رنج ہو و اگر خانہ یازدہم مین تکرار ہو دوستون سے رنج ہو اور امید نہ نکلے و اگر خانہ دوازدہم
مین تکرار ہو تو دشمنون سے ضرر دیکھے و اگر تین چار جگہ تکرار کرے تو اون خانون کے
منسوبات کو ملا کے بطریق مذکور حکم کرے و اگر خانہ اول مین شکل ممتزج ہو تو حال جانبین
مسائل نیکی و بدی مین مساوی ہو پس جس خانہ مین کہ تکرار کرے حکم جنبش وقت کرنا
چاہیے و اگر خانہ اول مین شکل سعد منقلب ہو تو حال سائل کا وقت خوب پر ہے
بعد چندے کے بد ہو جاویگا و اگر نحس منقلب ہے تو حال سائل کا اس وقت خوب
نہو ہے لیکن بعد چندے خوب ہو جاویگا اور فوائد العلوم مین ہے کہ اگر دریافت
کرنا چاہے کہ مال کس شخص سے یا کس سبب سے ملیگا نظر کرے کہ شکل خانہ دوم
کہان تکرار ہوی اگر خانہ اول مین تکرار کی ہو تو بسبب اپنے نفس کے مال ملیگا و اگر تیسرے
خانہ مین تکرار کی ہو تو برادران و خواہران و خویشان و نقل و حرکت سے مال ملے و اگر چوتھے
خانہ مین تکرار کی ہو باپ و املاک و سرا وغیرہ سے مال ملے الغرض جس خانہ مین تکرار
کی ہو اوس خانہ کی منسوبات سے مال حاصل ہو و اگر کہین تکرار نکی ہو تو بسبب معاملہ
کے مال حاصل ہو اور بعضون نے کہا ہے کہ اگر شکل خانہ دوم نے کہین تکرار نہ
کی ہو تو نظر کرے کہ وہ صاحب سکین کس خانہ کی ہے تو موافق مزاج اوس شکل کے
اوس خانہ کے حکم کرے مثلاً دوسرے خانہ مین نصرۃ الداخل ہے اور وہ صاحب
سکین گیارھوین خانہ کی ہی اور گیارھوین خانہ مین حمرہ ہے تو حکم کرینگے کہ ایک
شخص سرخ چہرہ سے دوستی رکھتا ہو اوس سے یا اوسکے سبب سے مال حاصل ہوگا
اس مقام پر یہ مطلب بالاجمال لکھا گیا مگر تفصیل اسکی یعنی احکام تفصیلی تکرار
اشکال از سعد و نحس و داخل و خارج و ثابت و منقلب باب پنجم مین بیان ہونگے
فصل ہفتم در صدور سہام جاننا چاہیے کہ احکام رمل مین تکرار اشکال کا لحاظ رکھنا

اصل عظیم ہی جیسا کہ بیان ہو چکا پس اگر شکل اول سعد ہو اور اوتاد مین مکرر ہو اوسکو سہم السعادت کہتے ہین یہ افضل سہام ہے و اگر دوسرے خانہ مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین تکرار کرے سہم المال کہتے ہین و اگر خانہ سوم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین مکرر ہو جاوے اوسکو سہم الاخوان کہتے ہین و اگر خانہ چہارم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین تکرار کرے اوسکو سہم الاباء کہتے ہین و اگر پنجم خانۂ پنجم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین مکرر ہو اوسکو سہم الاولاد کہتے ہین و اگر خانۂ ششم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین مکرر ہو اوسکو سہم النکاح و التجارت و الغایت کہتے ہین و اگر خانہ ہفتم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین مکرر ہو اوسکو سہم المیراث کہتے ہین و اگر خانۂ نہم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین مکرر ہو اوسکو سہم العلم کہتے ہین و اگر خانہ یازدہم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین مکرر ہو اور اوسکو سہم الرجا و الاحبا کہتے ہین و اگر خانۂ دوازدہم مین شکل سعد ہو اور اوتاد مین مکرر ہو اوسکو سہم الاعدا کہتے ہین **فصل ہشتم** در بعض مصطلحات - جاننا چاہیے کہ مصطلحات اس فن کے بہت ہین اور جاننا اونکا ضروری ہے تا بوقت امتحان رمال عاجز نہو جائے پس بعض مصطلحات اس علم کے بطریق سوال و جواب کے لکھے جاتے ہین **سوال** میزان الامہات و میزان البنات و میزان الضرب و میزان الموازین کیا چیز ہے **جواب** میزان الامہات شکل سیزدہم ہے و میزان البنات شکل چہاردہم و میزان الضرب شکل پانزدہم و میزان الموازین شکل شانزدہم **سوال** آئینہ رمل کیا چیز ہے **جواب** آئینہ رمل شکل خانہ چہاردہم کو کہتے ہین **سوال** میزان الرمل و قاضی الرمل کیا چیز ہے **جواب** میزان الرمل و قاضی الرمل شکل خانہ پانزدہم کو کہتے ہین کہ صحت و سقم زائچہ کا اسی شکل سے دریافت ہوتا ہے یعنے اگر اس خانہ مین شکل ناقص یعنی شکل طاق آوے تو زائچہ غلط ہے و اگر شکل کامل آوے تو صحیح ہے **سوال** خلف الید و قدوم الید کیا چیز ہے **جواب** شکل پنجم و ششم

وہفتم وہشتم کو بنات وقدوم البد کہتے ہین اور شکل نہم ودہم و یازدہم ودوازدہم کو
زوایہ وشواہد وخلعت الید کہتے ہین **سوال** سیر رمل کیا چیز ہی **جواب** سیر رمل اُسکو
کہتے ہین جس چیز سے سائل نے سوال کیا ہو اوس چیز کو حساب سے دیکھے کہ کس
خانہ سے منسوب ہے اور احکام بیان کرے مثلاً نکاح فرزند بادشاہ سے سوال
ہے تو اب حساب سے دسوان خانہ بادشاہ کا ہے اور دسوین سے پانچوان خانہ
فرزند بادشاہ کا ہے یعنی دس گیارہ بارہ ایک دو پس دوسرا خانہ فرزند بادشاہ کا
ہوا اور دوسرے سے ساتوان خانہ تزویج شاہزادہ کا ہی تو دوسرے سے ساتوان
خانہ خانہ ہشتم ہے تو خانہ ہشتم سے حالات نکاح فرزند بادشاہ بیان کرنا چاہیے
اور اہل مغرب سیر رمل کو سولھوین خانون تک اعتبار کرتے ہین تو اونکے حساب سے
چودھوان خانہ فرزند بادشاہ کا ہوا اور چودھوین سے ساتوان خانہ بیت رابع پڑا
تو وہ لوگ خانہ چہارم سے احوال نکاح فرزند بادشاہ بیان کرتے ہین لیکن قول اول
اولی ہے کیونکہ خانہاے رمل موافق بروج دوازدہ گانہ کے بارہ ہین اور چار خانے
یعنی خانہ سیزدہم وچہاردہم وشانزدہم زوایدو شواہد ہین **سوال** لسان الامر اول کیا چیز ہے
جواب علماے رمل لسان الامر اوسکو کہتے ہین کہ جو شکل چہاردہم کو خانہ مقصود مین
ضرب دیکر حاصل ہو اور اہل بربر کے نزدیک شکل خانہ اول کو شکل خانہ مقصود مین ضرب
دینے سے جو شکل حاصل ہو وہ لسان الامر ہے **سوال** لسان الامر ثانی کیا چیز ہے
جواب شکل خانہ شانزدہم کو کہ جو عاقبت العاقبت ہی لسان الامر ثانی کہتے ہیں پس حکم
کسی چیز پر سعادت ونحوست ودخول وخروج وثبوت وانقلاب ونفی واثبات کا کہ
جز زمانہ حال مین ہونے والا ہے لسان الامر اول سے کہتے ہین اور حکم عاقبت اوسکا
لسان الامر ثانی سے بیان کرتے ہین **سوال** طریقہ اہل بربر کا کیا ہے **جواب**
اہل بربر کو اعتماد غلبہ اشکال پر ہے جیسا کہ اگر کسی نے سوال اتصال سے کیا ہو

مثل حصول مال و ملاقات دوست و قدوم غائب کے تو نظر کرے اگر زائچہ میں اشکال
داخل زیادہ ہوں اور لسان الامر بھی داخل ہو دلیل حصول مراد کی ہے سعد بآسانی
نحس بدشواری و اگر اشکال خارج ہوں دلیل عدم حصول کی ہے و اگر لسان الامر
خارج ہو اور اشکال بیشتر داخل ہوں تو بھی دلیل عدم حصول کی ہے اور اگر سوال
انفصال سے ہو مثل خلاصی محبوس و ولادت طفل و شفائے رنجور و سفر کے تو
نظر کرے اگر زائچہ میں اشکال خارج زیادہ ہوں اور لسان الامر بھی خارج ہو
تو مطلب بر آئیگا سعد بآسانی و نحس بدشواری و اگر اشکال داخل زیادہ ہوں اور
لسان الامر بھی داخل ہو تو مطلب نہ نکلیگا و اگر اشکال ثابت زیادہ ہوں تو مطلب
توقف میں پڑجائیگا سعد بحصول مراد و نحس بلا حصول مراد و اگر اشکال منقلب
زیادہ ہوں تو مطلب حاصل ہوکے پھر ہاتھ سے جاتا رہیگا سعد باختیار و
نحس بے اختیار واللہ اعلم **باب دوم** دربیان دوائر و تسکینات مشتمل اشکال
اوپر چھ فصلوں کے **فصل اول** تسکین سکن میں۔ جاننا چاہیے کہ حکمائے علم رمل
میں تین سو سے زیادہ دوائر و تسکینات قرار دیے ہیں لیکن اقوے و انفع و اشہر چھ
دائرے ہیں اول تسکین سکن وہ مقام بیوت ہے دوم تسکین عدد وہ مقام شرف ہے
تیسرے تسکین حروف وہ مقام حد ہے چوتھے تسکین مزاج وہ مقام وجہ ہے پانچویں
تسکین ابجد ہے چھٹے تسکین ابجدیہ تسکین سکن کو تسکین بیوت و تسکین اصل
بیوت و تسکین وضع و مناسبات بھی کہتے ہیں اور اہل مغرب نے اہل یونان
و اہل بربر و اہل مصر نے اسی دائرہ پر اجماع کیا ہے اور ضمیر و احکام اسی
تسکین سے کہتے ہیں اور بعض ان نے کہا ہے کہ اس تسکین کو محمد زناتی نے
وضع کیا ہے اس سبب سے اسکو تسکین زناتی بھی کہتے ہیں اور استاد
خدنگ حسین قفال نے کتاب منہاج الرمل میں لکھا ہے کہ صاحب مفتاح الرمل

نے اور نقش حاسیمن مفاتیح کی اسی اشکلین بھی لکھی ہین اور اشکلین مذکور یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
• − − −	− • − •	• − • −	− − − −	• • − •	• − − •	− − − •	− • − −	− − • −	• • − −	− − • •	• • • −	• − • •	− • • •	− • • −	• • • •
لحیان	قبض الداخل	قبض الخارج	جماعت	فرح	عقلہ	انکیس	حمرہ	بیاض	نصرۃ الخارج	نصرۃ الداخل	عتبۃ الخارج	نقی الخد	عتبۃ الداخل	اجتماع	طریق

پس لحیان کو خانۂ اول اسلیے دیا کہ بیت اول آتشی ہے اور لحیان بھی شکل آتشی ہے کیونکہ عناصر اربعہ مین سے فقط ایک نقطہ عنصر آتش کا اوسمین ہے لہذا یہ شکل اسی خانہ کو دی گئی اور قبض الداخل کو خانۂ دوم اسلیے دیا کہ یہ خانہ مال و معاش کا ہے اور یہ شکل بھی ساتھ اسم و فعل کے قابض ہے اور قبض الخارج کو خانہ سوم اسلیے دیا کہ یہ خانہ نقل و حرکت کا ہے اور یہ شکل خارج ہے باسم و فعل پس یہی خانہ مناسب اوسکے ہے اور جماعت کو خانہ چارم اسلیے دیا کہ خانہ خاکی ہے اور خاک اثقل عناصر ہے اور یہ شکل بھی اثقل اشکال ہے اور فرح کو پانچوان خانہ اس لیے دیا کہ خانہ فرزند و معشوق و لہو طرب کا ہے اور فرح لازم ہے ان امور کو اور عقلہ کو چھٹا خانہ اسلیے دیا ہے کہ خانہ ششم خانہ بیماری و بند و زندان ہے اور عقلہ منسوب ہے ساتھ گور و غار و چاہ بے آب کے لہذا یہ شکل اسی خانہ کے مناسب ہے اور انکیس کو خانہ ہفتم مین اسلیے دیا ہے کہ یہ خانہ بیت الاضداد ہے ضد ہے خانۂ اول کی اور خانہ اول مسکن لحیان ہے پس انکیس کہ شکل عکس لحیان ہے بصورت و خاصیت اسی خانہ کے مناسب ہے اور حمرہ کو آٹھوان خانہ اس لیے دیا کہ خانہ ہشتم خانہ خوف و خطر و مرگ ہے اور حمرہ منسوب ہے با آلات حرب و جنگ و خونریزی و فتنہ لہذا اسی خانہ کے مناسب ہے اور بیاض کو خانہ نہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ علم و دین و اعتقاد و سفر کا ہے اور بیاض منسوب ہے

ساتھ چیز پاک و سفید مثل کاغذ و لوح سادہ کے پس مناسب اوسکے یہی خانہ ہے دوسرا
نیز منسوب ہی ساتھ آب روان کے کہ مناسب سفر کے ہے اور نصرۃ الخارج کو
خانہ دہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ ملوک و عزت و رفعت کا ہے اور یہ شکل سلطان الکواکب
آفتاب سے منسوب ہی لہذا اسی خانہ کے مناسب ہے اور نصرۃ الداخل کو خانہ
یازدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ امید و سعادت ہے اور یہ شکل منسوب ہی ساتھ سعد اکبر مشتری
کے لہذا اسی خانہ کے مناسب ہے یا یہ کہ اس شکل مین عنصر خاک و آب موجود ہے
کہ اوس سے سب امیدین حاصل ہوتی ہین مثل باغ و بوستان و خورش و پوشش کے
لہذا اسکو شکل بیت الرجا بھی کہتے ہیں اور عتبۃ الخارج کو خانہ دوازدہم اسلیے دیا کہ
یہ خانہ دشمنون اور چار پایون کا ہے اور یہ شکل منسوب ہے جائے ناخوش و بھگین
و مردم اراذل و بد فعل سے و اکثر دشمنی ایسے لوگون سے پیدا ہوتی ہے لہذا یہ اسی خانہ
کے مناسب ہے اور لحیان کو خانہ سیزدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ طالب ہے اور یہ شکل
لازم طالب ہی اور عتبۃ الداخل کو خانہ چاردہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ مطلوب ہے اور یہ شکل بھی
شکل مطلوب ہی اور یہ شکل منسوب ہی ساتھ لہو لعب و عیش و طرب کے اور اکثر مطلوب نفس کا
یہی چیزین ہوتی ہین لہذا یہ اسی خانہ کے مناسب ہے اور اجتماع کو خانہ پانزدہم اسلیے دیا کہ یہ
خانہ قضایا کا ہے اور شکل اجتماع کیس اشکال ہی پس چاہیے کہ یہی قاضی رمل ہو کیونکہ
قاضی زیرک و دانا ترین مردم ہونا چاہیے اور طریق کو خانہ شانزدہم اسلیے دیا کہ یہ خانہ عاقبت
العاقبت کا ہی اور عاقبت ہر شے کے انقلاب و رجلب ہی یہ دونون خاصہ شکل طریق کے
ہین لہذا یہ اسی خانہ کے مناسب ہی اسی طرح اور بکلی وجوہات و مناسبات صاحب اقبال ارمل
نے لکھے ہین لیکن یہان بہ سبب اختصار کے اسی پر اکتفا کی اور اس دائرہ سکن میں اشکال
سعد خانہائے سعد مین و اشکال نحس خانہائے نحس مین دی گئی ہین پس از انچہ رملی
ہین جو شکل کہ اپنے خانہ سکن مین واقع ہو وہ بغایت قوت مثل اوس کوکب کے ہے

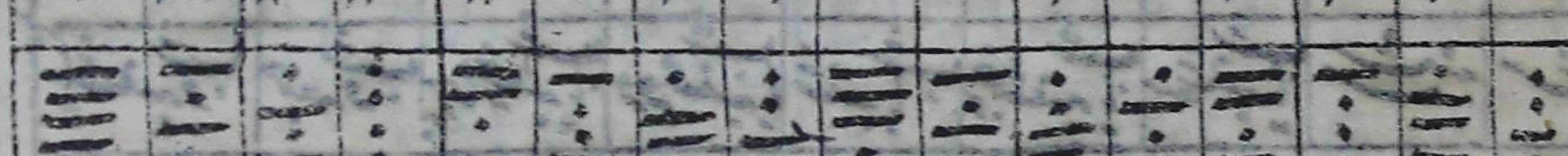
کہ جو اپنے گھر مین ہو کہ اوس مین پانچ قوتین ذاتی ہین **فصل دوم** در بیان دائرہ
بروج و دائرہ عدد کہ وعدہ مدت کا اس سے کرتے ہین وہ یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶



اس دائرے کو تشکین بروج اور بروج یونانی بھی کہتے ہین اور کہتے ہین کہ یہ تشکین وضع
کی ہوئی حضرت ادریس پیغمبر کی ہے اور بروج نام حضرت ادریس کا اور بعضون نے
کہا ہے کہ بروج نام ایک حکیم کا ہے کہ اوسنے اس دائرے کو اپنے نام سے وضع کیا ہے
اور اوستاد اقلیدی نے اس دائرے مین چند شکلون کو مقدم موخر کیا ہے اس طرح پر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶



اور اہل مغرب نے دو تین شکلون مین تغیر دیا ہے اسطرح

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶



لیکن مدار کار دائرہ اقلیدی پر ہے کہ اسکو تشکین عدد کہتے ہین اور اس تشکین کے

خواص بسیار و فوائد بیشمار ہین کہ محققین علماء رمل اس تشکین کو بمنزلہ افلاک البروج کے قرار دیتے
ہین اور درحق اکابر و سلاطین اسی تشکین عدد سے حکم کرنا بہتر سمجھا و خواجہ نصیرالدین محقق
طوسی علیہ الرحمہ نے اس تشکین کو اپنے رسالہ غایۃ الاختصار مین لکھا ہے اور حصول
ولاحصول مطالب کو اسی سے بیان کیا ہے پس اگر چہ ملی ہین جو شکل اپنے عدد مین واقع ہو

کمال قوت پر ہی مثل اوسی کوکب کے کہ جو اپنے خانہ شرف مین ہو کیونکہ اوسمین چار قوتین ذاتی ہین پس اگر کوئی شخص پوچھے کہ میری حاجت کتنے روز مین بر آویگی یا مسافر کتنے دنون مین آویگا تو مدت اوسکی اسی دائرہ عدد سے بیان کیجاتی ہین اور قاعدہ مدت کے بیان کرنیکا اور تعجیل و تاخیر تسکین اشکال کے ان خانون مین کتب فن مین بہ تفصیل مذکور ہین یہان پر فقط دائرہ تسکین سکون مین یہ رسالہ لکھا گیا اور بطرز لب اللباب ور دائرہ بھی بر سبیل اجمال لکھے گئے تا کتاب دراز نہو

فصل سوم دربیان دائرہ مزاج کی دیکھے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱ ۲	۳ ۴	۵ ۶	۷ ۸	۹ ۱۰	۱۱ ۱۲	۱۳ ۱۴	۱۵	۱۶
آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	راس	ذنب
پنجشنبہ	سہ شنبہ	یکشنبہ	جمعہ	چہارشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ		
یکشنبہ و شب	جمعہ و شب	چہارشنبہ یا شب	دوشنبہ یا شب	شنبہ یا شب	پنجشنبہ یا شب	سہ شنبہ یا شب	سہ شنبہ	شنبہ

اس دائرہ مین ہر دو دو شکلین ایک ایک کوکب سے منسوب ہین اور ابتدا آفتاب سے کی ہے کہ خسرو سیارات ہے پس زائچہ رملی مین جو شکل کہ اپنے خانہ مزاج مین واقع ہو وہ یا قوت ہے مثل اوس کوکب کے کہ اپنی وجہ مین ہو کیونکہ اوس مین ایک قوت ذاتی ہے پس مثلاً اگر سائل پوچھے کہ میری حاجت کس دن بر آئیگی نکاح کس روز ہوگا یا مسافر کس دن آئیگا پس اگر نصرۃ الخارج یا قبض الداخل خانہ اول مین ہو تو روز یکشنبہ یا شب پنجشنبہ کا وعدہ کرے و اگر فرح یا عتبۃ الداخل دوسرے خانہ مین ہو تو روز جمعہ یا شب سہ شنبہ کا وعدہ کرے و اگر جماعت یا اجتماع تیسرے خانہ مین ہو تو روز چہارشنبہ یا شب یکشنبہ کا وعدہ کرے و علی ہذا القیاس اور بیان اس کا بہ تفصیل کتب فن مین ہے

فصل چہارم در تسکین حروف

جاننا چاہیے کہ اس تسکین مین

فوائد بسیار ہین ہر نوع سے اور مسئلہ جہات اربعہ و استخراج اوس کا اسی تسکین سے
معلوم ہوتا ہی اور استخراج طالعہ وقت مولود موقوف اسی تسکین پر ہے اور جو شکل
کہ خانہ حرف مین ہووے باقوت ہی مثل اوس کوکب کے کہ اپنی حد مین ہو کہ اوسمین قوت
ذاتی ہین اور اس دائرہ کو دائرہ عکس بھی کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ اس دائرہ کو
لقمان حکیم نے وضع کیا ہے اور نام اوسکا دائرہ عکس رکھا ہے اور اس دائرہ سے
استخراج اسم کیا جاتا ہے اور تفصیل اسکی کتب مطولہ مین ہی مگر یہان پر بطریق انموذج
کے یہ دائرہ لکھا جاتا ہے وہ یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
· — — —	— — — ·	— · — —	— — · —	— — · ·	· · — —	— · · ·	· · · —	· · — ·	· — · ·	— · — ·	· — · —	— — — —	· — — ·	— · · —	· · · ·
ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ				

اور حرف خانہاے شانزدہ گانہ یہ مین

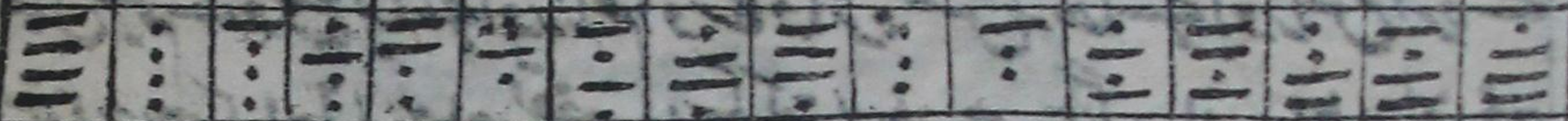
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ

فصل پنجم

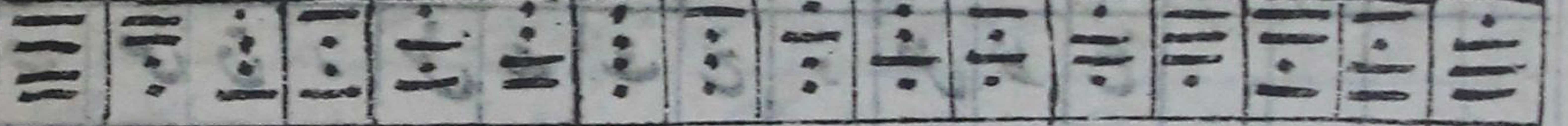
در بیان دائرہ ابجد یعنی تسکین ابجد یہ دائرہ حضرت دانیال کا ہی اور صاحب
شجرہ نے سیر نقطہ کو اسی پر اعتبار کیا ہی اگرچہ بنا اس کتاب کی دو تسکینوں پر رکھی ہی ایک
تسکین ابجد دوسری تسکین کلی لیکن اعتماد کلی اونکا ضمائر و احکام مین اسی دائرہ پر ہی
اور کوئی کتاب بادہ تر معتبر شجرہ سے اس فن مین نہین ہی اس سبب سے کہ اکثر مسائل اوسکے
حضرت دانیال نبی سے ہین اگرچہ مولف کتاب مین اختلاف ہے بعضون نے کہا ہی کہ جمع کی

معنی ما شاء اللہ مصری کے ہی اور بعضے کہتے ہین کہ امام ماشاء اللہ مصری نے اسکو زبان یونانی سے زبان عربی مین نقل کیا ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ جمع کی معنی امام محمد زناتی کی ہی اور بعضون نے کہا ہی کہ وہ جمع کی معنی شیخ ابو سعید عبد اللہ کلاہ کبود کی ہی واللہ اعلم اور تسکین مذکور یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶



اس تسکین کو تسکین عنصر کبری و تسکین حضرت دانیال و تسکین طم طم ہندی و تسکین اصل و تسکین ام الدوائر بھی کہتے ہین اور تفصیل اسکی انوار الرمل وغیرہ مین ہے **فصل ششم** در بیان دائرۂ ابجد۔ یہ تسکین عدد حکم مین بکار آمد ہے اور امام محمد زناتی نے بنا جدول مقارنۃ المغیبات کے اسی تسکین پر رکھی ہے اور تسکین مذکور یہ ہے

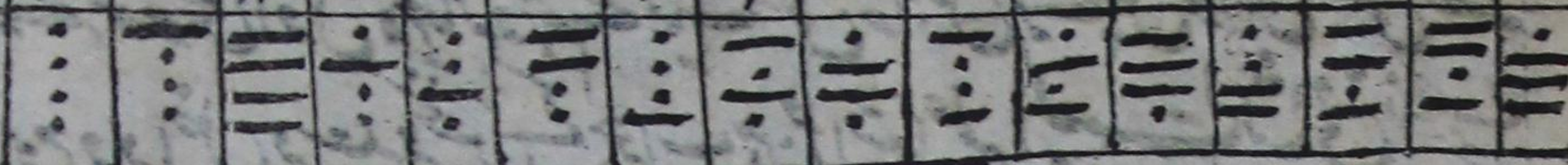


اور کتاب لباب الرمل و جامع الاسرار مین اور اساتذہ مصرہ نے اشکال
اس تسکین کے اسطور پر قرار دیئے ہین



اس تسکین کو تسکین عنصر ناقص و تسکین عنصر صغری بھی کہتے ہین اور غایۃ الاصول مین اس تسکین کو دوسری وضع سے ذکر کیا ہے اور لکھا ہی کہ بنیاد تقویم الرمل زناتی کی اسی تسکین عنصر پر ہے اور اس تسکین کو تسکین مرتبہ بھی کہتے ہین اور ایک جماعت اہل مغرب سے عمل رمل اسی تسکین پر کرتے ہین وہ یہ ہے

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱



بیانات تفصیلی ان تسکینات کے اور وجوہات تسکین اشکال ہیوت مین اگر تحریر کیے جائین تو ایک مبسوط تیار ہوگی لیکن یہ کتاب فقط بیان تسکین ہیکن مین لکھی گئی لہذا یہ دو امر بھی طرفۃ اللباب بطریق اختصار تحریر کیے گئے جو شخص کہ تفصیل سے اسکے مطلع ہونا چاہے وہ رجوع کرے طرف کتب فن کے

فصل سوم در دوازدہ خانہ رمل

جاننا چاہیے کہ ہیوت رمل سولہ ہین مطابق اشکال شانزدہ گانہ کے لیکن چار خانہ آخر کے زوائد و شواہد ہین اور اکثر نے بارہ خانون کا اعتبار کیا ہے مطابق بروج دوازدہ گانہ کے چنانچہ سلطان الحکماء والمہتدین محقق طوسی خواجہ نصیر الدین رحمۃ اللہ علیہ نے احکام دوازدہ خانہ رمل بطور اختیار تجویز فرمائے ہین کہ جو شخص کہ ان احکام سے واقف ہوگا اوسکو احتیاج اشکال کی نہوگی اور وہ یہ ہین

البیت الاول اگر خانہ اول مین شکل خارج آوے تو سائل کو نیت نقل و حرکت کی تھی و اگر شکل داخل آوے سوال کسی چیز کی تحصیل سے ہے کہ وہ سائل سے دور ہے و اگر شکل سعد ہے دلیل نیکی و تندرستی کی ہے و نحس برعکس اور خانہ ماضی اسکا خانہ دوازدہم ہے اور مستقبل اوسکا خانہ دوم ہے و اگر چاہے کہ عوارض بدن پر حکم کرے تو اشکال ناقصہ سے کرنا چاہیے اور شکل ناقص وہ ہے کہ جو میزان الرمل مین نہین آئی تھی اور طریقہ اوسکا یہ ہے کہ نظر کرے کہ شکل ناقص کس خانہ مین آئی ہے اور اس خانہ سے جو عضو متعلق ہو اوس عضو کی جراحت پر حکم کرے و اگر چاہے کہ دریافت کرے کہ جراحت کس سبب سے پہونچی ہے نظر کرے کہ اوس شکل ناقص نے کس خانہ مین تکرار کی ہے وہان سے سبب بیان کرے و اگر سوال نبات عمد سے ہو تو اول کو چہاردہم مین ضرب دیکر ایک شکل حاصل کرے پس موافق شکل متصلہ خارج و داخل و سعد و نحس جواب دے و اگر سوال ابتدا

لگا سے ہو تو بھی اول و چہاردہم سے ایک شکل حاصل کرے پس موافق شکل متحصلہ
خارج و داخل و سعد و نحس کے جواب ہیں واللہ اعلم **البیت الثانی** نظر کرے
خانہ دوم میں اور حکم کرے بنا بر شکل داخل و خارج و ثابت و منقلب و سعد و نحس کے
اور ماضی اسکا خانہ اول ہے اور مستقبل اسکا خانہ سوم و اگر چاہے دریافت کرے کہ سائل
توقع مال کس سے رکھتا ہے تو تکرار شکل دوم سے کرے بحسب خانہ و اگر تکرار نہو تو شکل
متولد اول و دوم یعنی شکل نہم سے کہے **البیت الثالث** نظر کرے خانہ سوم میں
اگر شکل سعد و داخل ہے دلیل ہے اوپر راحت و پائداری و نیکوئی کے منسوبات خانہ سوم کے
شکل خارج دلیل حرکت برادر و خواہر و اقربائے نزدیک سعد باختیار و نحس باضطرار
و بے اختیار و شکل ثابت دلیل تحیر ہو و شکل منقلب دلیل تفرقہ و تردد ہے و شکل اول
کو شکل سوم میں ضرب دیکر شکل متحصلہ سے حکم کرے اوپر راحت و خصومت اقربا سے اور
ماضی اسکا خانہ دوم ہے اور مستقبل اسکا خانہ چہارم **البیت الرابع** نظر کرے چوتھے
خانہ میں اگر سوال باپ سے یا املاک سے عاقبت سے ہو اور اس خانہ میں شکل سعد ہو دلیل
ہے اوپر سعادت کے و نحس بالعکس و شکل ثابت دلیل نیکوئی منسوبات کی ہے و شکل منقلب
دلیل انقلاب ہے اور ماضی اسکا خانہ سوم ہے اور مستقبل اسکا خانہ پنجم و اگر شکل
خانہ چہارم سے خانہ پنجم و نہم میں تکرار کرے تو باپ فرزندوں کو دوست
رکھتا ہے و اگر خانہ ہفتم و دہم و دوازدہم میں تکرار کرے تو دشمن رکھتا ہے و باقی
خانوں میں اگر تکرار کرے تو نہ دوست ہے نہ دشمن و اگر سوال اپنے عاقبت کار
سے ہو تو اول و چہارم سے ایک شکل پیدا کرے اور چہارم و چہاردہم سے دوسری
شکل پس ان دونوں شکلوں سے تیسری شکل حاصل کرے کہ وہ دلیل سعادت و نحوست
کی ہے پس اگر اوس شکل نے خانہائے راحت میں تکرار کی ہو تو دلیل راحت ہے
و اگر خانہائے رنج و خوف میں ہو تو دلیل مشقت کی ہو دشمن سے **البیت الخامس**

نظر کرے خانہ پنجم مین اگر سوال فرزند سے ہو تو اس خانہ کی سعادت و نحوست سے
حکم کرے و اگر سوال خبر سے ہو تو تکرار شکل پنجم سے کہے اگر خانہاے سعد مین تکرار
کی ہو تو خبرہاے خوش سنیگا و اگر خانہاے نحس مین تکرار کی ہو تو خبرہاے ناخوش
سنیگا پس شکل داخل و سعد دلیل اخبار راست کی ہے و خارج نحس سخن اراجیف
و اگر سوال فرزند سے ہو کہ فرزند ہوگا یا نہ اگر شکل پنجم سعد و داخل یا سعد منقلب ہو تو
ہوگا ورنہ نہ و اگر پوچھین کہ کے فرزند ہونگے تو تکرار پنجم سے کہے و اگر سوال معشوق
سے ہو تو حال اوسکا پنجم سے کہے اور امیدکا حاصل ہونا لسان الامر سے کہے کہ
جو شکل اول و پنجم سے حاصل ہو اور دوستی و دشمنی تکرار پنجم سے کہے البیت
السادس نظر کرے خانہ ششم مین اگر سوال رنجوری سے ہو اور اس خانہ مین شکل
خارج آئی ہو تو رنج سے باہر آئےگا سعد بزودی و آسانی و نحس بدیری و دشواری و شکل
داخل دلیل زیادتی رنج کی ہے و شکل ثابت دلیل توقف ہی و شکل منقلب دلیل اسکی
ہے کہ رنج سے خلاصی ہو کر پھر رنجور ہو جاویگا سعد بآسانی و نحس بدشواری اور ماضی اسکا
خانہ پنجم سے کہے اور مستقبل اسکا خانہ ہفتم سے البیت السابع نظر کرے خانہ ہفتم
مین اگر مستقبل سوال زن و پیوند سے ہے تو اس خانہ مین شکل داخل و سعد و ثابت
دلیل نیکی ہی و باقی نہ و اگر سوال کرین کہ زن پیر ہے یا جوان تو اشکال زحل کے پیر
ہین و اشکال زہرہ و مریخ جوان و دیگر اشکال کو اکب میانہ سال البیت الثامن
نظر کرے خانہ ہشتم مین اگر اس خانہ مین شکل خارج ہو دلیل باہر آنے کی ہے خوف سے
اور دلیل پہونچنے مال غائب و میراث کے ہے اور شکل داخل دلیل خوف ہی اور
دلیل حاصل نہونے میراث کی ہے اور شکل ثابت دلیل توقف کی ہے اور منقلب دلیل
تردد سعد باختیار و آسانی نحس باضطرار و دشواری و اگر دریافت کرنا چاہے کہ کس
سن مین خوف ہی تو اول و ہشتم سے ایک شکل بنائے اگر وہ شکل کواکب علوی سے

منسوب ہو تو سن پیری مین و الا بر عکس و اگر سوال مال غائب یا قرض سے ہو کہ ملیگا یا نہ
اول و ہشتم سے ایک شکل بنا کے اگر وہ شکل داخل ہو اور چہارم داخل یا منقلب سعد تو
قرض ملیگا و الا نہ البیت السابع نظر کرے خانہ نہم مین اگر شکل خارج یا منقلب سعد اس
خانہ مین ہو تو سفر مین جاتا ہوگا اور نیک ہوگا اور داخل و ثابت دلیل توقف کی ہی
یا سائل اپنے جانے کو دشوار سمجھتا ہی البیت العاشر نظر کرے خانہ دہم مین اگر سوال
شغل و عمل سے ہو اور اس خانہ مین شکل داخل ہو یا عقلہ یا حمرہ دلیل راحت ہی ورنہ بابات
اس خانہ مین نحس ہین اور منقلبات سعد اور شکل دوم و دہم سے جو شکل حاصل ہو اگر
داخل ہو تو دلیل حصول مال و نعمت ہی و اگر سوال کرین کہ میرے لیے کونسا کام بہتر ہے
از روے صناعت کے تو حکم اوسکا شکل دہم سے بیان کرے و اگر سوال حال مادر سے
ہو تو شکل سعد اس خانہ مین دلیل سعادت اوسکی ہے و نحس دلیل نحوست اور دوستی
و دشمنی اوسکی تکرار دہم سے کے البیت الحادی عشر نظر کرے خانہ یازدہم مین اگر شکل
سعد داخل ہو تو دلیل سعادت و نیکوئی حال دوستان و برآمدن حاجات و امید ہے و اگر
نحس داخل ہو دلیل غم و اندوہ ہے لیکن امید بر آئیگی و اگر ثابت سعد ہو دلیل نیکوئی
حال دوستان ہی اور امید مین توقف ہے و شکل خارج بر عکس اسکے ہی اور منقلب دلیل تردد
حال دوستان ہی اور امید بعضی بر آئیگی بعض نہ و شکل سعد دلیل سعادت ہی و نحس
دلیل نحوست اور شکل اول و یازدہم سے ایک اور شکل بناے اور حکم کرے اوپر دوستی
کے سعد سے سعادت نحس سے شقاوت البیت الثانی عشر حال دشمنان و ہلکی
و بیماری و رسانیدن و نارسانیدن مضرت اس خانہ سے دیکھے اگر شکل دوازدہم و نہم
مین تکرار کرے تو دشمن بزرگ ہے اور زائل الوتد مین معروف و زائل الوتد مین مجہول
و اگر سوال چہارم پائے بزرگ سے ہو اور دوازدہم شکل داخل ہو تو دلیل افزونی ہی
و شکل خارج دلیل نقصانی و ثابت دلیل توقف سعد با آسانی و نحس بدشواری

باب چہارم دربیان تاثیرات اشکال شانزدہ گانہ درخانہاے شانزدہ گانہ منقول کتاب عمدة الرمل سے مشتمل اوپر سولہ فصلون کے

فصل اول

دراحوال لحیان

لحیان شکل سعد مطلق ہے منسوب بہ مشتری کہ کوکب سعد اکبر ہی اور عناصر اربعہ مین سے نقطہ آتشی اوسمین موجود ہے شکل آتشی و شرقی ہے اور خانہ اول بھی خانہ آتشی ہی لہذا شکل آتشی کو خانہ آتشی مین قوت تام ہی پس خانہ اول مین دلیل ہے اوپر قوت طالع و نیکوئی احوال نفس و حصول مراد و طلب جاہ بزرگی و سلامتی بدن و سعادت سائل اور دلیل ہے کہ سائل کسی چیز کی کوشش مین ہے اور حاصل ہونا اوسکا چاہتا ہی یا ترک کریگا اوس کام کو کہ جسے شروع کیا ہے باختیار خود کیونکہ اس شکل مین نقطہ ناری کشادہ ہی لحیان خانہ دوم مین شکل ناری خانہ بادی مین مصادق ہے دلیل ہی اوپر حصول مال و خرچ باختیار خود و خوبی کسب و کار و وسعت رزق و روزی و فائدہ در مہمات و داد و ستد کے اور اکثر مہمات بر آوین و اگر امانت رکھین تو کچھ تلف ہوا و شریک کو سائل سے نفع ہو اور کچھ مال غیب سے حاصل ہو اور مراد بر آوے اور تندرستی ہووے لحیان خانہ سوم مین شکل ناری خانہ آبی مین مخالف ہے ضعیف ہے لیکن چونکہ سعد اکبر ہے لہذا دلیل ہے اوپر بہتری درمیان خواہران و برادران و خویشان کے اور مبارکی سفر و حصول خوشی بعد از دلبستگی و حصول مراد سفر مین دوری از برادران و خواہران بارادہ خود و حصول راحت از مرد بزرگ لحیان خانہ چہارم مین شکل ناری خانہ خاکی مین مسالم ہی دلیل اوپر بدلنے مقام کے اور سائل دشمنون پر مظفر ہوا اور دفینہ کی خبر پاوے اور سب کاموں مین مبارکی ہوا اور سائل اپنے ملک سے کچھ نیچے اور اپنے وطن مالوفہ سے جدا ہوا اور جلدی پھر آوے ساتھ کراہت و زحمت کے اور دلیل ہے اوپر نیکی حال پدر کے اور خوبی مکان و مقام و حصول مطلب کے لحیان خانہ پنجم مین شکل آتشی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی حال صاحب ضمیر کے اور حصول مراد دوستون اور معشوق سے اور غایب سے خبر خوش آوے اور دلیل

ہے اور سفر ناگہانی کے دنیائے عمارت اور پہونچنا ہدیہ وتحفہ وحصول ونامہ اور سخن
خبرہائے خوش کا وشادکامی خاطر و دوری از فرزندان وخوبی حال سائل وخوشی کا ہر
مین لحیان خانہ ششم مین شکل آتشی خانہ بادی مین مصادق ہو دلیل ہے اور صحت پانے
بیمار کے اور کارہائے پوشیدہ باحسن الوجہ آشکارا ہون اور تلف شدہ بازنہ آوے اور
زندانی خلاصی پاوے لحیان خانہ ہفتم مین شکل آتشی خانہ آبی مین مخالف ہے لیکن چونکہ
سعد اکبر ہے دلیل ہے اور حصول مراد ومقصود کے وخوبی حال زنان وانبازان وراشی
شریکان واگر زن حاملہ ہو تو فرزند نرینہ پیدا ہو اور غائب پہونچے اور حسیم پر مظفر ہو اور غائب
جس شہر مین رہتا ہے اُس شہر سے دوسرے شہر مین جاوے لحیان خانہ ہشتم مین شکل
ناری خانہ خاکی مین مسالم ہے دلیل ہے اور پہونچنے مال غائب کے اور سائل کو خوف
یا بیم ہو اور بیمار ہو جاوے اور دیر مین صحت پاوے اور دلیل ہے اور مرجانے غلام یا خدمتگار کے
لحیان خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کرے اور سفر اچھا ہو اور مرد بزرگ
صاحب علم وفضل سے سفر مین منفعت ہو اور سفر دور و دراز ہو اور علم فقہ وعلم دین
کے حاصل کرنے کا ارادہ کرے یا ہوس ہو اور خوابہائے نیک وراست دیکھے
لحیان خانہ دہم مین دلیل ہے اور زیادتی رزق وروزی کے اور حصول مطلب
ملوک سے ونیکوئی حال مادر ونیکوئی حال امیران وبادشاہ اور ترک صناعت کرنا بار او
خود ونقل سائل از عملی بعملی اور دوری مان باپ سے لحیان خانہ یازدہم مین دلیل
ہے اور آنے امید کے اور کیسہ سلطان یا مال مادر سے کچھ حاصل ہو اور ترک کرنا اُس
کام کا کہ جسکی ابتدا کی ہو یا کرے اور دلیل ہے کہ معشوق سے مطلب حاصل ہو اور کسی بزرگ
سے سعادت وخرمی پہونچے اور روزی فراوان ہووے لحیان خانہ دوازدہم مین دلیل
ہے اور قوت دشمنون کے اور دعوی کرنا اونکا سائل پر ناحق بیوجہ اور ڈرنا دشمنون
سے اور خلاصی محبوس زندانی و دلیل رفعت وحصول زندگانی لحیان خانہ سیزدہم مین

دلیل ہے اوپر نیکوئی آیندہ کے اور کسی بزرگ سے فائدہ پہونچے اور بسبب سفر کی منفعت
حاصل ہوا اور بسبب سلطان کے جاہ و رفعت زیادہ ہو یا بسبب امیر یا شریف کے عزت
پاوے اور دلیل ہے بنیاد پر عمارتہائے بلند کے لحیان خانہ چہاردہم میں دلیل ہے
اوپر برآنے مقصود و مطلب کے اور جو کچھ طلب کرے جلدی پاوے اور دلیل ہے
اوپر سعادت و اقبال و عمر درازی کے اور معاشرت ملوک کے اور سفر مین فائدہ ہو اور
خرید و فروخت مین نفع ہو لحیان خانہ پانزدہم میں نہین آتی ہے کیونکہ یہ شکل طاق ہے
اور میزان الرمل شکل جفت ہونا چاہیے لحیان خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر خاتمت
محمود کے اور جمعیت درمیان برادران اور حج اور سفر دریا اور ایمنی سفر مین اور
سفر دریا مین بہ نسبت سفر خشکی کے نفع کم ہو اور دلیل ہے اوپر خلاصی بیمار و خلاصی
محبوس و خلاصی حاملہ کے اور باز آنا غائب کا اور حاصل ہونا مال کا اور جو کچھ کہ سائل
چاہے وہ اسکو حاصل ہو باختیار **فصل دوم** احکام قبض الداخل میں جاننا چاہیے کہ
یہ شکل سعد ہے منسوب ہے آفتاب سے کہ سلطان الکواکب ہے پس شکل قبض الداخل شکل
خاکی و جنوبی خانہ اول میں کہ آتشی ہے سالم ہے اوپر قوت طالع کے لیکن سائل کو قبض
خاطر و اندیشہ رہے اور بیم اسکا ہے کہ شاید اس رنج سے رنجور ہو جاوے اور سائل بسبب
مال احباب کے دیر تک عاجز رہے اور کسی بزرگ کی طرف سے نیکی پہونچے اور چیز تلف شدہ ملجاوے
اور کچھ فائدہ ہو قبض الداخل خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی مین مخالف ہے مگر چونکہ یہ
شکل متعلق سلطان الکواکب سے ہے اور سعد ہے دلیل ہے اوپر قوت کیسہ کاہ و جمع ہونے
مال و درازی عمر و نیکوئی معاش اور خوشی زندگانی کے اور خرید و فروخت مین فائدہ ہو اور
معاملہ مین نفع ہو اور غایب آوے اور سائل نیکی کرے اور مال جمع کرے قبض الداخل
خانہ سوم مین شکل خاکی خانہ آبی مین مصادق ہے دلیل اوپر سعادت برادران و خواہران
کے اور دوستون سے خوشی دیکھے اور رفقا و ہمنشینو نکی خاطر جمع رہے اور سفر مین منفعت ہو

؂ قبض الداخل خانۂ چہارم مین شکل خاکی خانۂ خاکی مین موافق ہے دلیل ہوا وپر نکوئی عاقبت وخوبی احوال پدرکے اور سائل کچھ ملک خرید کرے اور یہ سال سائل کو مبارک ہوگا اور عمارت وزمین وغیرہ سے منفعت ہو اور اپنے وطن مین اقامت کرے ؂ قبض الداخل خانۂ پنجم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال فرزندان کے اور اولا کی خبر پہونچے اور اشراف وبزرگون سے اتصال واختلاط ہو اور حال معشوق کا خوب ہو اور معشوق سے مطلب حاصل ہو اور خبرہائے راست ودرست وخوش سننے مین آوین ؂ قبض الداخل خانۂ ششم مین دلیل ہے اوپر درازی رنجوری کے شاید کہ اوس رنج مین مرجاوے اور تلف شدہ پھر حاصل ہو اور غلام وکنیز سے فائدہ ہو مگر سرکشی ونافرمانی کرین لیکن بھاگ نہ سکین گے اور چارپایان کوچک سے فائدہ ہو اور محبوس مجلس مین دیر تک رہے مگر آخر مین خلاصی پاوے اور غلام وکنیز کا حال نیک ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ؂ قبض الداخل خانۂ ہفتم مین دلیل ہے اوپر اسکے کہ معاملہ دیر مین تمام ہو اور غائب دیر مین آوے بلکہ خود نہ آوے اور سائل کو چاہیے کہ اپنے مال کو محفوظ رکھے کہ تا ضائع نہو دلیل ہے اوپر صلاح نکاح وعروسی وخورمی کے اور دشمنون سے خصومت ہو مگر فتح یاب رہے اور احوال زنان وشریکان نیک ہو اور اون سے موافقت رہے اور مقصود حاصل ہو اور عقد مبارک ہو ؂ قبض الداخل خانۂ ہشتم مین دلیل ہوا وپر اسکے کہ مال غائب ومیراث دیر مین آوے اور ہمیشہ خوف مین رہے لیکن رنج وزحمت نہ پہونچے اور شاید کہ مال غائب خود پہونچے اور دلیل ہے اوپر گریہ وغم واندیشہ کے اور پہونچنے میراث کے اور احوال بیمار ورنجور بد ہو ؂ قبض الداخل خانۂ نہم مین دلیل ہے اوپر قوت عمل ونیکوئی معاملہ وخوف از دشمن اور دشمن کو بھی خوف سائل کا ہو ونیکوئی احوال بزرگان اور کسی مرد بزرگ سے فائدہ ہو اور مردم بزرگان سے خوشی حاصل ہو اور جاہ ومنصب ورفعت مین زیادتی ہو ؂ قبض الداخل خانۂ دہم مین دلیل ہے

کہ دوست سرکشی کریں اور سائل کے مال میں طمع کریں اور بسبب مال و معاش کے خصومت پیدا ہوا ور امید دیر میں بر آوے اور دشمن دوست ہو جاوے اور اہل قلم اور احباب سے سعادت حاصل ہوا ور سائل پر عورت کی طرف سے تہمت ہوا ور دلیل ہے اوپر سعادت مادر و بادشاہ و حصول مطلب از بادشاہ و زیادتی جاہ و عمل و زیادتی ملک بادشاہ ہو و زیادتی رزق و روزی آسانی سے۔ قبض الداخل خانہ یازدہم میں دلیل ہے اوپر صلاح یاران و نیکوئی چہارپایان و خوف از دشمنان کہ بلکہ ناچار ہو کر دشمن سے بھاگ جاوے پس اگر بھاگ جائیگا تو بیم گرفتاری ہے یا محبوس ہو و اگر صبر کریگا تو عاقبت میں دشمن سے ایمن ہو جائیگا اگرچہ دشمن سے زحمت و مشقت بہت پہونچے لیکن آخر میں فتحیاب ہو و دلیل ہوا اوپر محبت بزرگان و دوستان وزرا و اعوان ملک کہ ساتھ سائل کے اور زیادتی خزائن و دفائن کے۔ قبض الداخل خانہ دوازدہم میں دلیل ہے اوپر خبر و خوبی کے و صحت و سلامتی نفس و نیکوئی احوال آئندہ اور پہونچے غائب و مبارک ہونے سفر کے اور دشمن سائل سے صلح کرے اور اسیر و محبوس دیر تک محبوس رہیں اور چارپایان بزرگ کی زیادتی ہو اور غیرہ سے یا کسی حاکم یا بزرگ کی طرف سے فائدہ ہو۔ قبض الداخل خانہ سیزدہم میں دلیل ہو کہ مقصود و مطلوب دیر میں حاصل ہو اور شاید کہ اپنا اختیار سے ترک کرے اور پھر بعد مدت کے مطلب حاصل ہو اور خرید و فروخت رواد و ستد میں نفع ہو اور کشائش کار ہا ساتھ توقف کے ہو۔ و اگر سوال انفصال سے ہو تو طالب باختیار خود اس عزم کو باطل کرے۔ قبض الداخل خانہ چہاردہم میں دلیل ہے اوپر حصول و مراد مقصود کے اگر سوال حصول سے ہو و اگر سوال خروج سے ہے تو مطلوب راغب ہو گا بس اگر سوال اتصال سے ہے تو دلیل ہے اوپر پہونچنے غائب کے اور حصول خوشی کے اور تلف شدہ ملجاوے اور معاملہ دیر میں حاصل ہو وے۔ قبض الداخل خانہ پانزدہم میں دلیل ہے اوپر حصول مراد و مطلوب و مقصود کے اگر سوال اتصال سے ہو۔ قبض الداخل خانہ شانزدہم میں دلیل ہو اوپر نیکوئی احوال غائب کے

اور رعد و برق و برف باری ہوا ور ہوائے سخت چلے یہانتک کہ درخت گر پڑین اور حاکم ظلم کرے اور حکایات غریب ہون پس اگر سوال اتصال سے ہو تو مراد حاصل ہوگی واگر انفصال سے ہو تو نہوگی **فصل سوم احکام قبض الخارج مین** قبض الخارج خانہ اول مین شکل آتشی خانہ آتشی مین موافق ہے اور یہ شکل نحس ہے منسوب ساتھ ارس کے خانہ اول مین دلیل ہے اوپر سرگردانی سائل کے اور مال سائل کا چوری جاوے یالٹ جاوے یا بسبب فساد و تہمت کے اوس سے چھین لیوین اور غایب جلدی پہونچے اور ثبات مال سائل ہاتھ مین نہوا ور دلیل ہے اوپر سفر و حرکت و جلدی بفائدہ کے اور قصد سفر کا بکراہت و بے اختیاری کے کرے قبض الخارج شکل آتشی خانہ بادی مین مصادق ہے شکل نحس ہے خانہ دوم مین دلیل ہے اوپر خرچ مال و معاش کے اور پہونچے نقصان کے اور معاملہ مین بے رونقی ہوا ور شاید کہ کچھ مال چوری جاوے یا بغیر ارادہ سائل کے خرچ ہو جاوے اور خرید و فروخت مین نقصان ہوا ور غائب دیر مین آوے اور اعوان مخالفت کرین قبض الخارج خانہ سوم مین صاحب سکن ہے شکل آتشی خانہ آبی مین مخالف ہے دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کو جاوے اور درمیان خواہران و برادران جنگ و فتنہ ہوا ور سفر مین مطلب نکلے اور خوف اسکا ہے کہ شاید سرگردانی سے مرجاوے اور دوستو نسے مخالفت ہو قبض الخارج خانہ چہارم مین شکل آتشی خانہ خاکی مین مسالم ہے یہ شکل نحس ہے دلیل ہے اوپر بیرادی و خرابی ملک و بے استقامتی وطن کے اور دلیل ہے اوپر جنگ فتنہ میان پدر و سائل کے اور عاقبت بد ہوا ور قیل و قال و خصومت و خرابی خانہ ہوا ور اپنے مقام سے بھاگ جاوے اور ملک و املاک سائل کے ہاتھ سے نکل جاوے اور آخر مین از جہت ملک و اسباب پشیمانی ہو قبض الخارج خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر حصول مراد کے معشوق سے اور سائل کی طبیعت مائل و راغب فساد کیطرف ہو مگر حصول مقصود ہو جائیگا اگرچہ مدام جنگ

وقفہ ہوا اور سب جھوٹھ ہوا اور ہدیہ پہونچے اور سائل اوس روز تا یک ہفتہ مین سرکشی
کرے یا کسی کو دشنام دے اور دلیل ہے اوپر بدی حال فرزندان و معشوقان اور اونکی
مخالفت کے سائل سے اور سائل اونسے دور ہوا اور جس جگہہ سے توقع ہدیہ ملنے کی ہو
وہ تلف ہو جاوے ۞ قبض الخارج خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر غلامی رنجور کے
و زندانی بھاگ جاوے اور تلف نشدہ و گریختہ باز نہ آوے و اگر باز آوے تو پھر
بھاگ جاوے و اگر عاقبت مین یا شواہد مین شکل سعد ہو تو دلیل سلامتی بیمار ہے و اگر
شکل نحس ہو تو بیمار مر جاوے اور خرید و فروخت مین نقصان و خیانت ہو اور
راز آشکار ہووے ۞ قبض الخارج خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر بدی حال شرکت کے اور
بدی معاملہ کے اور درمیان زن و شوہر کے گفتگو ہو اور زن غائب جلدی آوے اور
غائب اپنے مقام سے باہر جاوے اور چور اپنے عزیزون مین سے ہو اور درمیان شرکا
کے پریشانی و خیانت ہووے ۞ قبض الخارج خانہ ہشتم مین دلیل ہے کہ مال غائب نہ
پہونچے و اگر پہونچے چند دفعہ کر کے پہونچے اور دلیل ہے اوپر غم و ہم گریہ کے کہ جو مرد نکو
روتے ہین اور مال میراث تلف ہووے ۞ قبض الخارج خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سائل
سفر مین جلد جاوے مگر مراد نہ نکلے اور خوابہائے ناخوش دیکھے اور سائل نماز مین کاہلی
کرے اور سفر نزدیک بہتر ہو اور خبر جھوٹھ ہو اور تحصیل علم کو ترک کرے ۞
قبض الخارج خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر بیکاری شغل و عمل و کسب و کار کے و در معاملہ
حاکم تک پہونچے و مراد نہ نکلے اور سب مراد نہ پہونچے اور کسی کار و عمل مین کوئی رونق
نہو اور سائل کار و عمل سے معزول ہو جاوے ۞ و از طرف امیران و بادشاہان و اکابر
دولت خوف ہو اور دلیل زیادتی جاہ و منصب کی بھی ہے ۞ قبض الخارج خانہ یازدہم
مین دلیل ہے کہ دوستان سرکشی کرین اور مال سائل کا جمع کرین اور امید دیر مین
نکلے اور از جہت مال و معاش خصومت پیدا ہو اور اہل قلم اور دوستان سے بگ

حاصل ہو اور معشوق سے مطلب حاصل ہو جسقدر چاہے اور دوستون سے خصومت ہو جائے اور مرتبہ کم ہو اور وہان کے بیت المال سے کچھ نہ ملے ؛ قبض الخارج خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر قوت دشمن کے اور تلف شدہ نہ ملے اور خرید و فروخت مین بیمرادی ہو اور غم و اندیشہ رہے اور دشمن سے خوف ہو اور حیوان بزرگ تلف ہو جاسے اور دشمنون سے بدشواری خلاصی ہو ؛ قبض الخارج خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر خلاصی اسیر و زندانی کے اور مال سائل کا کچھ جاتا رہے اور پھر نہ ملے اور دشمنون کی کثرت ہو اور نجات پاوے بہتر یہ ہے کہ سائل ہر حال مین صبر و تحمل کرے اور خصومت نکرے ؛ قبض الخارج خانہ چہاردہم مین دلیل ہے کہ سائل اپنے مقصود و مطلب کو ترک کرے اور تلف شدہ پھر حاصل ہو اور گشائش کار ہووے اور دلیل ہے اوپر دشمنی دوستون کے ؛ قبض الخارج خانہ پانزدہم مین دلیل ہی کہ اگر ضمیر معشوق کی ہو تو نہایت خوب ہے و اگر ضمیر کسی اور چیز کی ہے تو برا ہے اور دلیل ہے کہ عاقبت مین رنج و خصومت و نقصان مال ہو اور سائل اپنے مطلوب کو بے اختیار ترک کرے اور لوگ غار مین بھاگین اور نفع مین نقصان ہو اور سائل کو خوف ہو اور بیمار اچھا ہو جاوے ؛ قبض الخارج خانہ شانزدہم مین اور دلیل ہے کہ آخر مین سب چیزین فنا ہو جاوین اور محبوس خلاصی پاوے اور دلیل ہے اوپر بدکاری و فسق و لواطہ کے و رہ زنی و دروغ گوئی دوستون کے سائل عاقبت العاقبت بیمار ہو فصل چہارم

احکام جماعت مین جماعت شکل ممتزج ہے شکل خاکی و جنوبی متعلق بعطارد ہی پس جماعت خانہ اول مین شکل خاکی بخانہ آتشی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر اندیشہ و فکر بسیار و سرگردانی کے اس حدتک کہ خوف دیوانگی ہے اور سائل واسطے اپنی عاقبت اور واسطے پدر و املاک کے اندیشہ کرے اور جس کام کو کرنا چاہتا ہے اوسمین توقف کرے اور دلیل ہے اوپر جماعت شرو غم و جماعت زنان و مردان و اند کے شبات مہمات کے

≡ جماعت خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی مین زائل ہی دلیل ہی اوپر جمع ہونے
مال و معاش اور دیر مین آنے غائب کے اور سائل کسی پر دعوے کرے اور اس سے
کچھ لے لے ≡ جماعت خانہ سوم مین شکل خاکی خانہ آبی مین مصادق ہو دلیل ہی اوپر اتفاق
برادران و خواہران کے آپس مین واگر ضمیر بیمار کے لیے ہے تو بیمار مر جاوے کیونکہ یہ خانہ
حرکت کا ہے اور شکل بستہ ہی پس جب حرکت افعال بستہ ہو جاوے تو دلیل موت ہی
اور کبھی کبھی عزیز و اقارب آپس مین نزاع کرین اور سفر نزدیک مین تاخیر ہو کیونکہ یہ شکل
بستہ ہی اور معاش مین تفکر ہو ≡ جماعت خانہ چہارم مین صاحب سکن ہی شکل خاکی
خانہ خاکی مین موافق ہی دلیل ہی اوپر نیکوئی حال عاقبت و آبادی ملک و قوت پدر و
خوبی حال سائل و جمعیت خاطر کے اور مائل ہونا طرف عمارت و زراعت کے اور توقف مین
ہونا خروج سائل کا اپنے مقام سے اور دفینہ پوشیدہ رہے ≡ جماعت خانہ پنجم
مین دلیل ہی کہ خبر دیر مین آوے فرزند و معشوق سے اور ہدیہ نہ پہونچے واگر شکل سعد
طالع ہو تو ہدیہ و رسول پہونچے اور دلیل ہی کہ احوال فرزندان و محبوبان میانہ ہو ≡ جماعت
خانہ ششم مین دلیل ہی اوپر بدی حال رنجور کے کہ بیماری سخت ہو یہانتک کہ اٹھ سکے
اور غلام و کنیز جاہل و ناکردہ کار ہوں اور تلف شدہ مخفی رہے اور گریختہ کا نشان نہ ملے
اور وہ دور بھاگے اور محبوس مدت تک قید مین رہے اور خرید و فروخت مین توقف ہو اور ہر امر
پوشیدہ رہین اور وضع حمل مین توقف ہو ≡ جماعت خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر
بدی احوال غائب کے کہ اگر زندہ ہوگا تو رنج مین ہوگا واگر رنج سے نجات پایگا تو دیر مین
آئیگا اور غائب جس شہر مین ہو حسرت مین ہو اور عقد و نکاح مین توقف ہو اور زن و شوہر
مین طلاق ہو ≡ جماعت خانہ ہفتم مین دلیل ہے کہ مال غائب و میراث نہ پہونچے
اور ہمیشہ خوف و خطر ہو اور سائل اندیشہ سے خالی نہ رہے اور اگر کچھ کسی کے ہاتھ دے
تو پھر نہ لے سکے اور بیمار مر جاوے اور میراث منقسم ہو ≡ جماعت خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر

باطل ہوجاوے سفر کے اور دیکھنے بہت خوابون کے اور بسبب کھینے کے خوف پیدا ہووے اگر سفر کو
جاوے تو راہ سے لپٹ آوے یا عزم باطل کرے اور دلیل ہو اوپر جمعیت خاطر و علم و دینداری
و علم ریاضی و صحبت حکما و جمعیت نوافل کے ≡ جماعت خانہ دہم مین دلیل ہو اوپر شغل و عمل بیفائدہ
کے اور معاملات بہت کرے کہ اسمین زیادہ نفع نہو اور دلیل اوپر ضعف بادشاہ و امیران بزرگ کے
اور اس جماعت کے کہ بزرگونکے پاس آتی جاتی ہین اور دلیل ہو اوپر خروج لشکر کے و جنگ و فتنہ و
مخالفت بادشاہان کے ≡ جماعت خانہ یازدہم مین دلیل کہ امید دیر مین بر آوے اور معشوق سے
کچھ حاصل نہو اور بغیر چاپلوسی عورتون کے اور کچھ نہو اور سائل عشق پیدا کرے اور چند اشخاص کے
ساتھ رہے اور جس حال مین ہو اسی حال مین رہے ≡ جماعت خانہ دوازدہم مین دلیل
ہے اوپر کثرت دشمنان معیوب و گنگ کے اور ایک جماعت سے کچھ ایذا پہونچے اور
سائل کی بدگوئی کرین اور اسیر و محبوس اپنے حال پر رہین اور اسرار پوشیدہ رہین
≡ جماعت خانہ سیزدہم مین دلیل ہو کہ سفر مین بزرگون اور بادشاہون اور امیرون سے فائدہ
ہو اور رہ پہونچے اور تشویش خاطر و پریشانی غائب کیطرف سے رہے اور آئندہ احوال
سائل خوب و بہتر ہو اور طالب اپنے حال مین متحیر ہو ≡ جماعت خانہ چاردہم مین دلیل
ہو کہ مطلوب و مقصود دیر مین حاصل ہو اور جماعت مردم سے آمیختہ و ملا رہے اور معاملہ
شرعی کرے اور کسی بزرگ سے توقع رہے اور دلیل ہو اوپر توقف اور تغیر احوال
طالب کے اپنے کام اور امید مین ≡ جماعت خانہ پانزدہم مین دلیل ہو اوپر سعادت
و جمعیت خاطر و نیکوئی و ثبوت احوال کے اور مال ہاتھ مین سائل کے رہے اور کوئی
شخص اسکے مال کا قصد نہین کریگا یہ حکم تب ہو کہ جب جماعت دو شکل سعد سے پیدا
ہوئی ہو و اگر دو شکل نحس سے پیدا ہوئی ہو تو دلیل ہے اوپر قلم رانی ساتھ ظلم و
قبض خاطر و اندوہ و فکر بسیار کے ≡ جماعت خانہ شانزدہم مین دلیل ہو اوپر حصول
مراد و نیکوئی حال عاقبت العاقبت کے اور بادشاہ کو رعایا سے نقصان پہونچے

احکام پنجم فصل ہو سفر زحمت کے بارش بسبب اور چلے باد سخت اور ہوا بہت بارش اور
فرح مین ٭ فرح خانہ اول مین شکل بادی غربی خانہ آتشی مین مصادق ہے اور یہ شکل سعد
منقلب ہے منسوب بزہرہ سعد اصغر خانہ اول مین دلیل ہے اوپر شادی و نشاط و خورمی سائل کے
اور سائل جس کام کو شروع کرنے والا ہو اس مین تردد کرے اور غم و اندوہ سے خلاصی پاوے
بقدر شواہد کے اور دلیل ہے اوپر مردان نازک و مردم اندک ریش و کوسہ کے ٭ فرح خانہ
دوم مین شکل بادی خانہ بادی مین موافق ہے دلیل ہے کہ برضا و رغبت بجہت سفر مال خرچ کرے اور
ساتھ معشوق کے تماشا اور شراب خواری کرے و حسینان نازنین و معشوقان ہر جبین حاصل ہون
اور خرید و فروخت مین نفع ہوا اور کسی عورت سے فائدہ ہوا اور فرزندون سے راحت
ہوا اور رزق و روزی زیادہ ہو ٭ فرح خانہ سوم مین شکل بادی خانہ آبی مین سالم ہے
شکل سعد ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال برادران و خواہران کے اور سائل کوچہ دلبر و معشوق
مین سیر و حرکت کرے اور سفر نزدیک مین مطلب حاصل ہو و اگر سوال بیمار کے واسطے ہے
تو بیمار صحت پاوے اور جھوٹے خواب دیکھے اور عورتون سے فساد ہوا اور سفر مبارک ہو
اور احوال خواہران و برادران ہر لحظہ بدلتا رہے کیونکہ یہ شکل منقلب ہے ٭ فرح خانہ چہارم مین
شکل بادی خانہ خاکی مین زائل ہے شکل سعد ہے دلیل ہے اوپر نیکی عاقبت کے اور باپ مرا دے
اور دلیل ہے کہ اپنے مکان یا وطن سے نکل جاوے اور بسبب نکل جانے کے متردد ہوا اور یہ سال
سائل کو مبارک ہو ٭ فرح خانہ پنجم مین دلیل ہے اوپر حصول مراد کے معشوق سے اور امید
حاصل ہوا اور خبر پہونچے اور بیت المال پدر سے مال ملے اور غزل گوئی اور شرابخواری کرے
اور دلیل ہے اوپر خوشحالی فرزندان و محبوبان اور شادی کرنے کے اور تحفہ اور چیزہاے
خوش دوستون سے پہونچے ٭ فرح خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر صحت پانے بیمار کے اور
سائل بیغم ہو جاوے اور گریختہ و گمشدہ پھر آوے اور کوئی بندہ یعنی غلام حرارت سے
بیمار پڑے اور حال بیمار خوفناک ہوا اور کہین سے خبر بد پہونچے اور کارہاے پوشیدہ

ظاہر ہوں ور راز فاش ہو اور تغیر حال بیمار ہو اور رنجور و محبوس کو خوف ہو ٭ فرح خانہ ہفتم
مین دلیل اوپر نیکوئی احوال شہر کا کے اور عورت در عقب شوہر بیگانہ لوگون سے آشنائی کرے اور
مسافر راہ مین یا شہر مین جہان ہو متردد ہو ٭ فرح خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب کے
اور سائل کو خوف و ترس عظیم ہو کہ ہر وقت نام مرگ و نام گور لیا کرے اور مال بیرونی کی آمد
و رفت رہے اور مال میراث پہونچے ٭ فرح خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سائل سفر سے آوے اور
مراد پاوے اور سفر مین نفع ہو اور خواب بھلے خوش دیکھے اور علم موسیقی سیکھے اور خبر نیک
سنے ٭ فرح خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر قوت شغل و عمل کے و نیکی مادر کی اور معاملات
بمراد ہون و قاضی و کوتوال سے خوش رہے اور احوال سلاطین و بزرگان میانہ حال رہے
اور عزت و رفعت مین انکی کچھ کمی ہو اور حاکم بدل جاوے اور سائل یہان سے راحت پاوے
اور خدمت بادشاہ سے عزت حاصل کرے ٭ فرح خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ معشوق
سے امید نہ نکلے اور بیت المال سلطان و بزرگان و بیت المال مادر سے مراد حاصل ہو
اور دوستون سے راحت ملے اور سائل کو جو امید ہو اہمین متردد رہے ٭ فرح خانہ دوازدہم
مین دلیل ہے اوپر زیادتی چہارپایان بزرگ کے ایک انمین سے عیب دار ہو اسکو فروخت کرنا چاہیے
اور جو دوست کہ دعوے محبت کرتا ہے خفیہ وہ نہایت درجہ دشمنی کرتا ہے اور سائل
اُس سے غافل ہے اور حال محبوس نیک ہے اور سائل دشمن پر فتحیاب ہو ٭ فرح خانہ
سیزدہم مین دلیل ہے اوپر فرحت نفس و جمعیت امور مستقبل کے اور از طرف فرزند یا
رسول یا خط فرحت و خوشی حاصل ہو اور سائل بادشاہون یا بزرگون کی مدح خوانی
کرے اور کوچہ معشوق مین پھرے اور خواب بھلے خوش دیکھے اور اولاد کے ساتھ
بخوشی بیٹھے اور دوستون سے دوستی کرے ٭ فرح خانہ چہاردہم مین دلیل ہے کہ مقصود
و مطلوب حاصل ہو اور دوست و فرزند و معشوق سے مرام ملے اور غائب بسلامت
ہے اور بزرگون سے نیکی پاوے اور دلیل ہے اوپر تردد دل مطلوب کے بے سبب

؛ فرح خانہ پانزدہم مین نہین آتی ہو لہذا اسکی شرح نہین لکھی گئی ؛ فرح خانہ شانزدہم مین دلیل ہو کہ سائل امیرونکے ساتھ مجالست کرے اور دلیل اندیشہ و شر اکجوادی و فسق و فساد و خیانت و لواطت اور سائل خصومت مین ہے اور کامون مین پشیمانی اٹھاوے اور سائل واسطے حصول مقصود کے متردد رہے اور مقصود حاصل ہو **فصل ششم احکام عقلہ مین** ؛ عقلہ خانہ اول مین شکل خاکی و جنوبی خانہ آتشی مین سالم ہو اور شکل نحس منقلب ہے متعلق بزحل نحس اکبر خانہ اول مین دلیل ہو اور پر سر گردانی و فکر و اندیشہ چند کے کہ سائل کو ہو اور احوال سائل پریشان ہو اور جس کام مین ابتدا کرے اسمین متردد ہو ؛ عقلہ خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی مین زائل ہو دلیل ہے کہ سائل کے ہاتھ مین مال ثابت رہے اور اپنے مال سے سائل کو فائدہ ہو اور کبھی کو فائدہ نہو بلکہ معاملہ اسکا ایسا سخت ہو کہ روٹی نہ کھاوے اور مال جمع ہو اور امید نکلے ؛ عقلہ در خانہ سوم شکل خاکی خانہ آبی مین صادق ہو دلیل ہو کہ سفر نہ کرے و اگر کرے تو وہان بیمار ہو جاوے اور ساتھ برادران و خواہران کے ملال ہو اور اگر سوال بیمار ہو تو بیماری سے مر جاوے و از طرف اقربا و برادران فائدہ پہونچے اور سائل عبادت و طلب علم کرے و اگر طالع مین شکل نحس ہو تو درمیان خویشان خصومت واقع ہو اور سفر کرنا مغرب کی طرف مبارک ہو ؛ عقلہ خانہ چہارم مین شکل خاکی خانہ خاکی مین موافق ہے دلیل او پر خرابی بعض املاک و بدحالی پدر کے اور عاقبت سائل بے مراد ہو اور باپ مر جائے اور ماں کو بھی غم و اندوہ رہے و از طرف پدر و زمین و عمارت فائدہ اور دفینہ و گنجینہ ملے ؛ عقلہ خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ خبر نہ آوے و اگر آوے تو اکثر دروغ ہو اور [illegible] بروز سوال چیزہای تلخ و ترش کھاوے اور دوستون سے ملال ہو اور معشوق کبھی سچ نہ بولے اور بیت المال پدر سے کچھ بھی سائل کو نہ پہونچے اور اولاد کی طرف سے غم و اندیشہ ہو اور نامہ و ہدیہ و تحفہ پہونچے مثل انار کے اور محبوب و معشوق پر عاشق ہو جاوے اور حال اولاد و معشوق بد ہو ؛ عقلہ خانہ

ششم مین دلیل ہے کہ بیمار دیر تک بیمار رہے اور آخر مین مرجائے اور تلف شدہ پھر
نہ آئے اور غلام و کنیز کوئی کام نہ آوے اور محبوس پانچ چھ مہینے قید خانہ مین رہے اور
اور چوری گیا ہوا مال پھر ملے اور بیماریان پیدا ہون اور وضع حمل مین دشواری ہو اور
وہ جماعت منسوب بخیانت ہو جاوے ✽ عقلہ خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر پراگندگی
زن و شوہر کے کہ باہم اتفاق نہ کرین و لیکن اتفاق بھی دیر تک رہے کہ ایک دوسرے
سے جدا نہ ہون اور غائب آوے اور چور بندہ زادہ ہو اور شریک ساتھ سائل کے
ترش و بدخواہ ہو اور زن حاملہ فرزند نرینہ جنے اور غائب جس شہر مین ہے وہان
دیر تک رہے اور آنے مین اسکے توقف ہو بسبب ناخوشی کے اور مراد و
مقصود ناتمام رہے ✽ عقلہ خانہ ہشتم مین دلیل ہے کہ مال غائب نہ پہونچے اور
بیمار مرجاوے اور سائل پر ظلم و ستم ہو اور سائل ہمیشہ خوفناک رہے اور ایک شخص
عزیزون مین سے مرجاوے اور دفینہ مخفی رہے ✽ عقلہ خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سفر
نہ کرے اور خوابہائے ناخوش دیکھے اور کمین گاہ مین کوئی شخص ہو کہ تا نقصان پہونچاوے
یا قصد مال سائل کا کرے اور سائل علم دین ترک کرے اور تنگ دل ہو جاوے
اور کام اسکا بند رہے ✽ عقلہ خانہ دہم مین دلیل ہے کہ سائل ساتھ ملوک و
سلاطین کے متعلق ہو اور شغل و عمل اور قاضی و کوتوال سے بہرہ ور رہے اور
ہر چیز مین ہو اور بزرگون سے فائدہ ہو بقدر شواہد کے اور مال سائل کی بیمار
ہو جاوے اور بادشاہ قید ہو اور غائب آجاوے ✽ عقلہ خانہ یازدہم مین دلیل
ہے کہ دوستون سے مراد نہ نکلے اور امید اپنی کسی سے حاصل نہو نہ دوستون سے
و نہ مال سے اور بادشاہ کا مال جمع ہو اور بادشاہ رعیت پر ظلم کرے اور درمیان
دوستون کے مخالفت پیدا ہو اور پانی برسے ✽ عقلہ خانہ دوازدہم مین دلیل ہے
اوپر قوت دشمن و زیادتی غم و اندوہ کے اور تلف ہو جانے حیوان کے اور

سبب قرض کے سائل کو غم ہو اور سفر ہو اور سفر مین پراگندگی ہو اور دلیل ہے اوپر
بدی حال دشمنان کے اور محبوس و گرفتاری و ناخوشی کے اور خرید و فروخت چارپایان
بزرگ مین نقصان ہو ⁘ عقلہ خانہ سیزدہم مین دلیل ہو کہ سائل کو واسطے محبوس یا بیمار
کے فکر و اندیشہ بسیار ہے اور بادشاہ کیطرف سے فائدہ ہو اور سفر نزدیک مین مراد
ملے اور غائب آوے اور حال عورتون اور شرکا کا بد ہو اور دل سائل کا پراگندہ
ہو ⁘ عقلہ خانہ چاردہم مین دلیل ہے کہ اپنے مقصود و مطلوب سے سائل بیمراد رہے
اور سائل کو کچھ نہ ملے و اگر کوئی چیز حاصل بھی ہو تو کچھ کام نہ آوے اور رنج و خصومت
ہو و اگر کچھ مقصود ملے بھی تو ساتھ زحمت و سختی و دورنگی کے اور تلف شدہ بعذاب
تمام حاصل ہو ⁘ عقلہ خانہ پانزدہم مین کہ میزان الرمل ہے دلیل ہو اوپر نیکوئی قضا
و شرکت و ثبات امور کے پس اگر خانہ اول مین شکل نصرۃ الداخل ہو تو دلیل ہو اوپر
سعادت و نکوئی مراد کے و اگر طالع مین شکل قبض الداخل ہو تو دلیل ہو اوپر دیر مین
آنے مال و نقرہ و زر و معاش تمام کے اور مال بیرونی بدست آوے اور عقد و نکاح
بدشواری تمام ہو اور بیماری طول کھینچے ⁘ عقلہ خانہ شانزدہم مین دلیل ہو اوپر ہلاکت
کے اور زندگی سے قطع امید ہو جاوے اور سفر دریا کا اتفاق پڑے اور کامون مین
فساد ہو اور بعد فساد کے پشیمانی ہو اور خدمت چارپایون کی کرے مثل خر و اشتر کے
اور جملہ کامون مین توقف ہو اور پریشانی احوال و محبوس ہو ⁘ فصل ہفتم احکام
انکیس مین ⁘ انکیس خانہ اول مین شکل خاکی و جنوبی خانہ آتشی مین سالم ہے
شکل صاحب سکن خانہ ہفتم ہے شکل نحس منسوب بزحل نحس اکبر پس خانہ اول مین
دلیل ہے کہ سائل کو نہایت درجہ فکر و اندوہ و تشویش ہے مثل اس شخص کے
کہ جو سر کے بل لٹکایا گیا ہو اس حالت مین کہ اندر سے وہ مریض بھی ہو اور دلیل
ہے اوپر شر و غم و دروغ گوئی و تندی و جہالت کے اور سب کامون مین

بیرونقی ہو اور کوئی مہم نہ نکلے لیکن آخر مین عزت پاوے اور دلیل ہے اوپر انڈ شہاے
ناصواب کے اور گمانہاے خطا بطریق بدی کرنا ≡ انکیس خانہ دوم مین شکل خاکی خانہ بادی
مین مخالف ہے دلیل ہی اوپر بستہ ہونے کیسہ گاہ کے اور نہ آنے مال کے و اگر کوئی چیز
حاصل ہو تو ساتھ زحمت و مشقت کے حاصل ہو اور مال میراث پاوے یا خزانہ
سے اور غائب دیر مین آوے اور شرکا و احباب مال سائل کا قصد کرین بلکہ سب
مال لیجاوین اور بیمار کو بیماری سردی سے ہو اور درمیان براداران و خواہران گفتگو
پڑے اور سائل بخیل و ممسک ہو ≡ انکیس خانہ سوم مین دلیل ہے کہ سائل
سفر کرے اور جائے بلند سے نیچے گرے یا بیمار پڑے اور جس سفر کا ارادہ کیا ہو وہ
باطل ہو جائے اور درمیان برادران و اقربا کے مخالفت ہو اور سفر نزدیک مین
نامرادی ہو اور حال برادران و خواہران بد ہو اور سائل اُنسے ساتھ کراہت خاطر
کے متفق رہے ≡ انکیس در خانہ چہارم شکل خاکی خانہ خاکی مین موافق ہے دلیل
ہے اوپر قوت دشمن اور دعوی کرنا اُنکا اوپر سائل کے از جہت املاک یا از جہت
پدر اور عاقبت سائل کے بد ہو اور مقام سائل خراب ہو اور حال پدر بد ہو اور خرید
و فروخت املاک مین پریشانی ہو اور وطن مین اقامت ہو نہ سکے اور عاقبت محمود
ہو ≡ انکیس در خانہ پنجم شکل خاکی نحس داخل خانہ آتشی مین دلیل ہے کہ سائل کو معشوق
سے رنج ہو اور بسبب درد شکم کے ایسی زحمت مین ہو کہ بات نہ کر سکے مگر ساتھ تکلیف
کے اور خبر و ہدیہ نہ پہونچنے اور دلیل فساد اولاد کے اگر شواہد شہادت دین اور حال
فرزند و معشوق کا بد ہو اور سائل کی نامرادی ہو اور زن جوان کم عمر کو اپنے قبضہ مین
لائے ≡ انکیس خانہ ششم مین دلیل ہے کہ بیمار مر جاوے اور تلف
شدہ پھر نہ آوے اور غلام و کنیز جلد ہی مرین اور بیمار بندہ غلام ہو
اور بیمار بعد بہتر ہونے کے بدتر ہو جائے اور غلام و کنیز معیوب حاصل ہو

اور سائل کو انسے ناشکری وخصومت ہو اور خرید و فروخت کنیزک چہار پایان خورد ہو
اور اسرار پوشیدہ رہین ≡ انکیس خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر نہ آنے غائب کے
اور خوف اسکا ہو کہ غائب کبھی نہ آوے اور سائل در دست قضا یا شریک گرفتار ہو
آخر مین انکے ہاتھ سے خلاصی پاوے اور نکاح تمام نہووے اگر تمام ہو تو زن حاملہ ہو
اور بیمار کی بیماری سخت ہو اور دلیل ہے اوپر قوت وشوکت زنان و شرکا کے اور غائب
جہان ہو وہان سے قصد نکلنے کا کرے پھر بے اختیار اس قصد کو باطل کرے ≡
انکیس خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر خوف وترس سائل کے کہ ہمیشہ خائف رہے اور درمیان
سائل و زن و شریک کے بجہت اندک چیز خصومت پیدا ہو اور بجہت غائب قیل و قال
رہے لیکن عاقبت اچھی ہو اور سائل کو دشمن سے خوف ہو اور مال بیرونی حاصل ہو اور
میراث بدشواری ملے ≡ انکیس خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر بطلان سفر کے اور سائل
کار بیجا بجالاوے تاریک ناخوش خواب مین دیکھے اور ہمیشہ ہراسان رہے اور علوم
شرعی سے دوری ہو اور غائب پہونچے لیکن بدرنگ ہو اور علم لغو و حکمت
مین مشغول رہے ≡ خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر بدی شغل و عمل کے اور بے مرادی
سائل کی عمل سے اور شاید کہ سائل اس رنج سے بیمار ہو جاوے اور زحمت بسیار ہو اور
دلیل ہے کہ بادشاہ جور وظلم کرے اور حکم تازیانہ لگانے کا دے اور از جہت شغل و عمل
کے سائل کو جنگ وخصومت حاصل ہو اور سائل ہو اور سائل کی امید پوری نہو
اور رزق بدشواری ملے اور حال مادر بد ہو ≡ خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ امید
نہ نکلے اور دوستون سے منفعت نہو بلکہ سائل کو چاہیے کہ دوستون سے بھاگے واگر نہ
بھاگے گا تو اسکو قید خانہ مین لیجاوینگے و درمیان دوستان و اعوان دو دو نزدیک کے
مخالفت ہو اور عاقبت سفر بد ہو واگر امید نکلے تو ساتھ رنج وغصہ کے نکلے ≡
انکیس خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کثرت دشمن کے اور دشمن او سکا

ہمیشہ رہے لیکن دشمنی نکر سکے اور حیوان چہارپایہ مرجاوے اور اس سے کچھ حاصل نہو اگر
کچھ حاصل بھی ہو تو گور و کفن مین خرچ ہو یا جو مثل اسکے ہے اور دشمن سائل کے بہت ہون
اور دشمن سے خائف رہے اور بسبب قرض کے تشویش مین ہو ☰ خانہ سیزدہم مین
دلیل ہے اور قبض خاطر و غم و اندوہ کے بسبب قضا و شریک و غائب کے اور سفر
مین نقصان ہو اور بادشاہ و بزرگان ساتھ سائل کے جبر و ظلم و دشمنی کرین اور دلیل ہے
اوپر نکبت و بیرونقی احوال مسافران و بدی حال غائب و بستگی سائل کے بسبب کسی
عورت کے کہ فساد پر مائل ہو اور شریک دیانت دار ہووے اور دلیل ہے کہ طالب طلب
مطلوب مین کوشش کرے اگر سوال واسطے حصول کے ہو اگر سوال واسطے خروج
کے ہو تو بغیر ارادہ ترک کرے ☰ انکیس خانہ چہاردہم مین دلیل ہو اوپر کمی سعادت
و زیادتی نقصان کے مال و جاہ و عزت سائل مین اور دلیل ہو اوپر حصول بعض مرادات
کے مگر بتوقف اور غایت پہونچے مگر بنامرادی اور کیسہ سائل مین سے کچھ خرچ ہو
ہو جاوے اور سائل پاس سے غافل ہو اور مطلوب طالب کا مطیع رہے اگر سوال واسطے
حصول کے ہو ☰ در خانہ پانزدہم کہ خانہ میزان الرمل ہے نہیں آتی ہے ☰ انکیس در
خانہ شانزدہم دلیل ہے کہ از طرف دوستان و برادران جفا پہونچے اور امید کم حاصل
ہو اور دزد بدہ پھر ملے اور دلیل ہے اوپر سپاہیان بددین و یاران بدو سرا کے سخت
کے **فصل ہشتم احکام** ☰ حمرہ مین شکل بادی و غربی ثابت خانہ آتشی
مین مصاذق ہے یہ شکل صاحب سکن خانہ ہشتم ہے شکل نحس متعلق بمریخ نحس اصغر
ہے اور یہ شکل خشمناک ہے پس ☰ حمرہ خانہ اول مین دلیل ہے
اوپر غلبہ خون و استیلائے حرارت کے اور توقف مین پڑ جاوے وہ
کام کہ جسکی ابتدا کرنا چاہیے تھی سبب ارادہ وے اختیار اور دلیل ہے
اوپر سرکشی اور سختی و جہل اور سرگردانی سائل کے ☰ خانہ دوم مین

شکل بادی خانہ بادی مین موافق ہے دلیل ہے کہ کوئی چیز سائل کے ہاتھ مین آوے
مثل زر سُرخ و جامہائے سرخ کے مگر جلدی پھر ہاتھ سے نکلجاوے اور مال سائل
کا غارت کرین یا چور لیجاوے اور معاش سائل کی تنگ ہو اور جو کچھ ہاتھ مین
آوے پھر جلدی نکلجاوے اور غائب کا حال بد ہو ـــ حمرہ خانۂ سوم مین
شکل بادی خانہ آبی مین سالم ہے دلیل ہے سائل سفر نہ کرے و اگر کریگا
تو راہ مین چور پڑین اور بیمار پڑجاوے اور اپنے بھائیون سے بدی دیکھے
ـــ حمرہ خانہ چہارم مین شکل بادی خانہ خاکی مین مخالف ہے دلیل ہے کہ حال
باپ کا بُرا ہو اور عاقبت نا محمود ہو اور وطن مین توقف ہو ساتھ نامرادی
کے اور داد و ستد املاک کے توقف مین پڑجاوے اور قہر و غم از جہت
دفین ہو اور دلیل ہے اوپر جنگ و خصومت از طرف پدران و زنان کے
و دلیل ہے اوپر قحط و تنگی و اندک عمارت و زراعت و خرابی زمین کے اور
دلیل ہے اوپر خصومت اور تلف ہوجانے اسباب کے ـــ حمرہ خانہ
پنجم مین دلیل ہے اوپر خبر دروغ و ناخوش و باتشویش کے اور سائل بھی
دروغ کہکر پشیمان ہوا ہو اور سائل ڈرتا ہے کہ کوئی زحمت اسکو نہ پہونچے
اور درمیان دوستون کے جنگ و جدل پیدا ہو اور دلیل فساد اولاد اور رونا
بسبب اُنکے اور کم منفعت ہو اور حال فرزند و معشوق بُرا ہو اور معشوق کا
عشق سائل پر غلبہ کرے اور ہدیہ کے آنے مین توقف ہو ـــ حمرہ خانہ ششم
مین دلیل ہے کہ بیمار کی بیماری زیادتی خون سے ہے اور زحمت مین ہو اور
سائل کے پاس جانوران بسیار ہون اور تلف شدہ پھر نہ ملے اور قیدی خلاصی
نہ پاوے اور خوف و غم اوسکا زیادہ ہو اور اسرار پوشیدہ ہین ـــ حمرہ خانۂ
ہفتم مین دلیل ہے کہ چور آشنا یا خویش یا عزیز ہو دیا کہہ نہ سکین کہ چور کون

ہے اور غائب بمراد پہونچے اور حال شہر کا وزنان متغیر ہو اور سائل کو اُن سے
خصومت ہو جاوے = حمرہ خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے مال میراث و مال غائب
کے اور اگر شکل اول نے خانہ ہشتم مین تکرار کی ہو تو بیم ہو کہ سائل بھاگ جاوے یا دوسری
جگہ جاوے اور سائل کو خوف و خطر ہو اور مال و میراث و قرض تعویق مین پڑے =
حمرہ خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سفر نہ کرنا چاہیے اور اگر کرے تو چور و راہ زن سے
خطر ہو اور زحمت پہونچے اور خواب مین آتش سوزان و اسپ سواران و جنگ
و انواع خصومت دیکھے اور چور بسر راہ ہون اور غائب کا خط پہونچے = حمرہ خانہ
دہم مین دلیل ہے کہ شغل و عمل بمراد ہو اور سائل کو بزرگو سے زحمت پہونچے اور طالع اکابر و
امرا و سلاطین و امراء قوی ہو اور سائل جور و ظلم پہونچے اور تیغ و تیر سے
نفع ہو اور حاکم کے حکم سے سائل پر تازیانہ لگین = حمرہ در خانہ یازدہم دلیل ہے
کہ سائل ایک امید رکھتا ہے اور اسکے طلب مین ڈرتا ہے اور معشوق سے
ترسان رہتا ہے اور وہ معشوق سائل پر ظلم کرتا ہے اور دلیل ہے اوپر مخالفت
معشوق اور جمعیت مردم کے اور سائل اپنے کام مین متفکر رہے اور دلیل ہے اوپر
جور و ظلم حکام کے واسطے خرید و فروخت کے = حمرہ در خانہ دوازدہم دلیل
ہے کہ دشمن سے بضرورت پرہیز کرنا چاہیے اما آخر بمراد ہو اور دشمن کی طرف
سے خوف رہے اور امید نہ نکلے اور حال دشمن اور محبوس بد ہو اور دلیل ہے
اوپر ضعیفی اسپان و چارپایان بزرگ کے = حمرہ در خانہ سیزدہم دلیل ہے
اوپر توقف اور تاخیر کرنے طالب کے اپنے کام مین ساتھ نامرادی کے دلیل
ہے کہ راہ خروج لشکر اور از جہت جنگ اور میراث قسمت کرنے کے سائل
متفکر ہو اور امید سعادت و شرف ہو = حمرہ خانہ چاردہم مین دلیل
ہے کہ مقصود و مطلوب بمراد ہو اور غلبہ خون کا بدن سائل مین ہو سائل کو

چاہیے کہ فصد کھلوائے اور چاہیے کہ طلب بسیار نہ کرے کہ حاصل نہوگا ﷺ حمرہ در
خانہ پانزدہم بدائرہ ابدح خدا آفرین نہین آتی ہے ﷺ حمرہ درخانہ شانزدہم دلیل
ہے اوپر بیماری عاقبت العاقبت کے اور یہ شکل اوپر فساد کار کے دلالت
کرتی ہے اور دلیل ہے اوپر ملال اور خارش بدن وحرارت کے باب نہم
دربیان احکام بیاض ﷺ یہ شکل صاحب سکن خانہ نہم شکل سعد ثابت منسوب
بقمر شکل آبی ہے خانہ آتشی مین مخالف ہے خانہ اول مین دلیل ہو اوپر سرگردانی سائل
کے بسبب اندیشہاے چند و چند کے اور دلیل ہے اوپر سفر پسندیدہ کے اور
فائدہ دوستون سے اور عیش وعشرت کرنا عورتون سے ﷺ بیاض خانہ دوم مین
دلیل ہے اوپر ثبات مال و نیکوئی معاش اور دیر مین آنے غائب کے
اور معاملات بمراد ہون اور مال غائب پہونچے اور داد وستد نیک ہو
اور خرید و فروخت کرنے مین چاندی ہاتھ آوے ﷺ درخانہ سوم شکل آبی خانہ
آبی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال برادران وخواہران اور سفر
نزدیک کے کہ اس سے فائدہ حاصل ہو اور دلیل ہے اوپر زیادتی رزق
برادران کے اور موافقت کرنا ان کا سائل سے اور برادران و خویشان
غائب سے نامہ پہونچے اور سفر قریب مین توقف ہو اور بزرگون سے مراد
ملے ﷺ بیاض خانہ چہارم مین شکل آبی خانہ خاکی مین مصادق ہے دلیل
ہے اوپر کشائش کارہا اور رونق ملک و اسباب اور جمعیت کے اور باغ
و آب روان و درختون سے فائدہ ہو اور غم جاتا رہے اور حال پدر خوب ہو اور
سائل اپنے مقام وطن مین بمراد اقامت کرے ﷺ بیاض درخانہ پنجم دلیل ہے
کہ کاغذ و نامہ جلدی پہونچے اور ہدیہ و تحفہ پہونچے اور بیت المال پدر سے مراد
ملے اور سائل اس دن صلاح کار اپنا پیدا کرے اور فرزندون کی طرف سے خوشی

حاصل ہو اور فرزند غائب پہونچے اور دوستون سے نامہ پہونچے اور حرکت یعنی سفر سے
فائدہ ہو اور نکاح فرزند سے خوشی حاصل ہو اور حال فرزند و معشوق خوب ہو =
بیاض در خانہ ششم دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور کے اور گریہ بسیار کرنا برسر بیمار کے
اور دلیل ہے اوپر زیادتی غلامان و کنیزگان و چہارپایان کے اور تلف شدہ
پھر ملے اور بیماری طول کھینچے اور مرض رجعت کرے اور سائل قدوم غائب سے
خوش حال ہو اور یا اسرار پوشیدہ رہین = بیاض در خانۂ ہفتم دلیل ہے اوپر نیکوئی
حال قضا و شریک کے و اگر سوال عورت سے ہو تو وہ عورت مکارہ ہے اور سائل
اپنے تئین اس عورت کے سامنے نادان بناتا ہے اور دلیل ہے کہ قریب ایک
نکاح کرے اور عروسی و مہمانی و جمعیت واسطے نکاح کے کرے اور دلیل ہے اوپر
موافقت کرنے عورتون کی اور نفع پانے معاملہ سے اور صلح کرنے سائل کے
ساتھ اضداد کی = بیاض در ہشتم دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب و میراث
کے اور خیانت کرنے لوگون کی اور بیمار کی طرف سے خوف ہو =
بیاض در نہم صاحب سکن ہے دلیل ہے کہ سائل سفر کو جاوے اور دلیل ہے
اوپر سفر دریا کے اور زمین کے کہ آب روان اسمین ہو اور دلیل ہے اوپر معرفت
و علوم نافع کے اور غایت سے نامہ پہونچے اور اچھی چیزین دیکھنے مین آوین اور
بیمار کا حال بد ہو = خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر بہبودی داد و ستد کی و نیکوئی
حال مادر و بادشاہ کے اور دلیل ہے اوپر راحت و کامگاری و زیادتی جاہ و حرمت
و فراخی رزق کے = بیاض خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے امید
کے اور معشوق سے مراد پاوے جسقدر چاہے اور سعادت و کشایش کار
و فتح و فیروزی ہو اور بیت المال مادر سے کوئی چیز سائل کو پہونچے اور کیسہ
بادشاہ یا بزرگ سے کچھ ملے اور نیکوئی معاش و فراخی روزی ہو

اور کوئی چیز ایسی پہونچے کہ جس سے بخیر ہو اور وزرا و اعوان ملک اور دوستون سے موافقت رہے اور امید توقف ہووے بیاض خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کمی دشمنان کے واگر کوئی دشمن ہو تو دشمنی کو ترک کرے اور بنیاد دوستی کی کی ڈالے اور کوئی چیز سائل کو پہونچے اور محبوس کو خلاصی ہو اور اسرار پوشیدہ رہین اور حال چار پایان بزرگ کا خوب رہے مگر حال زنان بد ہو اور گھوڑی بہت ہون بیان خانہ سیزدہم مین دلیل ہو اوپر ہونے فائدے کے بادشاہون سے اور سفر مین خوشی دیکھے اور غائب کا نامہ پہونچے اور غائب بہیر آوے اور احوال فرزندون کا نیک ہو اور زیادتی رزق ہو اور مال جمع ہو اور معاملہ نیک ہو اور سفر پسندیدہ ہووے بیاض خانہ چاردہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مقصود و مطلوب کے اور کوئی چیز سفید سائل کو پہونچے اور دوستون سے منفعت ہووے بیاض خانہ پانزدہم میزان الرمل مین نہین آئی ہے کیونکہ یہ شکل طاق ہو اور ناقص لہٰذا شرح اسکی نہین لکھی گئی بیاض خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر مبارکی وہمہ حال کے اور خواہمائے باراحت وسفر دریا کے اور کنیز خرد کے ساتھ دل بہلے اور عاقبت زنان نیک ہو اور خرید و فروخت نیک ہو اور کوئی عورت صاحب مال سائل پاس پہونچے سائل اسی مناکحت کرکے اپنے جوم بناوے اور دلیل ہے کہ سائل کے کسی عضو مین کوئی عیب ہو مثل لنگ یا کوڑی یا کرے وغیرہ کے

فصل دہم دراحکام نصرۃ الخارج کہ شکل آتشی دفتری ہے خانہ آتشی مین موافق ہے شکل سعد منسوب با آفتاب سلطان کواکب ہے وہ صاحب سکن خانہ دہم ہے پس نصرۃ الخارج خانہ اول میں دلیل ہے اوپر قوت طالع و شوکت و عظمت و شمشیرکشی و مکاری کرنے سائل کے اور جو کہ ساتھ سائل کے برابری کرے وہ مغلوب ہو جاوے اور

دلیل ہے اوپر صلاح حال و سفر نیکو کے اور سفر مبارک ہے اور سفر مین کچھ حرارت ہو جاوے اور بعد غم کے خوشی پہونچے اور بعد تنگی کے فراخی روزی ہووے نصرۃ الخارج درخانہ دوم شکل آتشی خانہ بادی مین مصادق ہے دلیل ہے اوپر خروج مال باختیار کے اور پہونچنے غائب کے اور احکام مال سائل مین طمع کرین اور کچھ بدست بادشاہ یا بزرگ کے آوے اور دوستون اور رفیقون کی طرف سے جمعیت ہو اور بسبب خرید و فروخت کے مراد ملے نصرۃ الخارج درخانہ سوم شکل آتشی خانہ آبی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر قوت برادران و خواہران و نیکوئی احوال اقربا کے اور اقربا پیش حکام آمد و رفت کرین اور برادران و خواہران کو سائل سے دوری ہو بغیر اسکے کہ درمیان انکے کوئی کدورت آجاوے اور از جہت سفر تشویش ہووے نصرۃ الخارج درخانہ چہارم شکل آتشی خانہ خاکی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال عاقبت و قوت برادر کے اور دلیل ہے کہ مقام سائل از جہت سلطان یا اکابر یا مراد یا کسی بزرگ کے خراب ہو اور باپ کی خبر پہونچے و کشائش کار ہو اور وطن سے خروج کرنا باختیار خود ہو اور ملک سائل کے ہاتھ سے باختیار خود نکلجاوے نصرۃ الخارج درخانہ پنجم دلیل ہے نہ خبر ناگاہ پہونچے اور معشوق سرکشی اور ناز بیجد کرے اور بیت المال پیدا ہووے مال حاصل ہو اور سائل بہت سخت گفتگو کرے اور خبرہاے شیرین گرم و خشک سنجاوے اور فرزندون کا حال نیک ہو اور زن حاملہ فرزند نرینہ جنے اور صحت ہدیہ پہونچے نصرۃ الخارج درخانہ ششم دلیل ہے کہ بیمار صحت پاوے اور رنج اس سے نکلجاوے ایسا کہ پھر بیمار نہو اور غلام و کنیز بھاگ جاوے اور تلف شدہ پھر نہ آوے و بقیہ لے دزد بردہ پھر ملے اور حاملہ آسانی خلاصی ہووے اور اسرار پوشیدہ نہ رہین اور خرید و فروخت غلام و کنیز مین منفعت ہو

ﺷ نصرة الخارج در خانہ ہفتم دلیل ہے کہ غائب جلدی آوے اور بمراد ہو اور دلیل ہے اوپر نکاح زنان وسعادت زنان کے اور گاہ گاہ درمیان زن وشرکا کے خصومت ہوا رہے اور سائل لوگون اور شریکون پر دعوی کرے ﺷ نصرة الخارج درخانہ ہشتم دلیل ہے کہ مال غائب پہونچے اور میراث تمام پہونچے اور سائل ہمیشہ مخوف رہے اور دزد بردہ پھر آوے اگر سوال واسطے کسی حاکم کے ہو تو وہ معزول ہو جاوے اور از جہت داد و ستد خوف و ترس ہو اور خوابہائے بسیار دیکھے مگر ترس سے ایمن ہو جاوے اور قرض سے خلاصی پاوے اور مال بیرونی بخواہش خود ہاتھ نہ آوے ﺷ نصرة الخارج درخانہ نہم دلیل ہے کہ سائل سفر مین جاوے اور سائل ہمیشہ بے آرام و مخوف رہے اور اپنے دل مین نالان ہو اور سفر مین مراد ملے اور سفر شرقی مین نیکی پہونچے اور سفر شرقی سے غائب پہونچے اور سائل خوابہائے عجیب ورچیزہائے باہیبت دیکھنے مثل بادشاہ ولشکر کے اور مال ساتھ کسب کے ہاتھ آوے اور عوام الناس مین نیک رہے ﺷ نصرة الخارج درخانہ دہم دلیل ہے اوپر قوت و عزت سلطان وشوکت و بزرگی امراو بزرگان و قوت شغل اعمال و نیکوئی حال مادر کے اور سائل بندگون اور اشرافون سے خائف و ترسان ہو و از طرف علما و صلحا و از طرف مادر فائدہ ہو اور بادشاہ سے مراد ملے اور وسعت رزق ہو ﺷ نصرة الخارج خانہ یازدہم مین دلیل ہے کہ دوستون سے مراد حاصل ہو اور معشوق سے مطلب نکلے اور دلیل ہے اوپر کثرت مال وخزائن کے ﺷ نصرة الخارج خانہ دوازدہم مین دلیل ہے کہ سائل کو دشمنون سے بضرورت و ناچاری پرہیز کرنا چاہیے و اگر نہ ظلم بسیار دیکھے اور بندگون سے اور دشمنون سے ترس و بیم ہو اور خرید فروخت مین نفع ہو اور محبوس اپنی قوت و استیلا سے خلاصی پاوے ﺷ نصرة الخارج خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر قوت طالع اور حصول مراد و امید

بادشاہون وامیرون وبزرگون سے اور سفر شرقی سے فائدہ ہوا اور معاملہ نیک ہو اور
معاملات مین فائدہ ہو اور کشایش کار ہو اور امور مہمات کی رونق ہو اور دلیل ہے
اوپر خروج طالب کے بارادہ خود و اگر سوال واسطے اتصال وتحصیل کے ہو تو طالب بارادہ
خود اسکو ترک کرے ف نصرۃ الخارج خانہ چہاردہم مین دلیل ہے کہ مقصود و مطلوب
حاصل ہو اور مراد بنا خیر ملے اور قضات وحکام وشراف وبزرگون سے منفعت ہو
اور غائب بہ سلامت ہے اور غائب آوے اور سائل کو غائب سے راحت ملے اور
اگر سوال اتصال سے ہے تو مطلوب راغب ہو اور اگر انفصال سے ہے
تو مطلوب سرکشی کرے اور رغبت نہ کرے ف نصرۃ الخارج خانہ پانزدہم
مین دلیل ہے کہ زن وشوہر ایک دوسرے سے جدا ہو جاوین اور شریک بھی
جدا ہو جاوے اور خصومت واقع ہووے درمیان قاضی وشرکا کے اور عاقبت
مین درمیان شرکا تباہی ہووے اور دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت و خروج بادشاہ
کے اپنے مقام امن سے ساتھ جاہ قوت وعاقبت محمود کے اور دلیل ہے اوپر
کشایش کار اور راحت بادشاہ اور سفر برای کے ف نصرۃ الخارج خانہ شانزدہم مین
دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت العاقبت و منفعت کے اور خرید و فروخت مین نفع ہو
اور بادشاہ کیطرف سے بشارت ہو اور امیر و محبوس خلاصی پاوے فصل یازدہم
احکام نصرۃ الداخل مین کہ شکل آبی ہے منسوب بمشتری سعد اکبر صاحب سکون خانہ یازدہم
پس نصرۃ الداخل خانہ اول مین شکل آبی خانہ آتشی مین مخالف ہے مگر طالع مین شکل سعد اکبر
دلیل ہے اوپر امن صحت نفس و مراد حاصل ہونے کے کسی سے اور دوستون
سے فائدہ پاوے اور معشوق کو طلب کرے اور ایک گھوڑا سائل کے ہاتھ آوے
یا غلام و کنیز یا چارپاے دیگر اور دلیل ہے اوپر عقل و علم و زیادتی مال و
وسعادت سائل کے اور شروع کرنا بیچ کام کے اور کامرانی اُس سے

= نصرۃ الداخل خانہ دوم مین شکل آبی خانہ بادی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر دخول مال اور حصول معاش کے اور دلیل ہے کہ سائل کچھ مال و معاش رکھتا ہے اور چاہتا ہے کہ فروخت کرے مگر دیر مین فروخت ہوگا اور چند قبالہ سائل کے ہاتھ لگے ہین کہ اس سے امید حاصل ہوگی اور مال ساتھ آسانی کے نکلے اور دلیل ہے اوپر کسب مال و تجارت وحصول مال ساتھ آسانی کے اور اعوان سے سازگاری ہے اور وہ مطیع سائل کے ہین = نصرۃ الداخل خانۂ سوم مین شکل آبی خانہ آبی مین موافق ہو دلیل ہو اوپر صلح و صلاح درمیان برادران وخواہران وخویشان نزدیک کے اور بیمار دیر مین صحت پاوے اور برادران وخواہران سے فائدہ ہو اور سفر کا جانا معطل رہے = نصرۃ الداخل خانہ چہارم مین شکل آبی خانہ خاکی مین معشوق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی احوال عاقبت و نیکوئی احوال و قوت پدر و آبادانی ملک و بسیاری زراعت و امن در مقام و وطن کے اور مادر برادر سے فائدہ پہنچے اور عمارت و زراعت سے مراد ملے اور دفینہ حاصل ہو = نصرۃ الداخل خانہ پنجم مین دلیل ہو کہ چیز دیر مین پہنچے اور شاید کہ نہ پہونچے اور بیت المال پدر سے کچھ حاصل ہو اور حال فرزند و معشوق نیک ہو اور خبر نیک و راحت آوے = نصرۃ الداخل خانہ ششم مین دلیل ہے اوپر خطر بیمار کے اور تلف شدہ پھر ملے لیکن دیر مین اور غلام و کنیز بمراد سائل کے ہوان اور دلیل ہے کہ سائل کو کوئی علت یا درد بدن کے اندر ہو کہ کسی سے نہ کہتا ہو اور چہار پایان خورد سے منفعت ہو اور اسرار پوشیدہ رہین = نصرۃ الداخل در خانہ ہفتم دلیل ہو اوپر قوت قضاء نیکی احوال شرکا و دیر آنے غائب کے و اگر سوال چور سے ہو تو چور دوستون مین سے ہو یا معشوقون مین سے ہو یا شریک چور کے ہون اور معاملات نیک و بمراد ہون اور دلیل ہے اوپر پہنچے زنان خوبصورت و نکاح کے اور شرکا سے

فائدہ ہو اور حاسد لوگ بہت چاہین گے کہ سائل کو ضرر پہونچاوین مگر فتح و نصرت سائل کو ہو اور دلیل ہے اوپر نیکوئی عقد و نکاح و نیکوئی حال زنان و انبازان کے اور غائب جس شہر مین کہ ہے ساتھ مراد دل اپنے و سلامتی تن و جان کے ہو ⁂ نصرۃ الداخل در خانہ ہشتم دلیل ہے کہ حال غائب اور مال میراث تمام پہونچے مگر بیم و خوف ہوگا اور وہ خوف دیر مین زائل ہوگا و اگر سفر کرے تو مال پاوے اور مراد پھرے اور سائل مال زن اور شریک سے بانصیب ہو اور دلیل ہے اوپر سعادت بعد از شقاوت و خندہ بعد از گریہ کے اور بیمار شفا پاوے ⁂ نصرۃ الداخل خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر کے اور سائل خوابہاے خوش دیکھے مثل آب روان و باغ و صحرا و کشت زار و حیوان بزرگ مثل اسپ و اشتر کے اور اپنے مقام مین توقف کرے مگر شاید کہ ساتھ دوستون کے سفر دریا کرے و یا کسی بادشاہ بزرگ سے الفت و محبت کرے اور اسکی صلاح سے اسکی صحبت مین سفر کرے ⁂ نصرۃ الداخل خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی شغل و عمل کے اور کچھ معاملہ سائل کی گردن مین پڑ جاوین بضرورت کہ اسمین بیراحتی و فائدہ قلیل ہو اور دلیل ہے اوپر زیادتی جاہ و عمل و کامرانی و حرمت و حکومت کے اور مادر و بادشاہ سے نیکی پہونچے اور ملک و مال کی زیادتی ہو اور امید حاصل ہو اور میراث مادر سے فائدہ ہو ⁂ نصرۃ الداخل خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے امید اور مراد پانے معشوق سے کہ مدت تک عاشق و معشوق باہم متفق رہین اور شاید کہ زن و شوہر کیطرح رہین اور دوستون سے وفاداری اور نیکوئی پہونچے اور حسود و دشمنان و ضدان پیدا ہوون ⁂ نصرۃ الداخل خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر فوت دشمنون کے لیکن دشمنی کمتر کرین اور دوستی پیدا ہو جاوے اور ترس و خوف جلدی زائل ہو اور دشمنی سے زحمت نہ پہونچے اور محبوس کے

خلاصی دیر مین ہو اور اسرار پوشیدہ رہین اور دشمنون کا اجتماع سائل کے پاس ہو
ولیکن سائل کو مضرت نہ پہونچا سکین ؛ نصرۃ الداخل خانہ سیزدہم مین دلیل ہے
اوپر فائدہ پانے کے اعمال سے اور سائل ساتھ اہل دین و اہل علم و زاہد کے بیٹھے
اور سائل کی کسی قدر دل تنگی ہو مگر حال سائل کا از طرف معاش و کشایش کار
کے مبارک ہو پس اگر سوال اتصال سے ہو تو طالب اسکی تحصیل مین کوشش
کریگا و اگر انفصال سے ہو تو طالب بارادہ خود ترک کرے ؛ نصرۃ الداخل خانہ
چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مطلوب کے اور بر آنے امید کے اور
ہونچنے غائب کے اور بر آنے مراد کے پس اگر سوال اتصال اور طلب چیز سے
ہو تو دلیل ہے اوپر ارادت مطلوب کے و اگر سوال انفصال سے ہو تو مطلوب
طرف طالب کے رغبت نہ کرے ؛ نصرۃ الداخل خانہ پانزدہم مین دلیل ہے اوپر
قوت احوال و نیکوئی طالع کے اور معاملات سے سائل کو نفع ہو اور خرید و فروخت
مین فائدہ ہو اور سائل کو ساتھ ہر ایک کے خوش خلقی و تواضع کرے اور خوابہائے
نیک دیکھے اور سفر مین جانا معطل رہے ؛ نصرۃ الداخل خانہ شانزدہم مین دلیل
ہے اوپر نیکوئی عاقبت العاقبت کے اور فرزند سائل کے زیادہ ہون اور مال ملے
اور نکاح نیک ہو اور غلام و کنیز و چارپایان پہونچین اور رفعت و سعادت حاصل
ہو اور غائب بر سلامت آوے **فصل دوازدہم بیان احکام عتبۃ الخارج**
مین شکل نحس خارج آتشی شرقی منسوب بذنب ہے صاحب سکون خانہ دوازدہم
ہے شکل آتشی خانہ اول خانہ آتشی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر بیکاری
و بے امینی سائل کے اور دزدی و فحاشی کے اور وطن سے دور ہونے اور بھاگ
جانے کے اور دلیل ہے اوپر پریشانی خاطر و بدی حال غائب کے اور سائل
اس کام کو ترک کرے بے اختیار کہ جسکو شروع کیا ہو اور عزم سفر بنا مرادی کرے

اور دشمن سے خوف ہو۔ عتبۃ الخارج خانہ دوم میں شکل آتشی خانہ بادی میں مصادق ہے
دلیل ہے کہ کوئی چیز ہاتھ میں سائل کے نہو اگر کوئی چیز اسکے پاس ہو تو خوف چوری
لیجانے کا ہو اور غائب جلدی آوے اور چور قتل کرنے سائل کا قصد کریں اور دشمن
اور دوستی لے ۔ اور مال کا نقصان ہو اور معیشت سائل میں تنگی ہو۔ عتبۃ الخارج خانہ
سوم میں دلیل ہے اوپر بدی حال خویشان و برادران و خواہران و ہیاران کے اور
خویشان و اقارب دشمنی کریں اور سفر نزدیک بغیر ارادے کے واقع ہو اور خواب
دروغ دیکھے اور تنگی رزق ہو اور برادر و خواہر حق سائل میں خیانت کریں اور
اس سے ناخوشی دور رہیں۔ عتبۃ الخارج خانہ چہارم میں دلیل ہے اوپر
بدی حال پدر و خرابی مقام کے اور وطن سے پراگندہ ہو جاوے اور عاقبت
حال بد ہو اور سائل اُس ولایت یا اُس شہر یا اس گھر سے بھاگ جاوے و اگر
بھاگ جائے گا تو خوف ہے کہ چوری یا تہمت میں گرفتار ہو جائیگا۔ عتبۃ الخارج
خانہ پنجم میں دلیل ہے کہ معشوق جہاں ہو چوری میں گرفتار ہو جاوے اور جھوٹ
بہت بولے اور سائل کو بیت المال پدر سے کچھ نہ ملے اور حال فرزند و معشوق بد ہو
اور معشوقہ واسطے سائل کے غم کھاوے اور فرزند و معشوق حق سائل میں بدی کریں
اور خبر لاوے دروغ پہنچیں اور ہدیہ تلف ہو جاوے جہاں سے توقع رکھتا ہو۔
عتبۃ الخارج خانہ ششم میں دلیل ہے اوپر مر جانے بیمار کے اور تلف شدہ و
گم گشتہ پھر نہ آوے اور غلام و کنیز بھاگ جاوے اور پھر نہ آوے اور چارپایان
تلف ہو جاویں اور محبوس و زندانی خلاصی پاوے بقول حکیم دیگر بیمار شفا پاوے
و اگر شواہد نحس ہوں تو بیشک مر جاوے اور بھید پوشیدہ نہ رہے۔ عتبۃ الخارج
خانہ ہفتم میں دلیل ہے اوپر بدی حال قضات و شریک کے و اگر سوال چور سے ہو تو چور
بندہ یا بندہ زادہ ہو اور دلیل ہے اوپر بدی حال زنان و ابنا زادن

ومخالفت وخیانت کرنا انکا حق سائل مین اور دلیل ہی اوپر طلاق دینے زن کے
اور جدا ہونے شرکا سے بے اختیار اور غائب جہان ہو وہان سے بدشواری باہر آوے
ف عتبۃ الخارج خانہ ہشتم مین دلیل ہی کہ چوری گیا ہوا مال عورت کے ہاتھ سے جاتا رہا ہوا اور
دلیل ہے اوپر خوابہائے ناخوش وزشت ودروغ اور خوف ونکبت اور مال جانے
کے ف عتبۃ الخارج خانہ نہم مین دلیل ہے کہ سائل جلدی سفر کرے اور خواب مین
آتش اور چیزہائے بد دیکھے اور خود بسبب خوف کے نہ سوے اور دشمن بدروغ
دعوی دوستی کا کرے اور دلیل ہے اوپر سفر بد اور فریاد کرنا بسبب چورون کے راہ
مین اور لڑائی ہونا اور غرق ہونے کشتی کے اور مال غارت جاوے اور بدنامی
ہووے اور ترک علم کرے بے اختیار ف عتبۃ الخارج خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر
نامرادی شغل وعمل کے اور بسبب عمل کے رنج ومشقت دیکھے اور حال مادر وبادشاہ
بد ہوا اور سائل اُنسے جدا ہوا اور سائل جاہ ومنزلت اور عمل سے معزول ہو جاوے
اور ترک صناعت کرے بے اختیار اور مال بیرونی اور رزق وروزی
تلف ہووے ف عتبۃ الخارج خانہ یازدہم مین دلیل ہی کہ امید نہ نکلے اور معشوقہ جلد آوے
اور بیت المال سلطان وبادشاہ سے کچھ حاصل نہوا اور دلیل ہی اوپر فساد یاران اہل کے
سعادت وانکے نفع وفائدے امید کے اور امید معشوق سے بر آوے مگر عاقبت
مین فساد ہوا اور دلیل ہی اوپر بدی حال دوستان ووزیران واعوان ملک کے
ف عتبۃ الخارج خانہ دوازدہم مین صاحب سکن ہی دلیل ہی اوپر قوت دشمنان
کے اور دشمنی آشکارا ہو جاوے اور کچھ ملاحظہ نہ کرین اور غائب آجاوین اور
سائل دشمنون سے بھاگے اور دلیل ہے اوپر سفر دور کے اور زندانی اور محبوس
خلاصی پاوے اور بدی حال دشمنان پر بھی دلیل ہے کہ بھاگ جاوین اور
پراگندہ ہو جاوین اور راز پوشیدہ نہ رہے ف عتبۃ الخارج خانہ سیزدہم

مین دلیل ہے اوپر سفر ناموافق اور امور ناساعد کے اور دشمنون کی طرف سے تشویش
ہو اور حکام کی طرف سے خوف ہو اور دوستون سے بیزاری ہو واگر سوال واسطے
حصول کے ہو تو سائل بلا ارادہ خود اسکو ترک کرے ⁂ عتبۃ الخارج خانہ چہاردہم
مین دلیل ہے کہ مطلوب و مقصود حاصل نہو اور وعدہ کی وفا نہو اور دلیل ہے
اوپر دشمنی یاران و دوستان و فساد تجارت واندک مال واندک امید کے اور
سائل دشمنون پر فتح پاوے اور بیمار کو شفا ہو اور اسیر و محبوس خلاص ہو ⁂ عتبۃ
الخارج خانہ پانزدہم میزان الرمل مین نہین آئی ہے اسلیے اسکی شرح نہین لکھی ⁂
عتبۃ الخارج خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر بدی عاقبت العاقبت کے
اور یہ شکل بد ہے مگر یہ خاصیت رکھتی ہے کہ جسکی امید رکھتا ہو وہ حاصل ہوتی ہے
اور جس چیز مین کہ امید لگاوے وہ چیز ناتمام رہے اور خوابہائے دروغ دیکھے
اور خدمت حکام و سلاطین مین آمد و رفت نہ رہے کیونکہ یہ شکل منکوس خارج ضد
سعد ہو اور دلیل ہے اوپر بدی غائب و پریشانی احوال کے **فصل سیزدہم احکام**
نقی الخد مین ⁂ یہ شکل آبی منقلب متعلق بہ مریخ نحس اصغر ہے خانہ اول خانہ آتشی
مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر توسط حال سائل اور سلامتی نفس سائل کے اور
دوستون سے مراد حاصل ہو اور دلیل ہے اوپر نیکوئی زن و شوہر کے اور استقامت
حال آیندہ کے ⁂ نقی الخد خانہ دوم مین شکل آبی خانہ بادی مین سالم ہے دلیل
ہے اوپر قوت کیسہ گاہ اور رزق حلال اور جمع ہونے مال کے اور سائل کے پاس
کسی قدر زر ہے کہ اسمین تصرف نہین کرتا ہے اور نہین چاہتا ہے کہ کوئی اس سے
مطلع ہو اور خرید و فروخت مین منفعت ہو اور غائب دیر مین پہونچے ⁂ نقی الخد
خانہ سوم مین دلیل ہے اوپر حرکت قلیل کے یعنے سفر نزدیک کے اور سائل
چاہتا ہے کہ حرکت کرے مگر ڈرتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ حرکت نہ کرے

اور دلیل ہے اوپر نیکوئی برادران وخواہران وخویشان وبدی حال بیمار کے
اور دلیل ہے اوپر دوستان مجازمی کے کہ سائل کے ساتھ آمیزش کرین اور
برادران وزنان سے سعادت پہونچے ÷ نقی الخد خانہ چہارم مین دلیل ہے
اوپر توسط حال پدر واملاک کے اور عاقبت محمود ہوا ور راز پوشیدہ رہے اور
دشمنون کی طرف سے تشویش رہے اور سائل کو اپنے باپ سے نفاق ہو ÷ نقی الخد
خانہ پنجم مین دلیل ہے کہ دوستون سے منفعت ہوا ور بیت المال پدر سے راحت
ملے اور خبر غائب کی جلدی پہونچے اور تحفہ بھی پہونچے اور معشوق وفرزندون کی
سعادت ہو اور سائل کو فرزندون سے خوشی حاصل ہو ÷ نقی الخد خانہ ششم
مین دلیل ہے کہ بیمار درد شکم یا درد پا سے نالان ہوا ور یہ رنج دیر تک رہے
اور تلف شدہ پھر نہ پہونچے اور غلام وکنیز آپس مین کچھ کام کرتے ہین
اور دلیل ہے اوپر خرید وفروخت غلام وکنیز وچہارپائے بزرگ کے
÷ نقی الخد خانہ ہفتم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی وقضا وشریک کے اور غائب
بسلامت ہوا ور زنان وانبازان سائل کے ساتھ نفاق کرین اور شرکت مین منفعت
کم ہو اور عقد نکاح مین پریشانی ہو اور معاملہ مین فائدہ ہو ÷ نقی الخد خانہ ہشتم
مین دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب کے اور دزد برده اور میراث تمام
پہونچے اور دلیل ہے اوپر ہلاکت طفل یا کسی جوان کے ÷ نقی الخد خانہ نہم
مین دلیل ہے کہ سائل سفر کرے واگر سفر کرے تو راہ مین چور ہوں اور قافلہ کو لوٹین
اور سائل خوابہائے شوریدہ دیکھے اور بہائم وسباع کو خواب مین دیکھے اور
بہت ڈرے وبقول حکیم دیگر دلیل ہے اوپر سفر محمود ونفع بسیار وامن راہ کے
اور غائب آوے اور خویشون اور دوستون سے سائل دور ہو جاوے
÷ نقی الخد خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر توسط حال معیشت نیکوئی معاملہ

ہیچ امور دیوانے گے اور جو عمارت شروع کرے عاقبت مین اوسمین سقم ہو
اور از طرف بزرگان نیکی پہونچے مگر کوتوال جور و ظلم بہت کرے ۔ نقی الخد خانۂ
یازدہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے امید کے دوستون سے اور بیت المال سلطان
و بیت المال مادر سے نفع ہوا ور دوستون کی وجہ سے سائل سرگردان رہے
اور حال وزیران و دوستان ذاعوان ملک متوسط رہے اور اونکو سائل
سے نفاق ہو جاوے اور سائل کو بعضے از مال بیرونی حاصل ہو ۔ نقی الخد خانۂ
دوازدہم مین دلیل ہے اوپر قوت دشمن کے کہ اوس سے ڈرنا چاہیئے اور چہار
پایون سے منفعت ہو اور سائل کو بیم و خوف ہو کسی قسم سے اور دشمنون سے
گفتگو ہو اور اسیر و محبوس کا حال بد ہو اور محبوس کو قید خانہ مین سختی پہونچے
۔ نقی الخد خانۂ سیزدہم مین دلیل ہے کہ سفر مین فائدہ ہو اور دوستون سے نیکی
پہونچے اور دشمنون پر فتحیاب ہو اور اپنے کام مین سرگردانی رہے ۔ نقی
الخد خانۂ چہاردہم مین دلیل ہے کہ مراد دیر مین نکلے اور معشوق سائل کے
بند و زنجیر مین رہے اور تشویش خاطر ہو اور معاملہ اور خرید و فروخت مین
نفع ہو اور کشائش کار ہو اور سائل واسطے اپنے مقصود و مطلب کے غم بہت کھاوے
اور مطلب حاصل ہو ساتھ زحمت تمام کے ۔ نقی الخد خانۂ پانزدہم مین نہین آتی
ہے اور خانۂ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت العاقبت اور سلامتی
غائب اور نیکوئی مسافر اور فراخی عیش بعد از تنگی کے اور پہونچنا بادشاہ تک
اور رعیت کو بادشاہ کی طرف سے نیکی پہونچے اور شہر مین نیا حکم آوے **فصل**
چہاردہم دربیان احکام ۔ عتبۃ الداخل یہ شکل بادی متعلق بزہرہ سعد اصغر
صاحب سکن خانۂ چہاردہم ہے خانۂ اول خانہ آتشی مین مصادق ہے دلیل ہے
اوپر نیکوئی عشرت و ذوق لذات نفسانی ساتھ طلب کرنے دوست اور حصول

بشارت کے اور یہ شکل جسکی طالع مین آوے دلیل ہے کہ وہ شخص طلب معشوق کرتاہے
وخوش وخرم رہتاہے اور نشاط کو دوست رکھتا ہے اور دلیل ہے اوپر سعادت
وتندرستی سائل کے اور دوست کی خبر پہونچے اور کل کامون مین منصور
ومظفر رہے مگر جس کام کو شروع کرے اوسمین حیران رہے ؛ عتبۃ الداخل
خانۂ دوم مین شکل بادی خانہ بادی مین موافق ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی معاش
وحصول مال ساتھ تاخیر کے اور دیر مین آنے غائب کے اور معاملہ بمراد ہو اور دلیل
ہے کہ سائل کے ایک معشوقہ ہے کہ شب وروز آپس مین جدا جدا نہین ہوتے
ہین اور خرید وفروخت مین فائدہ ہو اور مراد حاصل ہو ؛ عتبۃ الداخل خانۂ
سوم مین شکل بادی خانۂ آبی مین سالم ہے دلیل ہے اوپر بطلان حرکت یعنے تعطل
سفر اور جمعیت برادران وخواہران ونیکوئی بیمار کے اور سائل ہمیشہ کوچۂ خویشان
ومعشوقان مین آمد ورفت کرتاہے اور دلیل ہے اوپر نکاح نیک کے کہ اوس سے
خوشی ونیکی حاصل ہو اور علم دین وعلم فقہ پڑہے اور حال برادران وخواہران
کا نیک ہو اور اون سے سازگاری وخوشنودی رہے ؛ عتبۃ الداخل خانۂ
چہارم مین شکل بادی خانۂ خاکی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر نیکوئی اور خیر خودی
ونیکی عاقبت حال سائل کے اور مقام سائل مین پیوستہ عیش وطرب عروسی ہو اور
سائل اپنے وطن مین مقیم رہے اور املاک زراعت وعمارت سے نفع ہو اور زیادتی
ملک وعقار کے ہو ؛ عتبۃ الداخل خانۂ پنجم مین دلیل ہے کہ حال فرزندون
کا نیک ہو اور دوستون سے مراد ملے اور خبر بمراد آوے واگر سائل نکاح کرے
تو خوشی وخورمی پاوے اور فرزند کو علم سکہاوے اور احوال فرزندان نیک ہو
اور معشوق سے خوشدلی ہو اور ہدیہ یا سائی ملے ؛ عتبۃ الداخل خانۂ ششم مین دلیل
ہے اوپر راحت بیمار وپوشیدگی اسرار کے مگر بیماری دیر تک رہے اور حال

لونڈی غلام و خدمتگار کا نیک ہو اور مطلوب کا مزاج بھی لطیف ہو ؛ عتبۃ الداخل
خانہ ہفتم مین دلیل ہے کہ قضا و شریک بمراد ہو و اگر سوال عورت سے ہو تو وہ عورت
بدکار ہو اور غائب بمراد دیر مین آوے و اگر سوال چور سے ہو تو چور خویشان
سائل سے ہو اور نکاح و معاملہ نیک ہو اور زن بے شوہر سے فائدہ پہونچے اور مال
و رزق اوس سے ملے اور جس مقام مین جانے کا ارادہ رکھتا ہے وہان نیکی ہو اور
حرمت پاوے اور نفع ملے اور عورتون و شریکون سے اتفاق رہے ؛ عتبۃ الداخل
خانہ ہشتم مین دلیل ہے اوپر پہونچنے مال غائب کے اور میراث پاوے اور مال وغیرہ
پھر آوے اور خوف سے امین ہو جاوے و اگر سفر کرے تو بہت مراد ملے اور بیمار کو
خوف موت ہے ؛ عتبۃ الداخل خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر کے
و اگر سفر کو جاوے تو بہت مراد پاوے اور سائل بہت خواب دیکھے اور سفر ناگاہ کا
اتفاق ہو اور غائب سفر سے آوے اور سائل تحصیل علم کرے اور نیک نام ہو جاوے
؛ عتبۃ الداخل خانہ دہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی شغل و عمل و قوت مادر کے اور
شائش روزی ہو اور دشمن پر ظفر ہو اور بزرگ کی طرف سے چند دن یا چودہ دن
تک خوف رہے اور حال بادشاہ و مادر متوسط ہو ؛ عتبۃ الداخل خانہ یازدہم مین
دلیل ہے کہ دوست و غیر دوست سے امید نکلے و از طرف برادران رفعت و بزرگی پاوے
و احوال وزرا و اعوان و دوستان ساتھ سائل کے نیک ہو اور مراد مقصود
حاصل ہو ؛ عتبۃ الداخل خانہ دوازدہم مین دلیل ہے کہ سائل کا دشمن ہو و اگر ہو تو
دوست ہو جاوے اور دشمن پر فتح پاوے اور دشمن کو مارے اور خوشی پہونچے
اور امید کسی مرد بزرگ سے حاصل ہو و اگر کسی عورت کو چاہے تو جلد ہی
ملے اور حال اسیر و محبوس نیک ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ؛ عتبۃ الداخل
خانہ سیزدہم مین دلیل ہے کہ سفر سے غائب آوے و اگر سوال زن حاملہ سے ہو

تو فرزند بسلامت پیدا ہو اور نامہ پہونچے اور جس چیز کی امید رکھتا ہے اوس سے منفعت ملے و اگر سوال اتصال سے ہو تو مقصود حاصل ہوگا و اگر انفصال سے ہو تو سائل باختیار خود اوسکو ترک کرے ؛ عتبۃ الداخل خانۂ چہارم میں دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مراد و حصول مال و درازی عمر و کشایش کار و فراخی نعمت کے پس اگر سوال حصول و اتصال سے ہو تو مطلوب مطیع ہو جائیگا و اگر انفصال سے ہو تو سعی کوشش کریگا تو ہاتھ نہ آئیگا ؛ عتبۃ الداخل خانۂ پانزدہم میں نہیں آتی ہے لہذا شرح اوسکی نہیں لکھی گئی ؛ عتبۃ الداخل خانۂ شانزدہم میں دلیل ہے اوپر نیکوئی عاقبت العاقبت کے اور قید ہو جانے دشمنوں کے اور سائل زن صالحہ مومنہ کے پاس پہونچے اور غائب آوے اور مراد پاوے اور بیمار ہی بیمار کی و محبوس مجلس میں دیر تک رہے ولیکن عاقبت اچھی ہو

فصل پانزدہم احکام اجتماع

میں یہ شکل بادی ثابت ممتزج ہے متعلق بعطارد منشی فلک صاحب سکون پانزدہم ہے شکل بادی خانۂ اول خانۂ آتشی میں مصادق ہے دلیل ہے اوپر فکر بسیار اور عاجز ہونے بیچ کاموں کے اور درمیان چہار راہ سرگردان ہونے کے اور دلیل ہے اوپر علم و حکمت و سخن نیکو و تصرف در علال و تعلق سائل با اہل صلاح و جمعیت فرزندان دانندگی علم فلسفہ و طب و سحر و افسون و نجوم کے اور دوستوں سے امید برآوری اجتماع خانۂ دوم میں شکل بادی خانۂ بادی میں موافق ہے دلیل ہے اوپر توسط معاش اور دیر میں آنے غائب کے اور دلیل ہے کہ سائل کے پاس کچھ قبالہ ہیں کہ اگر قاضی صاحب کی خدمت میں جاوے اور مہر قاضی صاحب مدعا حاصل ہو جائے اجتماع خانۂ سوم میں شکل بادی خانۂ آبی میں سالم ہے دلیل ہے اوپر حرکت قلیل اور بدی حال بیمار و دلیل سائل بہ برادران و خواہران و خویشانکے اور دلیل ہے اوپر سفر نزدیک و خبر دوستان و توسط حال برادران و خواہران کے

؎ اجتماع درخانۂ چہارم شکل بادی خانۂ خاکی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر ثبات
عمر و پدر و عاقبت کار بخیر و خورمی کے اور دلیل ہے کہ عمارتہاے منقش و باغہاے
خوش سے کہ سائل ارادہ اوسکے بنانے کا یا خرید کرنے کا رکھتا ہے اور دلیل
ہے اوپر غم و غصہ و زحمت گذشتہ و بیع املاک و مبارک سال کے اور وطن
مین توقف ہوا ور ہدیہ کی داد و ستد مین توقف ہو اور باپ کی طرف سے فائدہ
پہونچے ؎ اجتماع خانۂ پنجم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی حال معشوقہ و فرزندان و حصول امور
کے اور غائب کی طرف سے خط و خبر پہونچے اور بیت المال پدر سے نفع ہو اور
فرزندون کی طرف سے ہدیہ و تحفہ پہونچے اور اجتماع دوستان و بحث علوم ہو
؎ اجتماع خانۂ ششم مین دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور و سختی رنج کے اور
تلف شدہ نہ پہونچے اور حال کنیز و غلام و چارپایان خورد کا متوسط ہو اور اسیر او شدہ
رہین اور بیماری طول پکڑے اور سائل ساتھ کبک و کبوتر کے بازی کرے ؎ اجتماع خانۂ
ہفتم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی حال قضا و شریک کے اور غائب دیر مین آوے
واگر سوال چور سے ہو تو چور بیگانہ نہو گا اپنا ہو گا اور دلیل ہے اوپر بدی حال
زنان و انبازان کے اور شرکت و عقد و نکاح توقف مین پڑے اور مسافر جہان
ہین وہین بکراہت خاطر و ناتمامی مقصود توقف کرین ؎ اجتماع خانۂ ہشتم مین
دلیل ہے کہ ترس و خوف سے امین ہو جاوے اور مال میراث و مال بیرونی
توقف مین پڑے اور مال غائب و مال میراث دیر مین پہونچے اور دزد بردہ پھر
ملے اور غائب جلدی آوے ؎ اجتماع خانۂ نہم مین دلیل ہے اوپر باطل ہونے سفر
اور دیکھنے خوابہاے مختلف کے اور زن بیگانہ کو سائل سے ایک علاقہ ہو واگر
سائل عورت ہے تو مرد بیگانہ کو سائل سے کہ علاقہ ہو ہوا اور سفر دراز مین توقف ہو ؎
اجتماع خانۂ دہم مین دلیل ہے اوپر ثبات کار و نیکوئی شغل و عمل و نیکوئی حال ملک و در شفقت سلطان

در حق رعیت کے اور سائل ہر وقت فکر دیگر مین رہے اور رزق جتنا پہلے تھا اوتنا ہی ملا کرے اور سائل کچھ نقاشی و بافندگی جانتا ہو ؁ اجتماع خانہ یازدہم مین دلیل ہے اوپر حاصل ہونے مراد کے دوستون سے اور کسی عورت نے عزیزون مین سے مال سائل مین طمع کی ہو اور دلیل ہے اوپر جمعیت دوستان و یاران و سعادت و نیکوئی و خورمی و طرب و نشاط و عشرت و نفع تجارت کے اور امید برآوے ؁ اجتماع خانہ دوازدہم مین دلیل ہے اوپر کثرت دشمنون کے لیکن خواہین سے امید حاصل ہو اور اسیر و محبوس دیر تک مجلس مین رہین اور خرید و فروخت میانہ ہو اور اسرار پوشیدہ رہین ؁ اجتماع خانہ سیزدہم مین دلیل ہے اوپر سلامتی نفس زیادتی مال از طرف بادشاہ یا سفر کے اور امید میانہ ہو اور عاقبت نیک ہو اور دلیل ہے اوپر جمعیت اشراف و بزرگان و خورمی و نشاط بایکدیگر کے اور دلیل ہے کہ طالب اپنے کام مین متحیر ہے و ہر وقت اندیشہ و فکر دیگر کیا کرتا ہو ؁ اجتماع خانہ چہاردہم مین دلیل ہے اوپر حصول مقصود و مطلوب کے لیکن دیر مین اور دلیل ہے کہ سائل کا ارادہ خیانت کرنے کا ہے مگر خیانت نہ کر سکے اور دلیل ہے اوپر تحیر مطلوب و سرگردانی سائل کے ؁ اجتماع خانہ پانزدہم مین دلیل ہے اوپر ثبات کار کے مثل قضا و شریک وغیرہ کے اور دلیل ہے اوپر جمعیت و فضیلت و حصول مراد کے اور دلیل ہے اوپر سفر دریا و عمارت و خانہائے بلند مثل قبہ و بارگاہ کے ؁ اجتماع خانہ شانزدہم مین دلیل ہے اوپر خیر و راحت و مبارکی سال و قدوم غائب و قوت طالع کے اور دلیل ہے کہ سائل کسی خوبصورت سے میل خاطر رکھتا ہو

فصل شانزدہم بیان احکام طریق

مین یہ شکل آبی سعد منقلب متعلق بقمر ہے صاحب سکن خانہ شانزدہم سرخانۂ اول خانۂ آتشی مین مخالف ہے دلیل ہے اوپر تردد و حرکت و سفر و انقلاب رائے سائل کے

اور دلیل ہے اوپر سلامتی مسافر واینمنی راہ و نیکوئی حال سائل کے: طریق خانۂ دوم
میں شکل آبی خانۂ بادی میں سالم ہے دلیل ہے اوپر مداخل و مصارف کے اور جو کچھ
بالفعل ہاتھ آوے وا راہ میں خرچ ہو جاوے اور دلیل ہے کہ ہمیشہ نامراد و
مفلس رہتا ہو اور دوستوں سے نفاق ہو اور حق سائل میں ساتھ بدی کے اندیشہ
کریں: طریق خانۂ سوم میں شکل آبی خانۂ آبی میں موافق ہے دلیل اوپر حرکت
کرنے ضروری کے اور آمد و رفت بے فائدہ و تردد بسیار کے اور حال رنجور کا
بد ہو اور دلیل ہے اوپر سلامتی برادران و خواہران کے اور وہ اور سائل واسطے
سفر کرے تردد کریں اور دلیل ہے اوپر حرکت محمود و نقل و حرکت ناچار کے: طریق خانۂ
چہارم میں شکل آبی خانۂ خاکی میں مصادق ہے دلیل ہے اوپر توسط حال پدر و خرابی
املاک و جدائی از وطن و عزم خروج باختیار کے: طریق خانۂ پنجم میں دلیل ہو اوپر پہونچنے
ہدیہ و چیزہائے ناگاہ و نیکوئی حال فرزندان کے بیت المال پدر سے اور حال
فرزند و معشوق نیک ہو اور ہدیہ ساتھ مراد کے ملے اور دلیل ہے اوپر مر جانے
کسی فرزند کے اور خط آوے: طریق خانۂ ششم میں دلیل ہے اوپر بدی حال رنجور
اور توسط حال غلام و کنیز کے اور ہر روز چیز تلف شدہ سے نشان پاوے مگر تلف
شدہ نہ ملے اور بیمار مر جاوے اور غلام بھاگ جاوے اور زندانی خلاصی پاوے
اور خرید و فروخت و چارپایان خورد مبارک ہو: طریق خانۂ ہفتم میں دلیل ہے کہ
شریک و دشمن سائل سے گریزان ہوں اور غائب دن کو آوے اور چند معاملہ
کرے اور سفر کو جاوے اور درمیان سائل و شریک کے جدائی ہو اور دلیل ہے اوپر
نیکوئی حال زنان و انبازان و طلاق زنان و جنگ و خصومت و قیل و قال و ناتمامی
نکاح و سلامتی و قدوم غائب کے: طریق خانۂ ہشتم میں دلیل ہے کہ مال
غائب تھوڑا پہونچے اور وہ دبردہ نہ ملے اور سائل کو خوف ہو اور بیمار مر جاوے

اور میراث حاصل ہو: طریق خانہ نہم مین دلیل ہے اوپر تحصیل علم وسفر کے اور سائل
لوگون سے گریزان ہو اور نامہ وقاصد دور سے آوے اور کشایش کار ہو: طریق خانہ
دہم مین دلیل ہے اوپر نیکوئی حال مادر وبادشاہ کے اور کوئی صناعت شروع کرکے
ترک کرے اور مرتبہ سائل کا کم ہو اور عمر زیادہ ہو: طریق خانہ یازدہم مین دلیل ہے
کہ امید کبھی حاصل ہو اور کبھی نہ اور دلیل ہے اوپر فساد ونفاق دوستان وافتراق
دوستان کے: طریق خانہ دوازدہم مین دلیل ہے کہ دشمن سے صلح ہو جاوے اور
اسیر ومحبوس خلاصی پاوے اور سائل اندیشہ سفر دریا کرے اور ڈرے اور اپنے کام
مین متحیر رہے اور راز پوشیدہ نہ رہے: طریق در خانہ سیزدہم دلیل ہے اوپر تردد
خاطر وسفر منقلب فکر واندیشہ کے اور سائل سفر کیے جانے مین تعجیل کرے اور غائب
بسلامت ہو اور بزرگ وبادشاہ کی طرف سے نامہ وقاصد پہونچے اور دلیل ہے اوپر
تردد طالب کے اپنے کام مین اور سرگردانی واسطے کسی چیز کے: طریق در خانہ چہاردہم
دلیل ہے کہ مطلوب ومقصود ومسئول کل حاصل ہو اور معشوق ہمراہ ہو اور کشایش کار ہو
اور جو کچھ ہاتھ مین آوے جلدی ہاتھ سے جاتا رہے اور مطلوب کو تردد بہت ہو: طریق
در خانہ پانزدہم دلیل ہے اوپر بے ثباتی کار ودوری زن وشوہر وشریک و
معشوق کے اور دلیل ہے کہ معشوق جھوٹ کہتا ہے مگر سائل اوسکو سچ سمجھتا ہے
اور حرام نہ ملے اور سفر مبارک نہو: طریق در خانہ شانزدہم دلیل ہے اوپر
نیکوئی عاقبت العاقبت کے اور آخر کار مین امید حاصل ہو اور اگر
بیاض گواہ ہو تو دلیل ہے اوپر راہ دزدان کے اور دلیل ہے
اوپر ترس وگریہ کرنے کے از جہت مردگان ورنجوران اور باہم دعوے
میراث کرنے کے از جہت زنان صاحب کتاب عمدۃ الرمل لکھتے ہین
کہ یہ احکام شانزدہ گانہ اشکال بیچ خانہائے شانزدہ گانہ کے بعضے بہ تجربہ

حاصل ہوتے ہین اور بعضے بشافہہ وشاذ اہل رس ضعیف کو پہونچے ہین جو کوئی ان احکام کو نگاہ کریگا بیشک مراد کو پہونچے گا **باب پنجم** مشتمل ہے اوپر چار فصلون کے **فصل اوّل** در بیان شواہد و نواظر و تکرار اشکال کے اور سیر رمل فصل پنجم باب اول و تکرار اشکال بالاجمال فصل ششم باب اول مین بیان ہو چکا اب یہان پر شواہد و نواظر و دیگر احکام تکرار اشکال بہ تفصیل لکھے جاتے ہین کیونکہ مدار احکام کا زیادہ تر تکرار اشکال پر ہے واگر کہین تکرار نہ کرے تو بے کیفیت محض ہے پس جاننا چاہیے علم رمل مین سیر رمل و تکرار اشکال و شواہد و نواظر کو جاننا اصل عظیم ہے پس رمال کو چاہیے کہ خانہ سوال کو دیکھے اور خارج و داخل و ثابت و منقلب سعد و نحس سے نظر گواہان اربعہ پر کرکے حکم کرے پس خانہ دوم سوال کا شاہد قریب ہے اور خانہ سیوم ناظر قریب و خانہ پنجم شاہد بعید و خانہ ہفتم ناظر بعید اگر یہ چار گواہ موافق خانہ سوال کے ہون توبموجب اُسکے حکم کرے واگر مختلف ہون تو حکم اغلب پر کرے واگر مساوی ہون تو گواہ شاہد قریب کو ساتھ ناظر قریب کے و شاہد بعید کو ساتھ ناظر بعید کے ضرب دیکر ایک شکل استخراج کرے اسکو شکل خانہ سوال سے ضرب دیکر نتیجہ سے اسکے حکم کرے مثلاً جس خانہ سے سوال ہو اگر سوال اتصال سے ہو مثل حصول مال یا وصال معشوق وغیرہ کے اور یہ گواہان اربعہ گواہی دین اتصال پر یعنی داخل ہون تو حکم اتصال مراد پر کرے سعد بآسانی و نحس بدشواری واگر سوال انفصال سے ہو مثل دفع بیماری و خلاصی زندانی و سفر وغیرہ کے اور گواہان اربعہ اشکال خارج ہون تو حکم اوپر برآنے مراد کے کرے انوار الرمل مین ہے کہ خانہ اول و ہفتم شاہد یکدگر ہین دو وجہ سے ایک از روے ضدیت کے کہ اول وتد طالع ہے و ہفتم وتد غارب دوسرے یہ

کہ ہفتم کو اول سے نسبت تزویج و ایجاب و قبول ہے اس سبب سے گواہ ایک دوسرے کے ہین ایسیطرح خانہ دوم و ہشتم گواہ یکدیگر ہین دو جہت سے ایک ناٹلمیت کہ دوم مائل وتد طالع ہے اور ہشتم مائل وتد غارب دوسرے بہ سبب وجل مال کے کہ دونون بیت المال ہین اسی طرح خانہ سوم و نہم شاید یکدیگر ہین دو وجہ سے ایک زائلمیت کہ سوم زائل وتد طالع ہے اور نہم زائل وتد غارب دوسرے یہ کہ سوم و نہم کو شرکت ہے بوسیلۂ سفر و حرکت و خواب کے اسی طرح چہارم و دہم شاہد یکدیگر ہین دو وجہ سے ایک وتدیت دوسرے شرکت بواسطۂ مقام و شغل و عمل و پدر و مادر کے اسی طرح پنجم و یازدہم گواہ یکدیگر ہین دو وجہ سے ایک مائلمیت دوسرے مشارکت در رزق و ہدیہ و شادی و فرح و محبوب و امید و سعادت کے اسی طرح خانہ ششم و دوازدہم گواہ یکدیگر ہین دو وجہ سے ایک زائلمیت دوسرے مشارکت بوسیلۂ رنج و الم و مشقت و ذلت و بند و زندان کے اور الہام الرمل مین ہو کہ اگر شکل سعد یا قوت طالع مین آوے دلیل ہے اوپر قوت سعادت طالع اور ظہور سعادت کے و اگر کم قوت ہو دلیل ہے اوپر ضعف سعادت اور ظہور اسکے دیر مین بشرط گواہان و اگر شکل نحس طالع مین آوے دلیل ہے اوپر نحوست کے و اگر گواہ بھی نحس ہون اور خانہاے نحس طالع مین تکرار کرین تو حذر کرنا چاہیے کہ مضرت بسیار پہونچے گی و اگر شکل طالع نحس ہو اور خانہاے نحس مین تکرار کرے اور پھر خانہاے سعد مین آوے دلیل ہے کہ ضرر پہونچکر بخیر گذرے و اگر خانہاے سعد مین تکرار کرکے پھر خانہاے نحس مین آوے دلیل ہے کہ کام بہ سعادت پہونچکر آخر مین مضرت پہونچاوے و اگر شکل سعد طالع مین ہو اور تکرار خانہاے نحس مین کرے دلیل ہے کہ ظہور سعادت طرف اسکے عائد نہو اور ضرر قریب پہونچکر بخیر گذرے اور نحس مضرت پہونچاوے اور جاننا چاہیے کہ فرق درمیان سعد و نحس کے یہ ہے

کہ شکل نحس باقوت و تکرار بیوت بد مین کرے نعوذ باللہ منہا کہ مثل ایک شخص حرامزادہ
مع فوج و لشکر کے ہے اور سعد ضعیف طالع مین اور تکرار خانہاے بد مین خوف
بہت پہونچاتا ہے اور سعد قوی طالع مین اور تکرار خانہاے بد مین خوف کمتر پہونچاتا
ہے اور انجام اسکا بخیر ہوتا ہے اور سعد قوی طالع مین اور تکرار خانہاے نیک
مین دلیل ہے چمکنے ستارہ سعادت کے کہ جو کچھ ارادہ کرے حسب دلخواہ سرانجام
پاوے اور سعد ضعیف طالع مین و تکرار بیوت سعد مین دلیل ہے کہ سائل امیدوار
سعادت کا رہے لیکن ظہور اسکا دیر مین ہو بشرط گواہ سعد اور شکل سعد خارج باقوت
طالع مین اور تکرار خانہاے سعد مین دلیل ظہور سعادت ہے بہ تعجیل لیکن ناپائدار
ہو و شکل سعد داخل قوی طالع مین اور تکرار خانہاے سعد مین دلیل ہے اوپر ظہور سعادت
بتوقف قلیل کے لیکن حسب دلخواہ و پائدار ہو اور شکل منقلب قوی طالع مین اور
تکرار خانہاے نیک مین دلیل ہو اوپر انقلاب حالات کے یعنی کبھی خوش اور کبھی
ناخوش رہے لیکن دونون کو قیام نہو اور شکل ثابت طالع مین و تکرار بیوت سعد
مین دلیل ہے اوپر بخیر کے اور جس حال پر ہے اوسی حال پر رہے اور تکرار سعد سے
امیدوار سعادت کا ہو لیکن حصول سعادت بتوقف بسیار بشرط گواہ کے ہو
اور شکل ثابت طالع مین و تکرار خانہاے بد مین دلیل ہے کہ سائل مدت
تک گرفتار زحمت رہے لیکن شکل سعد بے مضرت کے اور نحس با مضرت
کے اور تکرار خانہاے نحس مین خسارت تمام و ضرر مالا کلام عاید گردانے
اب بیان پر واسطے توضیح اس مطلب کے تین مثالین لکھی جاتی ہین تاکہ
بندی کو استعداد احکام حاصل ہو جاوے **فصل دوم** در مثال اول
مثلاً اگر حمرہ ⚌ طالع مین واقع ہو اور تکرار خانہاے سعد یعنے
پنجم و دوم و یازدہم مین کرے دلیل ہے کہ اخبارات بد مسموع

ہونگے اور رسول پیغامہائے بد پہونچاوے اور فرزند و معشوق سے گفتگو ہو اور اپنے
آقا و مالک سے موافقت ظاہرداری اور باطن مین ناصافی ہو آور دونون مطمئن
نہون آخر کو نوکری مین نقصان و مضرت مال ظہور مین آوے اور حصول
نوکری بہ جدال و قضیہ ہو اور دوستان قدیم سے رنج پہونچے اور احوال
آیندہ خوب نہو اور مکروہات زمانہ پیش آوین و اگر حمرہ ⚍ طالع مین آوے
اور خانہ ششم و ہشتم مین تکرار کرے دلیل ہے اوپر تہمت و بیماری خون
اور پہونچنے رنج عظیم کے اور پہونچنے ضرب کے و اگر آٹھوین مین تکرار کرے
خانہ یازدہم و چہاردہم مین جاوے دلیل ہے اوپر مضرت قلیل کے کہ مضرت
قریب پہونچکر محفوظ رہے لیکن خالی مضرت سے نہو اور اشکال سعد داخل مثل
قبض الداخل ⚍ و عتبۃ الداخل ⚍ و نصرۃ الداخل ⚍ اگر ایک انمین سے طالع
مین آوے اور خانہ پنجم و دہم و یازدہم و چہاردہم مین تکرار کرے دلیل استماع اخبارات
مسرت خیز و فرحت آمیز ہے اور فرزند و معشوق سے راحت و فرحت پہونچے اور
تحفہ و ہدیہ پہونچے بشرط گواہ سعد کے اگر کوئی سوال کرے کہ فرزند و معشوق سے
راحت و فرحت پہونچنے مین کیون نہین گواہ درکار ہین جواب رنج و راحت شکل
سے دریافت ہوتی ہے گواہ لازم نہین ہے البتہ اگر کسی چیز کو اپنے قبضہ مین
لاتا ہے گواہ لازم ہے اور تحائف و ہدایا کہ قبضہ مین لاتا ہے گواہ کا ہونا ضرور
چاہیے اسی طرح قوت مدارج و رفعت اور استقلال خدمت و حصول تنخواہ و حصول
فائدہ از دوستان قدیم و امرا و حصول مطلب عمدہ ان سب چیزون کے لیے گواہ
کا ہونا ضرور ہے اگر کوئی سوال کرے کہ نصرۃ الداخل ⚍ شکل آبی ہے طالع
خانہ آتشی مین ضعیف ہے پس حصول مدعا اس سے کیونکر کہہ سکتے ہین جواب
طالع مین سعادت درکار ہے اور پھر خانہ پنجم و دہم و یازدہم و چہاردہم مین

اگر رہوے تو قوت عظیم پیدا ہو گئی اور تکرار آخر معتبر ہے جو شکل کہ اول ضعیف ہو
اور آخر مین قوی ہو جاوے دلیل ہے اوپر کمال قوت کے اور جو شکل کہ اول قوی
ہو اور آخر مین ضعیف ہو جاوے تو اُسکی قوت کا اعتبار نہین ہے پس اگر اول
مین شکل قوی ہو اور آخر مین ضعیف ہو جاوے تو سائل سے کہنا چاہیے کہ کام تیرا
ابتدا مین قوی ہے لیکن آخر مین ضعیف و ناپائدار ہو جائیگا لیکن حقیر کے نزدیک
اسکا یہ حکم ہے کہ سائل اپنے دل مین خیال کرتا ہے کہ کام میرا رونق پذیر ہو گا لیکن
بسبب تکرار ضعیف کے معلوم ہوا کہ کام اُسکا بالا شدنی و اسلوب پذیر
نہوگا و اگر اول مین شکل ضعیف و آخر مین قوی ہو دلیل ہے کہ سائل مایوس ہے اور
تصور مین اُسکے کار شدنی نہین ہے لیکن آخر مین بسبب تکرار قوت کے معلوم
ہوا کہ صورت پذیر ہو جائیگا و اگر کوئی شکل اشکال سعد داخل مذکورہ مین سے
طالع مین ہو کر خانہ ششم و ہشتم و دوازدہم مین تکرار کرے دلیل ہے کہ سائل
بیماری و قرضداری و دشمنون سے مدت دراز تک خائف رہے لیکن سائل کو
گزند و مضرت کلی نہ پہونچے اگرچہ گرفتار رنج ہو و اگر شکل سعد کہین تکرار نہ کرے
تو ظہور سعادت دیگر نہو گا و اگر شکل نحس کہین تکرار نہ کرے تو ظہور نحوست دیگر نہو گا
جس حال مین ہے اُسی حال مین رہے گا کیونکہ کیفیت ہر شکل کی تکرار سے متحقق
ہوتی ہے و اگر تکرار نہ کرے تو بے کیفیت محض ہے خواہ داخل ہو یا خارج یا
ثابت یا منقلب و اگر شکل سعد خارج مثل لحیان ؞ و نصرۃ الخارج ؞
طالع مین آوے اور تکرار خانہائے سعد مین کرے دلیل ہے اوپر عزت ذ
فعت و عجب و غرور و تکبر و خوشی کے لیکن آخر مین قیام نہو اگر اشکال نحس خارج
مثل قبض الخارج ؞ و عتبہ الخارج ؞ طالع مین ہو اور خانہائے نیک مین
تکرار کرے دلیل ہے اوپر پریشانی طالع کے بے اختیار اور جس خانہ مین

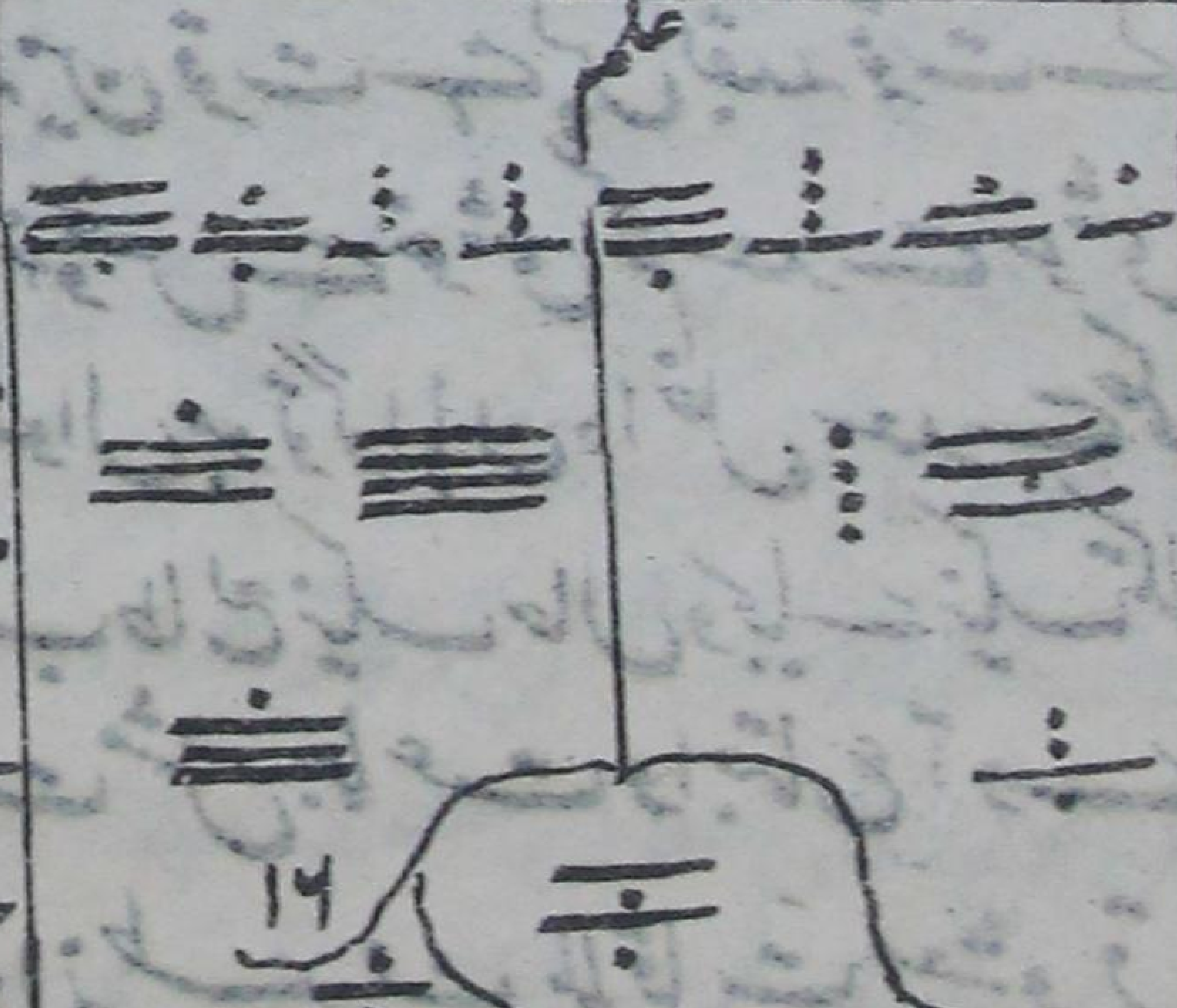
تکرار کرے دلیل ہے اوپر ظہور حیرانی اُس خانہ کے لیکن بسبب تکرار خانہ نیک
کے وقت وخرابی کم وقوع مین آوے واگر تکرار خانہاے بد مین ہو تو دلیل
ہے اوپر کمال خرابی وتمام رسوائی اُس خانہ کے اور دیر مین دفع ہوئے
واگر شکل نحس داخل انکیس طالع مین آوے دلیل ہے اوپر تفکرات
واندوہ وپستی طالع کے پس اگر خانہ نیک مین تکرار کرے کسی قدر ظہور خوشی کا ہو
لیکن افکار واندیشہ سے خالی نہ رہے اور حصول کار سائل کا مدت دراز مین
بسختی تمام ہو لیکن جب گواہ نہو واگر اشکال ثابت مثل جماعت واجتماع
طالع مین آوے اور تکرار خانہاے نیک مین کرے دلیل ہے کہ سائل
متحیر ومتفکر رہے اور بتاخیر وبہ شدت تمام حصول کار ہو واگر تکرار خانہاے
بدمین کرے تو دلیل ذلت ورسوائی سائل واندوہ بسیار کے ہے اور اشکال
منقلب مین سے اگر فرح طالع مین آوے تو خوب ہے واگر خانہاے سعد مین
تکرار کرے تو دلیل خوشی اُس کام کی ہو لیکن قیام نہو اور باقی اشکال منقلب کا
طالع مین ہونا خوب نہین ہے مگر تکرار نیک وگواہان سعد وقوی ہون تو ضرر نہ
پہونچیگا اور تکرار بد وگواہ بد مضرت پہونچاوینگے **فصل سوم** در مثال دوم از
منسوبات خانہ پنجم اگر سوال منسوبات خانہ پنجم سے ہو نظر کرے خانہ پنجم مین کہ اُسمین اگر
شکل سعد داخل ہو مثل قبض الداخل وعتبۃ الداخل کے دلیل ہے اوپر حاصل
ہونے خوشی وخلعت کے اور اخبار خوش وراست سنے اور تحفہ وہدیہ
پہونچے واگر تکرار جاے نیک مین کرے اور صاحب خانہ بجاے نیک ہو
دلیل ہے اوپر ثبوت منسوبات اس خانہ کے وسرانجام کار ہونا ساتھ جلدی
کے اور آشناؤن سے فائدہ پہونچے اور دوست ومعشوق سے موافقت رہے
واگر سوال تحفہ وہدیہ سے ہو نظر کرنا چاہے طرف گواہون اس خانہ کے

اگر داخل ہون دلیل ہے اوپر حصول تحفہ و ہدیہ کے واگر خارج ہون دلیل ہے اوپر
لاحصول کے واگر شکل پنجم نے دورجاے نیک و باقوت تکرار کی ہوا ور صاحب خانہ
پنجم کا حاضر ہونا یعنی فرح ب کا زائچہ مین موجود ہونا اور تکرار خانہاے نیک مین
کرنا دلیل خوشی حسب دلخواہ ہے واگر صاحب پنجم موجود نہوا ور تکرار بجاے نیک
نہ کی ہو دلیل ہے اوپر عدم خوشی کے الغرض جو شکل کہ بجاے دیگر تکرار کرے
اسکو حاضر کہتے ہین واگر بجاے دیگر تکرار نہ کرے اسکو غائب کہتے ہین اور
حاضر سے حصول و غائب سے لاحصول ہے اور حاضر بجاے نیک و
باقوت سے دلیل کار بخوشی سائل و پائداری کے ہے اور حاضر مکرر بجاے
بد و ضعیف سے دلیل اوپر سرانجام ہونے کام کے ہے لیکن آخر کو ناپائدار ہے
اور موافق مرضی سائل کے نہوا ور دیر مین ہوا ور جلدی منقلب ہو جاے واگر
خانہ پنجم مین شکل نصرۃ الداخل ب آوے دلیل ہے اوپر افسردگی طبع کے لیکن
سائل امیدوار ان منصوبات کا رہے واگر تکرار دورجاے نیک و باقوت کرے
دلیل حصول مطلب ہے لیکن پہلے دشوار ہو آخر مین آسان ہو جاوے واگر تکرار
جاے بد مین کرے اور ضعیف ہو یا تکرار نہ کرے دلیل اوپر لاحصول کے
ہے واگر سوال کسی چیز کے ملنے سے اور قبضہ کرنے سے ہو مثل خلعت و ہدیہ
و تحفہ کے گواہون کو دیکھے اگر سعد داخل ہون دلیل حصول ہے واگر خارج ہون
دلیل لاحصول ہے واگر خانہ پنجم مین شکل نحس داخل انکیس ب ہو دلیل حصول ہے
لیکن بہ سختی تمام کیونکہ یہ شکل نحس اکبر ہے لیکن انکیس خانہ پنجم مین صاحب مزاج ہی
نیس قوی ہوا ور جو شکل کہ باقوت ہو وہ دلیل حصول ہے واگر بجاے نیک تکرار
کی ہو تو دلیل حصول مطلب ہے حسب دلخواہ مگر بہ سختی کیونکہ یہ شکل نحس
ہے واگر خانہ پنجم مین شکل لحیان ہو ب دلیل ہے اوپر کمال خوشی

محبت کے کیونکہ لحیان کو فرح سے عشق ہو اور فرح کو لحیان سے عاشقی ہو اور فرق درمیان
عشق و عاشقی کے یہ ہو کہ اگر لحیان خانہ فرح مین آوے متابعت کرے اور اگر فرح خانہ
لحیان مین آوے لحیان کو متابعت کرادے غرضکہ لحیان عاشق ہو اور فرح معشوق واگر خانہ پنجم
مین نصرة الخارج ؎ آوے دلیل ہو کہ سائل کو اکثر عین خوشی مین غم ہوتا ہو تین دلیلون سے
اول یہ کہ نصرة الخارج اپنے خانہ سے کہ صاحب سکن خانہ دہم ہے بد در دو وانزدہ گانہ
آٹھوین خانہ مین واقع ہوئی و بدر خانزدہ گانہ بارھوین خانہ مین واقع ہوئی اور یہ
دونون خانہ غم و اندوہ کے ہین دلیل دوم یہ کہ باطن سے اسکے شکل انکیس پیدا ہوتی
ہے کہ ایک تو نحس ہے دوسرے صاحب خانہ ششم بموجب دائرہ ابدح کے ہے
یہبھی دلیل اوپر غم و اندوہ کے ہے دلیل سوم یہ کہ خانہ فرح سے خانہ نصرة الخارج خانہ
پنج ہے کیونکہ خانہ پنجم سے خانۂ دہم چھٹا خانہ ہوتا ہے اس سبب سے سائل کو عین
خوشی مین خوف و غم ہوتا ہے واگر ور خانہاے نیک با قوت تکرار کرے دلیل ہے
کہ خوف و غم اسکا بخوشی مبدل ہو جاے واگر خانہ بد مین تکرار کرے خوف رہے گا
لیکن مضرت کم پہونچے گی واگر خانہ پنجم مین اشکال منقلب ہون طریق ؎ نقی الخد
؎ فرح ؎ عقلہ ؎ ان چارون شکلون کو اس خانہ مین خط ہے کیونکہ فرح صاحب
سکن ہے نقی صاحب عدد ہے و عقلہ صاحب مزاج ہے و طریق صاحب
بروج ہے پس چارون شکلون کو اس خانہ مین قوت ہے پس بقدر قوت کے
سائل کو دلیل حصول خوشی ہے لیکن قیام نحس سے خوشی کم سعد سے خوشی
زیادہ واگر حصول خلعت و تحفہ و ہدیہ سے سوال ہو تو گواہان داخل سعد سے حکم
حصول کا کرے بشرطیکہ صاحب پنجم و صاحب طالع نیک حال و بجاے نیک تکرار
با قوت کے ہو واگر خانہ پنجم مین اشکال ثابت مثل جماعت و اجتماع آدے
دلیل ہے اوپر تحیر و تفکر و تردد کے از طرف ملاقات معشوق

و فرزند کے اور خط و کتابت سے بھی متردد ہو لیکن دیر مین حاصل ہو پس اگر تکرار
جاوے نیک مین کرے خوشی حاصل ہو و اگر تکرار جاوے بد مین کرے غم و اندوہ ہووے
و اگر خانہ پنجم مین شکل حمرہ آوے دلیل ہے اوپر فکر و غم و اندوہ و قضیہ کے از طرف فرزند
و معشوق و دوستان جدید کے اور گزند پہونچے اور افعال شنیعہ سے مضرت پہونچے اور
خبر کذب سنے اور خط و کتابت نہو اگرچہ سائل منسوبات خانہ پنجم کی امید رکھتا ہو
کیونکہ یہ شکل ثابت ہے مگر کچھ حاصل نہو ہان اگر گواہ سعد داخل ہون تو امید حصول
ہے لیکن اُسکے حصول سے بھی قضیہ و غم ہوگا و اگر جاے نیک تکرار کرے و صاحب
پنجم حاضر و نیک حال ہو و صاحب طالع باقوت ہو اور ساتھ دوستی کے ناظر
ہو تو مضرت نہ پہونچے گی لیکن تردد رہیگا و اگر سوال معشوق سے ہو نظر کرے کہ خانہ
پنجم مین اگر شکل سعد یا قوت ہو اور خانہاے دوستی مین تکرار کرے دلیل ہے
کہ معشوق دوستی کریگا اور بیاض سے حکم کرے کہ درمیان عاشق و معشوق
اتصال ہوگا و اگر خانہاے عداوت مین یعنی ششم و ہفتم و ہشتم و دوازدہم
مین تکرار کرے دلیل ہے کہ معشوق آخر مین عداوت کرے گا و اگر خانہ پنجم مین
شکل نحس ہو اور تکرار اسکے خانہاے دوستی مین ہو دلیل ہے کہ محبوب اگرچہ بالفعل
دوستی نہین رکھتا ہے لیکن دوستی کریگا مثلاً سوال معشوق سے تھا یہ زائچہ بنایا گیا

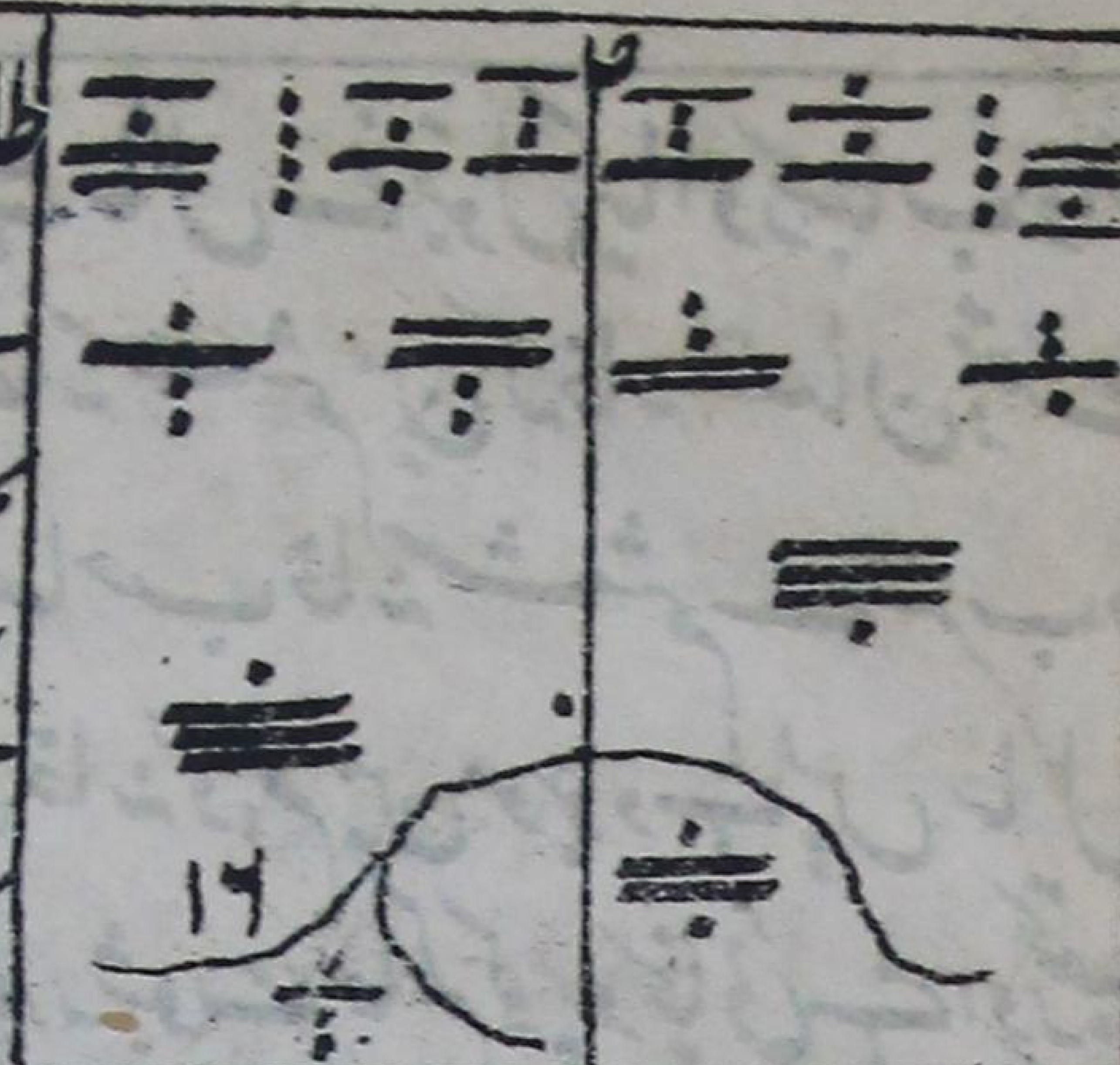
پس خانہ اول مین شکل عتبہ الخارج آئی
اور خانہ سوم و پنجم و ششم مین تکرار کی
دلیل ہے کہ اس عشق بازی مین ہمنشین لوگ
مخالف ہین اور انھین ہمنشینون اور رفیقون
نے معشوق کو آزردہ کیا ہے کیونکہ
چھٹا خانہ آزردگی عداوت کا ہے



اور شکل اول کو شکل خمیم مین ضرب دینے سے جماعت حاصل ہوئی کہ شکل صامت ہو کوئی عنصر اسکا کشادہ نہین ہو دلیل ہے کہ بالفعل درمیان عاشق ومعشوق کے رنجش ہو اور ملاقات نہوتی ہو مگر بتوقف ملاقات ہو گی کیونکہ جماعت خانہ یازدہم مین آئی ہو اور شکل فرح تیرھوین خانہ مین ہو کہ گواہ طالع سائل ہے اور اپنے خانہ سے نوین خانہ مین آئی ہو کہ خانہ دوستی ہو دلیل ہو کہ معشوق سے ملاقات ہو گی اور چونکہ بارھوین خانہ کی شکل عتبۃ الخارج طالع مین آئی ہو اور طالع کی شکل بارھوین خانہ مین دلیل ہو کہ اسوقت سائل بہ کمال رنج ومصیبت گرفتار ہو اور معشوق سے ملال ہو اور دشمن سے خوف ہو لیکن چونکہ لحیان نے خانہ چہاردہم مین تکرار کی ہو اور شکل آتشی خانہ بادی مین مصادق ہو اور خانہ سیزدہم مین فرح ہو اور لحیان وفرح باہم عاشق ومعشوق مین دلیل ہو آیندہ مین معشوق رام ہو جائیگا اور دوستی کریگا اور وصال بھی حاصل ہوگا اور چونکہ درمیان شکل طالع وخمیم زائچہ مین انکیس موجود ہو دلیل ہو کہ قبل اسکے بھی درمیان سائل ومعشوق بوس وکنار ہوا ہو وعلی ہذا القیاس حالات تفصیلیہ عاشق ومعشوق کے اسی زائچہ سے پیدا وہویدا ہو سکتے ہین کہ یہ مقام اسکی گنجائش نہین رکھتا ہو جس شخص کو کچھ بھی مداخلت وبصیرت اس فن مین ہو وہ شخص حالات عجیب وغریب اس زائچہ سے استنباط کر سکتا ہو

فصل چہارم در مثال سوم از منسوبات خانہ یازدہم اگر سوال منسوبات خانہ یازدہم سے ہو نظر کرے کہ اگر اس خانہ مین اشکال مسعود ہون مثل قبض الداخل ونصرۃ الداخل وعتبۃ الداخل کے دلیل ہو اوپر حصول امید ونیکوئی حال احباب کے اور سائل کو معشوق ودوستان قدیم سے مراد حاصل ہو اور منفعت ہو و اگر شکل طالع موافق شکل خانہ یازدہم ہو یا شکل یازدہم خانہ سعد مین تکرار کرے یا صاحب طالع کو صاحب یازدہم سے دوستی ہو دلیل ہو اوپر کمال خوشی کے اور دوستون اور امیرون سے حسب دلخواہ امید حاصل ہو اس مین گواہون کی کچھ

ضرورت نہین ہان اگر کسی چیز کے قبضہ مین لانے سے سوال ہو شکل تنخواہ کے پس
اگر خانہ یازدہم کے گواہ سعد داخل ہون تو تنخواہ باختیار وخوشی تمام حاصل ہو واگر
گواہ مختلف یا نحس یا ثابت ہون دلیل ہے اوپر توقف اور ناتمامی حصول تنخواہ کے
واگر خانہ یازدہم مین شکل سعد ہو اور تکرار جاے نیک مین کرے اور گواہ داخل ہون
دلیل ہو اوپر تمامی مقصود اور کمال حصول تنخواہ کے اور امید بر آوے واگر شکل
داخل نحس مثل انکیس ہو تو حصول تنخواہ بسختی تمام ہو اور حسب دلخواہ حاصل نہو اور امید
ساتھ دشواری کے ملے اور معشوق دوست صادق نہو اور معشوق سے رنج پہونچے واگر خانہ
یازدہم مین شکل سعد خارج مثل لحیان ☰ ونصرۃ الخارج ☷ ہو دلیل ہو اوپر راحت پانے
دوستون اور معشوقون سے اور حاصل ہونے تنخواہ کے پس اگر تکرار جاے نیک مین کرے
گواہ سعد داخل ہون دلیل ہو کہ امید سائل بعد ناامیدی بر آوے اور قدرے حصول
تنخواہ ہو واگر تکرار جاے بد مین کرے اور گواہ خارج ہون دلیل ہے کہ دوستون سے
مضرت پہونچے اور امید نہ نکلے واگر خانہ یازدہم مین اشکال سعد ثابت مثل بیاض ☰
واجتماع ☷ وجماعت ☰ ہو دلیل ہو اوپر نیکوئی حال دوستان ومعشوقان کے اور انسے امید
نکلے لیکن بتوقف اور استحکام محبت کا انسے بجان ودل ہو پس اگر گواہ داخل ہون اور شکل
اول موافق یازدہم ہو دلیل ہو کہ میان سائل ودوستون کے حالت عشق کی ہو اور کمال
پائداری ومحبت ہو واگر شکل یازدہم جاے نیک مین تکرار کرے دلیل ہو اوپر حاصل ہونے خوشی کے
دوستون سے لیکن بتوقف ظہور مین آوے اور دیر تک رہے اور حصول تنخواہ بتوقف ہو
وعلی ہذا القیاس شکل یازدہم کو دیکھے کہ خوشحال ہو یا بدحال ہو اور تکرار جاے نیک مین کی یا
جاے بد مین اور موافق شکل طالع کے ہو یا نہ اور گواہ اسکے موافق اسکے ہین یا نہ ان سب
چیزون کا لحاظ کرکے حکم کرے اب یہان پر واسطے تعلیم مبتدی کے ایک زائچہ بنایا گیا
کہ مثلاً سائل آیا اور کچھ سوال زبانی نہ کیا پس واسطے حالات سائل کے ایک زائچہ درست کیا



طالع مین بیاض شکل آبی خانہ آتشی مین مخالف و بے قوت ہے اور گواہ طالع شکل سیوم ہم شکل نحس ہی اور عدد نقاط آب موافق دائرہ ابدج کے چار ہین تو حکم کیا کہ سائل چار سال سے نحوست و پریشانی مین گرفتار ہی اور سال اسوجہ سے کہا کہ بیاض اپنی خانہ سے اپنے خانہ اوان مین آئی ہے اور چونکہ شکل ہم مزاج طالع خانہ دوم و خانہ ہفتم مین ہی معلوم ہوا کہ سائل کو تردد از روے معاش کے ہی اور چاہتا ہے کہ کہین چلا جاے اور ارادہ وہان جانیکا رکھتا ہی کیونکہ خانہ ہفتم مکان غیر ہی اور شکل خانہ نہم طالع مین آئی ہی اور چونکہ خانہ چہارم مین شکل ثابت ہے دلیل ہی کہ سائل کو اپنے مکان سے جانا نہین ہوتا ہی سائل نے قبول کیا اور چونکہ خانہ شکل طالع یعنی خانہ نہم مین فرح ہے اور فرح منسوب ہے ساتھ راگ و رنگ و عیاشی کے پس معلوم ہوا کہ سائل ایام گذشتہ مین مائل بتماشا و راگ و رنگ و عیش و عشرت تھا اور چونکہ خانہ نہم زائل الوتد ہے تعلق زمانہ ماضی سے ہے اور خانہ نہم مین فرح ہے اور فرح نے اپنے خانہ سے بحساب دائرہ سکن پانچوین خانہ مین کہ خانہ محبت و عشق ہے حرکت کے ہے معلوم ہوا کہ سائل کی ایک معشوقہ تھی کہ وہ سائل سے نہایت محبت و دوستی کرتی تھی سائل نے مسلم رکھا پھر سائل سے کہا کہ وہ معشوقہ تمھاری مر گئی ہی کیونکہ وہ فرح کو جب صاحب خانہ نہم سے یعنی بیاض سے ضرب دیا تو شکل طریق حاصل ہوئی اور طریق شکل آبی خانہ ہفتم خانہ آبی مین با قوت ہے اور طریق اپنی خانہ سے یعنے خانہ شانزدہم سے بحساب دور خانہ ہشتم مین آئی ہی کہ خانہ مرگ ہے یہ دلیل ہے کہ معشوقہ سابقہ مر گئی ہے اور دوسری دلیل یہ ہی کہ برعکس شکل فرح نقی الخد خانہ دوازدہم مین ہے یہ شکل نحس منتقلب ہے اور دوازدہم بھی

خانۂ بندو مرگ ہو دلیل ہو کہ معشوقہ مرگئی ہے سائل نے قبول کیا اور بحساب دائرہ
سکن صاحب خانہ دوم قبض الداخل ہے وہ خانہ ششم مین کہ خانہ نقصان و تہمت
ہے واقع ہے اور شکل قبض الداخل کو جب صاحب خانہ ششم سے ضرب دیا
تو نصرۃ الخارج حاصل ہوئی اور نصرۃ الخارج خانہ دہم مین موجود ہے پس سائل
سے کہا کہ ایک شخص نے آشناؤن مین سے کچھ رشوت حاکم کو پہونچائی ہے اور تجھپر
تہمت لگائی اور تیر النقصان مال کیا ہو سائل نے مسلم رکھا اور قبول کیا اور چونکہ
خانہ پنجم مین شکل اجتماع ہے اسنے چہارم مین تکرار کی ہے اور اجتماع منسوب ہے
دو گھرون سے اور درختان میوہ دار و سبزہ زار سے تو سائل سے کہا کہ تمھارے
دو گھر ہین ایک مکان کو تمنے فروخت کیا یا گرو رکھا ہے اور ایک مکان مین کچھ
درخت میوہ دار اور سبزہ زار ہے سائل نے تسلیم کیا اور جب شکل طالع
بیاض کو شکل پنجم اجتماع سے ضرب کیا حمرہ پیدا ہوا اور حمرہ خانۂ ہشتم
مین باقوت ہے اور خانہ ہشتم بجنگ وجدال وفتنہ وفساد منسوب ہے
تو سائل سے کہا کہ تمکو کسی دوست سے بے لطفی اس حد تک ہوئی ہے کہ
جنگ وفساد کی نوبت آگئی ہے سائل نے کہا کہ ہان بسبب اسی معشوقہ
مذکورہ کے ایک آشنا کے ساتھ خانہ جنگی ہوتی تھی اور جب شکل طالع
بیاض کو شکل سوم قبض الخارج مین ضرب دیا لحیان پیدا ہوئی اور قبض الخارج
خانہ سوم مین صاحب سکن باقوت ہے دلیل ہے کہ درمیان سائل و برادران
سائل کے موافقت وسلوک نیک ہو اور چونکہ وہ شکل مستخرجہ یعنی لحیان
خانہ چہاردہم مین ہے دلیل ہے کہ بسبب برادران سائل کے رسائی حاکم
تک ہوئی ہے اور چونکہ قبض الخارج خانہ ششم مین معکوس ہوکے واقع
ہوئی ہے دلیل ہے کہ برادران سائل رنج وتباہی مین پڑے ہین سائل

نے کہا کہ درست ہے اور چونکہ نصرۃ الخارج خانۂ دہم مین صاحب سکن باقوت
ہے لیکن خانۂ یازدہم مین معکوس ہوکے واقع ہوئی ہے دلیل ہے کہ روزگار
سائل کا موجود ہے لیکن منفعت نہین ہے کیونکہ نتیجہ دہم و نہم سے انکیس حاصل
ہوئی ہے وہ خانہ سیزدہم مین موجود ہے اور منسوب ہے ساتھ قلت و کمی
کے اور عقلہ کو خانہ پانزدہم مین حکم ایک سال کا لکھتے ہین پس ایک سال
تک حال سائل کا اسی طرح رہیگا لیکن چونکہ خانۂ چہاردہم مین لحیان ہے اور عکس
نہم یازدہم مین ہے دلیل ہے کہ البتہ کچھ نہ کچھ وصول ہوا ہوا اور منفعت ہوتی ہے
واللہ اعلم بالصواب اسی طرح ہر زائچہ سے حالات کثیرہ و کیفیات عدیدہ دریافت
ہوسکتے ہین بشرطیکہ رمال احکام دوائر وغیرہ سے خوب واقف ہو اور
یہ رسالہ مختصر احکام شکلی مین لکھا گیا اور احکام نقاطی اس سے مشکل تر ہین اور علم
نقاطی ایک دریا سے ناپیدا کنار ہے کہ اگر کوئی شخص اس سے ماہر و مطلع ہو
تو حالات عجیب و غریب بیان کرسکتا ہے لیکن احکام تکرار اشکال مین رسالہ
الہام الرمل مبتدی کے لیے کافی و وافی ہے اب امید صاحبان نیک سیرت
سے یہ ہے کہ بعد منتفع ہونے کے رسالہ ہذا سے نخیف کو بدعاے خیر یاد فرماوین

تمت

غرض نقشے ست کز ما باز ماند		کہ ہستی را نمی بینم بقائی

الحمد للہ کہ رسالہ میدان الرمل بار ششم چھپکر تیار ہوگیا امید ہو کہ بہ نسبت سابق اس مرتبہ
بھی بہت جلد فروخت ہو جاوے اور اسمین قواعد رمل بہت آسانی سے لکھے
ہین اگر کچھ بھی استعداد رکھتا ہو تو مطلب کلی حاصل کرسکتا ہو لہذا جن حضرات
کو جسقدر نسخے مطلوب ہون دوکان راقم سے قیمت بھیجکر طلب فرماوین
قیمت فی جلد ۸ر المشتہر حاجی محمد عبد اللہ و حافظ محمد عبد العزیز تاجران کتب چوک لکھنؤ

309516
Acc
25-1-93

اعلان

جملہ تاجرون
اور اہل
مطابع کیخدمت مین التماس ہر کہ یہ کتاب
بموجب ایکٹ نمبر ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء نمبر ۵۴۳ داخل
رجسٹر گورنمنٹ ہو چکی ہر حق تالیف اسکا محفوظ ہر لہذا لازم ہر
کہ کوئی صاحب بلا اجازت تحریری راقم کے ہرگز ہرگز قصد چھاپنے
کتاب ہذا کا نفرمائین بلکہ جسقدر نسخے مطلوب ہون بارسال قیمت فیجلد ۸ راقم سے
طلب فرمائین سابق مین جب یہ تالیف راقم دیگر مطابع مین طبع ہوا کرتی تھی بنظر احتیاط
اسکے آخر مین مہر راقم کی ثبت ہوا کرتی تھی جب سے راقم نے اپنا
ذاتی مطبع جاری کیا ہر اور کتاب ہذا کو نہایت صحت اور انتظام سے
چھپوایا پس وہ شکوک جو اور مطابع مین طبع کرانے سے
واقع ہوتے تھے جاتے رہے لہذا آخر مین مہر کا ثبت
کرنا بھی موقوف کیا گیا فقط

راقم

حاجی محمد عبداللہ حافظ محمد عبدالعزیز
تاجران کتب مالکان مطبع مجتبائی
لکھنؤ

Allama Iqbal Library
309514
KASHMIR UNIVERSITY
Iqbal Library
Acc. No. 309516
Dated 25-1-93

ALLAMA
IQBAL LIBRARY
UNIVERSITY OF KASHMIR
HELP TO KEEP THIS BOOK
FRESH AND CLEAN.